مفتاح المسائل

(یعنی حل ا حصہ)

احسن المسائل

بموجب جدید نصاب طلبائے منشی جماعت [illegible] بطرز سوال
وجواب معہ اصطلاحات فقہ و حل لغات

(مؤلفہ)

مولوی قاری سید جمیل الدین صاحب

جس کو

جناب غلام دستگیر صاحب تاجر کتب تیار کمان شاہ عابد روڈ
(و مالک مطبع برقی حیدرآباد دکن نے طبع کرا دیا)

طبع اول ۵۰۰   ۱۳۴۲ ف   قیمت ۱۰/

مطبع برقی

التماس

میں نے بغرض سہولت و افادۂ طلبائے جماعت میٹرک مسلسل کوشش و متعدد کتب فقہ کے مطالعہ کے بعد مفتاح المسائل یعنی خلاصہ احسن المسائل کامل بموجب نصاب جدید میٹریکولیشن لکھا ہے چونکہ اکثر طلبا سوالات کے سمجھنے اور جوابات کے لکھنے میں بیحد غلطیاں کیا کرتے ہیں اس لیے یہ خلاصہ بطرز سوال و جواب نہایت سلیس عبارت میں لکھا گیا ہے تاکہ طلبا طرز سوالات و جوابات سے بخوبی واقف ہو جائیں ۔

نیز بسا اوقات اصطلاحات فقہ اور مشکل عربی الفاظ کی وجہ سے اصل مسائل کے سمجھنے میں دقت واقع ہوتی ہے اور خصوصاً طلبا امتحان کی خاطر بلا سوچے سمجھے انھیں حفظ کر لیتے ہیں جس سے نہ صرف ان کے قوائے دماغی پر برا اثر پڑتا ہے بلکہ مسائل کے حقیقی مفہوم سے محروم رہ جاتے ہیں اس لئے اصل نصاب میں جس قدر اصطلاحات اور مشکل عربی الفاظ استعمال ہوئے ہیں ناچیز مولف نے ان تمام کی شرح کتاب ہذا کے خاتمے پر لکھدی ہے ۔ اگر طلبا ان کا مطالعہ کریں تو ہر مسئلے کے صحیح مفہوم سے باخبر ہو جائیں گے اور کوئی پیچیدہ مسئلہ بھی ذہن سے فراموش نہ ہو گا

اس دینی کتاب کی کتابت وطباعت وغیرہ میں کافی احتیاط رکھی گئی ہے۔ چنانچہ مولانا مولوی محمد عبد القادر صاحب یم۔ اے۔ پروفیسر شعبۂ منطق و دینیات عثمانیہ یونیورسٹی نے بھی باوجود عدیم الفرصتی کے اکثر مسائل کی صحت وتحقیق میں میری امداد فرمائی ہے۔ میں صاحب موصوف کا تہ دل سے ممنون ومشکور رہوں پھر بھی بنجوائے الانسان مُرکّبٌ من الخطأ والنسیان اگر کہیں کوئی سہو نظر آئے تو مطلع فرما کر عند اللہ خود کو ماجور اور مولف کو مشکور فرمائیں تاکہ طبع ثانی میں اس کی صحت کی جاسکے ۞

مورخہ ۱۵ ار رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ

مؤلف

قاری سید حمید الدین عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الطہارت

سوال ۔ وضو میں کتنے فرض ہیں ؟
جواب ۔ وضو میں چار فرض ہیں ۔ (۱) طول و عرض میں پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو دونوں کہنیوں سمیت دھونا ۔ (۳) چوتھائی سر اور ڈاڑھی کا مسح کرنا (۴) دونوں پیروں کو دونوں ٹخنوں سمیت دھونا ۔

سوال ۔ وضو میں سنتیں کتنی ہیں ؟
جواب ۔ وضو میں سنتیں بارہ ہیں ۔ (۱) دونوں ہاتھوں کو دونوں پہنچوں تک دھونا (۲) بسم اللہ والحمد للہ علیٰ دین الاسلام کہنا (۳) مسواک کرنا ۔ (۴) کلی کرنا ۔ (۵) ناک میں پانی ڈالنا (۶) ڈاڑھی اور انگلیوں میں خلال کرنا ۔ (۷) وضو کے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا (۸) وضو کی نیت کرنا (۹) سارے سر کا صرف ایک بار مسح کرنا ۔ (۱۰) سر کے مسح سے بچے ہوئے پانی سے دونوں کانوں کا مسح ایک مرتبہ کرنا ۔ (۱۱) ترتیب سے وضو کرنا ۔ (۱۲) کل اعضاء کو لگاتار دھونا ۔

سوال۔ وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟
جواب۔ (۱) کسی چیز کا آگے یا پیچھے کی راہ سے نکلنا (۲) چت یا کروٹ لیٹ کر یا کسی چیز سے تکیہ لگا کر سونا (اس طرح کہ تکیہ ہٹا لیا جائے تو سونے والا گر پڑے) (۳) جسم سے خون یا پیپ کا نکل کر بہنا۔ (۴) بالغ آدمی کا رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ (۵) منہ بھر کر قے کرنا۔ (۶) مستی۔ (۷) جنون)۔ (۸) بیہوشی۔ (۹) مباشرت فاحشہ۔ (یعنی مرد اور عورت بغیر آڑ اور حجاب کے اس طرح ملیں کہ ایک کی شرمگاہ دوسرے کی شرمگاہ سے ملجائے)۔

سوال۔ تھوک کے ساتھ اگر خون آوے تو وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟
جواب۔ اگر خون سے تھوک کا رنگ سرخ ہو گیا ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔

سوال۔ کسی نے کئی بار تھوڑی تھوڑی قے کی تو وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟
جواب۔ اگر قے چند مرتبہ ایک ہی متلی سے ہو تو سب جدا جدا قے کو جمع کرنا چاہیئے اگر کئی متلیوں سے تھوڑی تھوڑی ہو تو اس صورت میں قے جمع نہیں کیجائیگی بلکہ ہر قے منہ بھر ہونا ضروری ہوگا۔

سوال۔ زخم میں سے کیڑا نکلے یا عضو تناسل کو ہاتھ لگانے یا عورت کو شہوت کے ساتھ یا بغیر شہوت کے چھونے سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟
جواب۔ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال۔ غسل میں کتنے فرض ہیں۔

جواب ۔ فرائض غسل تین ہیں ۔ کلی کرنا ۔ ناک میں پانی دینا ۔ اور سارا بدن ترکرنا
سوال ۔ سنن غسل کیا ہیں ۔ ؟
جواب (۱) دونوں ہاتھ پہنچوں تک اور شرمگاہ کو دھوئے ۔ (اگر بدن پر ناپاکی لگ گئی ہو تو اس کو بھی دہوئے) (۲) وضو کرے ۔ (۳) سارے بدن پر تین بار پانی بہائے ؛
سوال ۔ اگر عورت کے بال گندھے ہوئے ہوں تو کیا نہاتے وقت بالوں کا کھولنا ضروری ہے ؟
جواب ۔ گندھے ہوئے بالوں کا کھولنا ضروری نہیں صرف بالوں کی جڑیں تر کر دینا چاہئے ؛
سوال ۔ اگر کسی شخص کی ختنہ نہ ہوئی ہو تو کیا غسل کے وقت اس کے زائد چمڑے میں پانی ڈالنا چاہئے ؟
جواب ۔ ایسے شخص کو زائد چمڑے میں پانی ڈالنا فرض نہیں ؛
سوال ۔ اسباب وجوب غسل کیا ہیں ؟
جواب ۔ (۱) منی کا شہوت کے ساتھ کود کر نکلنا خواب میں ہو یا بیداری میں ۔ (۲) حشفہ کا قبل یا دبر میں غائب ہونا اگرچہ انزال نہ ہو ۔ (۳) عورت کا حیض و نفاس سے پاک ہونا ؛
سوال ۔ اگر احتلام کے بعد کپڑا گیلا نہ ہو یا کچھ تری معلوم نہ ہو تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ ایسے شخص پر نہانا فرض نہیں خواہ مرد ہو یا عورت ؛
سوال ۔ غسل سنت کون کون ہیں ؟
جواب ۔ غسل سنت چار ہیں سن اے سعید ۔ جمعہ و احرام و عرفہ و دو عید
سوال ۔ واجب غسل کون کون ہیں ؟

جواب ۔ مردے کو اور جنابت کی حالت میں مسلمان ہونے والے کو نہلانا واجب ہے۔ اگر وہ جنبی نہیں تھا تو مستحب ہے ؎

سوال ۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے۔ اور کن پانیوں سے ناجائز ہے؟

جواب ۔ بارش۔ چشمے اور دریا کے پانی سے اگرچہ کسی پاک چیز نے اس کی صفتوں یعنی رنگ۔ بُو مزے کو بدلدیا ہو۔ یا بہت دن ٹھہرا رہنے سے بدبودار ہوگیا ہو تو بھی اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ لیکن اس پانی سے وضو درست نہیں جو پتے کثرت سے پڑنے کی وجہ یا کسی چیز میں مل کر پکنے سے بگڑ گیا ہو۔ یا کسی درخت یا پھل سے نچوڑا گیا ہو۔ مثلاً گنے یا تربوز وغیرہ کا رس۔ یا کسی دوسری چیز کے اجزا غالب ہوں جیسے ستو۔ اور وہ ٹھیرا ہوا پانی جس میں پلیدی پڑ گئی ہو اور وہ دہ دروہ سے کم ہو ؎

سوال ۔ اگر کسی دہ دروہ پانی میں پلیدی پڑ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ اگر وہ دروہ پانی میں پلیدی کا اثر یعنی اس کا رنگ بو اور مزہ نہ بگڑا ہو تو اس سے وضو جائز ہے ؎

سوال ۔ کن جانوروں کے پانی میں مر جانے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب ۔ وہ جانور جن میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا مثلاً مچھر۔ مکھی۔ بچھو مچھلی۔ مینڈک۔ کیکڑا ؎

سوال ۔ مستعمل پانی کی تعریف اور اس کا حکم کیا ہے؟

جواب ۔ اس مسئلے میں اختلاف ہے۔ بعض ائمہ کہتے ہیں کہ حکمی ناپاکی رفع کرنے یا ثواب کے لئے استعمال کرنے سے مستعمل ہوتا ہے۔ ثواب سے مطلب یہ ہے کہ باوضو ہونے پر دوبارہ وضو کریں۔ ہمارے امام صاحب فرماتے ہیں کہ جب پانی عضو سے جدا ہوا مستعمل ہو جاتا ہے

اگر ایسے مستعمل پانی میں کپڑا یا بدن بھر جائے تو اس کا دھونا ضروری نہیں۔ لیکن اس سے وضو درست نہیں۔ لیکن اگر اس سے نجاست حقیقی کو دھویا جائے تو وہ پاک ہو جائے گی ۔

سوال ۔ اگر کوئی جنبی شخص کنوئیں میں اترے تو اس کے متعلق کیا مسئلہ ہے؟

جواب ۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک وہ پانی اور یہ آدمی دونوں نجس ہیں امام ابو یوسفؒ کے نزدیک پانی پاک اور آدمی ناپاک ۔ امام محمدؒ کے نزدیک دونوں پاک ہیں ۔

سوال ۔ کیا مرے ہوئے اور ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال پاک ہے؟

جواب ۔ سوائے سور اور آدمی کے ہر مردہ جانور کی کھال دباغت دینے سے پاک ہو جاتی ہے ۔ اور ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال بلا دباغت کے بھی پاک ہے ۔

سوال ۔ کیا آدمی اور مردہ جانوروں کے بال اور ہڈیاں پاک ہیں؟

جواب ۔ ہاں ۔ پاک ہیں ۔

سوال ۔ کنوئیں کا پانی نجس ہونے کے کیا احکام ہیں؟

جواب ۔ کنوئیں میں اگر کوئی جانور گر کر مر جائے اور پھولے پھٹے نہیں تو حسب تفصیل ذیل پانی نکالنا چاہئیے ۔

۱ ۔ چوہے اور چڑیا وغیرہ کے لئے ۲۰ ڈول

۲ ۔ مرغ کبوتر اور بلی وغیرہ کے لئے ۴۰ ڈول

۳ ۔ کتے بکری اور آدمی وغیرہ کے لئے تمام پانی (اگر سارا پانی نہ نکل سکے تو ۲۰۰ ڈول) اگر کوئی جانور چھوٹا ہو یا بڑا کنوئیں میں گر کر پھول جائے یا پھٹ جائے تو تمام پانی نکالنا چاہئیے ۔

سوال ۔ کیا جانوروں کی بیٹ اور ان کا پیشاب کنویں میں گرنے سے کنواں ناپاک ہو جائے گا ؟

جواب ۔ بجز بکری اور اونٹ کی صرف دو مینگنیوں کے گرنے سے اور کبوتر اور چڑیا کی بیٹ گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا تمام حلال جانوروں کا پیشاب نجس ہے۔ تھوڑی سی قے اور اپنی جگہ پر رکا ہوا خون نجس نہیں ہے۔

سوال ۔ اگر کسی جانور کے کنویں میں گرنے کا وقت معلوم نہ ہو تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ اگر کوئی جانور گلا سڑا ہوا کنویں میں سے نکلا تو اس کا پانی تین دن پہلے سے ناپاک قرار دیا جائے۔ اور اگر پھولا پھٹا نہ ہو تو ایک دن رات پہلے سے اور ان دنوں کی نمازیں لوٹائی جائیں۔ امام محمدؒ کے نزدیک نمازیں لوٹانا ضروری نہیں۔ جس وقت جانور کنویں میں نظر آئے اس وقت سے ہی اس کو ناپاک سمجھیں ؟

سوال ۔ کسی جانور کا جھوٹا اور اس کے پسینے کے متعلق کیا احکام ہیں ؟

جواب ۔ آدمی اور گھوڑے اور ان جانوروں کا پسینہ اور جھوٹا پاک ہے جن کا گوشت کھانا درست ہے۔ کتے اور سور اور درندہ چوپایوں کا ناپاک۔ بلی۔ کوچہ گرد مرغی۔ دیگر پرند شکاری جانوروں اور گھروں میں رہنے والے جانوروں کا جھوٹا مکروہ تنزیہی ہے گدھے اور خچر کا جھوٹا مشکوک اگر پانی نہ ملے تو ان کے جھوٹے پانی سے وضو کر کے تیمم بھی کر لینا چاہئے ؟

باب التیمم

تیمم کا بیان

سوال۔ کن صورتوں میں تیمم کرنا درست ہے؟
جواب۔ ذیل کی صورتوں میں غسل یا وضو کے بجائے تیمم کرنا درست ہے:
(۱) بیمار کو اگر بیماری کے زیادہ ہونے کا خوف ہو۔ (۲) یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا خوف ہو (۳) یا ایسی سردی ہو کہ مر جانے کا خوف ہو (۴) یا پانی کے قریب دشمن یا درندہ جانوروں کا خوف ہو۔ (۵) یا پانی ایک میل کے فاصلے پر ہو۔ (۶) یا کنواں ہو ڈول رسی ساتھ نہ ہو (۷) یا پانی ہو مگر اتنا کم کہ وضو کرلے تو پینے کو نہ رہے۔ (۸) یا نماز جنازہ یا نماز عیدین کے فوت ہونے کے خوف سے تیمم کرنا جائز ہے۔
سوال۔ کن چیزوں پر تیمم درست ہے؟
جواب۔ زمین کی پاک جنس جو نہ جلے نہ پگھلے۔ مثلاً مٹی۔ پتھر۔ ریت گچ۔ چونا۔ سرمہ وغیرہ یا کسی گرد آلود چیز سے تیمم کرنا جائز ہے۔
سوال۔ فرائض تیمم کتنے ہیں؟
جواب۔ (۱) نیت کرنا (۲) پاک مٹی پر دونوں ہاتھ ایک بار مار کر منہ پر پھیرنا (۳) دوسرے بار ہاتھ مار کر ہاتھوں پر کہنیوں سمیت پھیرنا۔
سوال۔ اگر کوئی اپنے اسباب میں پانی رکھ کر بھول گیا پھر تیمم سے

نماز پڑھ لی اور بعد میں پانی یاد آگیا تو اسے نماز لوٹانا چاہئے یا نہیں؟

جواب۔ نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں ۔

سوال۔ اگر کسی ساتھی کے پاس پانی ہے مگر وہ نہیں دیتا ہے یا پانی قیمت سے دیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہئے؟

جواب۔ اگر ساتھی مانگنے پر بھی پانی نہ دے یا واجبی داموں پر پانی خریدنے پر قدرت نہ ہو تو پانی نہ لے اور تیمم کرلے ۔

سوال۔ اگر کسی کا بدن زخمی ہو تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب۔ بدن کا اکثر حصہ (جس کا دھونا وضو میں ضروری ہے) زخمی ہو تو تیمم کرے ۔

سوال۔ اگر کوئی مسلمان تیمم کر کے مرتد ہو جائے یا کافر وضو یا تیمم کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر مسلمان تیمم کر کے مرتد ہو جائے تو اس کا تیمم نہیں جائیگا۔ کافر وضو کرسکتا ہے مگر تیمم کرنا بے سود ہے۔ کیونکہ تیمم میں نیت شرط ہے اور وضو میں نیت کی شرط نہیں ۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے۔؟

جواب۔ (۱) ان تمام چیزوں سے جن سے وضو ٹوٹتا ہے۔ (۲) پانی کے استعمال پر قدرت حاصل ہونے سے (۳) عذر جاتے رہنے سے مثلاً پانی مل گیا یا بیمار تندرست ہو گیا وغیرہ ۔

باب المسح علی الخفین (موزوں پر مسح کرنے کا بیان)

سوال۔ کن موزوں پر کن کو مسح کرنا درست ہے؟
جواب۔ چمڑے یا دبیز کپڑے کے جرابوں پر اس مرد یا عورت کو مسح کرنا جائز ہے جو جنبی نہ ہو اگر وضو کر کے موزے پہننے کے بعد وضو ٹوٹ جائے تو پھر وضو کرتے وقت پیر دھونے کی ضرورت نہیں صرف موزوں پر ہی مسح کرنا درست ہے۔
سوال۔ مسح موزہ کی مدت کتنی ہے۔؟
جواب۔ مقیم کے لئے ایک دن ایک رات اور مسافر کے لئے تین دن تین رات وقت حدث (بیوضو ہونے کے وقت) سے ہے۔
سوال۔ کن صورتوں میں موزوں پر مسح کرنا درست نہیں؟
جواب (۱) اگر موزہ پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر پھٹا ہوا ہو (۲) یا مختلف جگہ موزہ تھوڑا تھوڑا پھٹا ہوا ہو مگر اس کی پھٹن کا مجموعہ تین انگشت ہو (۳) یا اگر موزہ پنڈلی سے نکل جائے۔ (۴) یا مدت مسح ختم ہو جائے یا اکثر حصہ قدم کا نکل کر موزے کی پنڈلی میں آجائے یا موزوں پر ایک درم کی مقدار میں نجاست لگ جائے۔

باب الحیض

(حیض کا بیان)

سوال۔ حیض و نفاس کی مدت کتنی ہے اور ایسی حالت میں عورتوں پر نماز و روزہ وغیرہ کے کیا احکام ہیں؟
جواب۔ حیض کی مدت کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ

دس دن ہے اور نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے اگر اس سے زیادہ روز خون بہے تو وہ استحاضہ ہے۔ حیض و نفاس کی حالت میں روزہ نماز۔ تلاوت قرآن مجید۔ مسجدوں میں جانا اور طواف کعبہ کی ممانعت ہے۔ مگر روزوں کی قضا کرے اور نمازوں کی قضا نہ کرے۔

سوال۔ اگر کوئی عورت حیض و نفاس کی اکثر مدت کے اندر کچھ دنوں پاک رہی اور پھر خون بہنا شروع ہو گیا تو کیا ان دنوں میں روزہ و نماز ادا کر سکتی ہے؟

جواب۔ نہیں ادا کر سکتی۔ اندرون مدت مقررۂ شرعی ایسی پاکی کے ایام ناپاکی میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ایسی پاکی کو طہر متخلل کہتے ہیں۔

سوال۔ اگر کسی شخص کو سلسُ البول ہو یا پیٹ چلتا ہو۔ یا ریح نکلتی رہتی ہو یا نکسیر بند نہ ہوتی ہو یا ناسور ہو تو ایسے شخص کے وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسے شخص کو فرض نماز کے وقت تازہ وضو کرنا چاہئے ان کا وضو فقط وقت کے نکلنے سے جاتا رہتا ہے بعض ائمہ کے نزدیک دوسری نماز کا وقت آنے سے جاتا رہتا ہے مثلاً فجر کا وضو ظہر کا وقت آنے سے جاتا رہیگا۔

باب الانجاس

(نجاستوں کا بیان)

سوال۔ بدن اور کپڑے وغیرہ پر نجاست لگ جائے تو وہ کسطرح

پاک کی جا سکتی ہے ؟

جواب ۔ پانی سے اور ہر بہنے والی پاک چیز سے مثلاً سرکہ ۔ گلاب وغیرہ سے مگر تیل شہد ۔ شیرہ اور گھی سے نہیں ۔ اگر منی گاڑھی ہو تو کھرچنے یا رگڑنے سے پاک ہو جاتی ہے ۔ اگرچہ اس کا دھبہ باقی رہ جائے ۔ تلوار یا آئینہ وغیرہ پر خشک یا تر نجاست لگ جائے تو پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہے اگر پیشاب یا پاخانہ وغیرہ زمین پر گر کر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر جاتا رہے تو وہ زمین نمازوں کے لئے پاک ہے مگر تیمم کے لئے پاک نہیں ؛

سوال ۔ نجاست مغلظہ کیا کیا ہیں اور اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ نجاست مغلظہ حسب ذیل ہیں ۔ آدمی کا پیشاب ۔ پاخانہ ۔ جانوروں کا بہنے والا خون ۔ شراب ۔ منی ۔ مرغ و بط کی بیٹ اور غیر ماکول اللحم جانوروں کا پیشاب یا پاخانہ اور لید و گوبر اگر ان نجاستوں میں سے گاڑھی ہو تو ایک درم اگر پتلی ہو تو ہتیلی کی چوڑائی کی مقدار بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو معاف ہے یعنے اس کو بغیر دھوئے نماز پڑھنا جائز ہو جائے گا ۔ اگر ان مقداروں سے زائد لگ جائے تو دھونا فرض ہے ۔ اگر کم ہے تو دھونا مستحب ہے اگر پیشاب کی چھینٹیں سوئی کے ناکے کے برابر پڑ جائیں تو معاف ہے

سوال ۔ نجاست خفیفہ کیا کیا ہیں اور ان کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ ماکول اللحم جانوروں کا پیشاب ۔ اور ماکول اللحم پرندوں کی بیٹ ان نجاستوں میں اگر چوتھائی حصہ سے کم جسم یا کپڑا بھر جائے تو معاف ہے ؛

سوال ۔ وہ نجاست جس کا دور ہونا دشوار ہو یا جس کا اثر معلوم ہوتا ہو

تو اس کا کیا حکم ہے ؟
جواب۔ وہ تین دفعہ دھونے اور نچوڑنے سے پاک ہو جاتی ہے۔ اور جو چیز نچوڑی نہ جاسکے اس کا تین دفعہ دھونا کافی ہے ؛
سوال۔ پیشاب پاخانہ پھرنے کے بعد استنجا کا کیا حکم ہے ؟
جواب۔ کسی صاف کرنے والی چیز مثلاً پتھر یا ڈھیلے وغیرہ سے استنجا کرنا مسنون ہے اس میں ڈھیلوں کی گنتی مسنون نہیں ہے۔ ڈھیلوں سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے دھونا مستحب ہے۔ (امام شافعی کے نزدیک طاق ڈھیلوں کی تعداد مثلاً تین یا پانچ یا سات فرض ہے۔ اگر کوئی اس کے خلاف کرے تو اسکی نماز نہیں ہوگی۔) اگر پیشاب یا پاخانہ اپنی جگہ سے تجاوز کر جائے تو اسکا دھونا واجب ہے ؛

کتاب الصلوٰۃ

(نماز روزوں وغیرہ کا بیان)

سوال۔ فرض نمازوں کے اوقات کیا ہیں ؟
جواب (۱) فجر کی نماز کا وقت طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے (۲) ظہر کی نماز کا وقت زوال آفتاب سے سایہ اصلی کے سوا ہر چیز کا سایہ دوچند ہونے تک ہے ؛ (۳) عصر کی نماز کا وقت سایہ اصلی کے سوا ہر چیز کا سایہ اس سے دوچند ہونے کے بعد سے غروب آفتاب تک ہے۔ (۴) مغرب کی نماز کا وقت غروب آفتاب کے بعد سے غروب شفق سفید تک ہے۔ (۵) عشا کی نماز کا وقت غروب شفق سفید کے بعد سے طلوع صبح صادق تک ہے

نوٹ۔ فجر کی نماز اجالا ہونے کے بعد ظہر کی نماز سردی اور بارش کے موسم میں اول وقت۔ گرمی کے موسم میں آخر وقت۔ عصر کی نماز آفتاب کے زرد ہونے سے قبل مغرب کی نماز میں سردی اور گرمی کے موسم میں تعجیل اور بارش میں کچھ تاخیر کرنی عشا کی نماز میں تہائی رات تک تاخیر کرنا مستحب ہے۔ لیکن بارش میں عشا کی نماز میں تعجیل کرنی چاہئے اور آدھی رات کے بعد عشا کی نماز پڑھنا مکروہ ہے ؀

سوال۔ کن اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب۔ طلوع۔ استوا۔ اور غروب آفتاب کے وقت نماز سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ مکروہ تحریمی ہے۔ لیکن اس دن کی عصر کی نماز غروب آفتاب تک کراہت تحریمی کے ساتھ جائز ہے۔ فجر اور عصر کی نماز کے بعد نفل پڑھنا جائز نہیں۔ لیکن قضا نماز پڑھنا سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ جائز ہے۔ صبح صادق ہونے کے بعد سوائے فجر کی سنتوں کے کوئی نفل پڑھنا یا مغرب کی نماز سے پہلے یا جمعہ وغیرہ کا خطبہ پڑھتے وقت نفل پڑھنا درست نہیں ؀

سوال۔ کیا دو وقت کی نماز کسی عذر مثلاً سفر یا بارش کے سبب سے ایک وقت میں ادا کر سکتے ہیں؟

جواب۔ نہیں ادا کر سکتے۔ ہمارے امام صاحب کے پاس اس طرح پڑھنا منع ہے۔ مگر سوائے ان دو نمازوں کے کہ ایام حج میں حاجیوں کو ظہر اور عصر کی نماز عرفات میں اور مغرب و عشا کی نماز مزدلفہ میں جمع کرنا چاہئے۔ لیکن امام شافعی کے نزدیک سفر یا بارش کے عذر سے ظہر اور عصر۔ مغرب اور عشا کو جمع کر لینا جائز ہے ؀

باب الاذان

(اذاں کے مسئلے)

سوال ۔ اذاں کے متعلق تم کیا جانتے ہو مختصراً لکھو؟
جواب ۔ فرض نمازوں کے لیئے بلا ترجیع اور بغیر لحن کے وقت پر مسجدوں میں اذاں دینا سنت موکدہ ہے۔ بعض ائمہ کے نزدیک واجب ہے اذاں کے الفاظ عام طور پر مشہور ہیں البتہ فجر کی اذاں میں (حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اور تکبیر میں (قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ) دو مرتبہ زیادہ کہی جائے۔ اذاں کے الفاظ ٹھیر ٹھیر کر اور تکبیر کے جلدی جلدی ادا کرے۔ موذن مسجد میں بلند مقام پر قبلہ رُخ کھڑا ہو اپنی دونو شہادت کی انگلیاں کانوں میں رکھے بلند آواز سے چار دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَر اور دو مرتبہ کلمہ شہادت کہے۔ اور دائیں طرف رخ کر کے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور بائیں طرف رُخ کر کے حَیَّ عَلَی الْفَلَاح دو مرتبہ کہے اور پھر قبلہ رو ہو کر دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے ؎

سوال ۔ کیا قضا نماز کے لئے بھی اذاں اور تکبیر دونوں کہی جائیں؟
جواب ۔ ہاں۔ اذاں اور تکبیر دونوں کہنا چاہئے۔ البتہ کئی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو پہلی نماز کے لیئے اذاں اور تکبیر دونوں کہے۔ اور باقی نمازوں میں صرف تکبیر کہہ لے۔ اذاں کہنے میں اختیار ہے ؎

سوال ۔ اذاں وقت سے پہلے دے دی جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ اگر وقت سے پہلے اذاں دی جائے تو وقت شروع ہونے پر دوبارہ اذاں دی جائے ۔

سوال ۔ کن کن لوگوں کی اذاں اور تکبیر مکروہ ہے ؟

جواب ۔ ناپاک ۔ عورت ۔ فاسق ۔ بیٹھے ہوئے ۔ اور نشہ والے کی اذاں اور تکبیر دونوں مکروہ ہیں ۔ مگر غلام ۔ حرامی بچے ۔ اندھے ۔ دیہقانی اور بے وضو کی اذاں مکروہ نہیں ۔ لیکن بے وضو کا تکبیر کہنا مکروہ ہے ۔

سوال ۔ اذاں و تکبیر ترک کرنا کس شخص کے لئے مکروہ ہے اور کس کے لئے مکروہ نہیں ؟

جواب ۔ مسافر کو اذاں اور تکبیر دونوں کا چھوڑ دینا مکروہ ہے ۔ اور جو شخص شہر کے اندر اپنے گھر میں نماز پڑھے اس کے لئے مکروہ نہیں ۔

باب شروط الصلوٰۃ

(نمازوں کی شرطوں کا بیان)

سوال ۔ شرائط نماز کیا کیا ہیں تفصیل سے لکھو ؟

جواب ۔ نمازی کا بدن نجاست حکمی اور حقیقی سے اور اس کا کپڑا اور جگہ نجاست حقیقی سے پاک ہونا ۔ ستر عورت (ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک) ڈھانکنا ۔ آزاد عورت کا سارا بدن سوائے چہرے ۔ دو ہتھیلیوں اور دونوں پانوں کے ستر میں داخل ہے ۔ اگر ان عضو میں چوتھائی عضو نماز میں کھل جائے تو نماز نہ ہوگی ۔ لونڈی کا ستر مثل مرد کے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک اور پیٹھ اور پیٹ بھی ہے نمازی کی نیت کرنا ۔ قبلے کی طرف منہ کرنا

وقت پہچاننا ۔

سوال۔ اگر تاریکی یا جنگل وغیرہ میں جہت قبلہ معلوم نہ ہو سکے یا قبلے کی طرف دشمن یا چور یا درندے کا ڈر ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر قبلہ کی سمت معلوم نہ ہو سکے تو اٹکل کرے۔ اگر اٹکل میں غلطی ہو جائے تو دوبارہ نماز نہ پڑھے۔ اگر وہ غلطی عین نماز میں معلوم ہو جائے تو نماز ہی میں قبلہ کی طرف پھر جائے۔ اگر دشمن یا درندے وغیرہ کا ڈر ہو تو جس طرف ہو سکے منہ کر کے نماز پڑھ لے۔

سوال۔ دیگر ممالک کے رہنے والوں کے لئے اور مکے کے رہنے والوں کے لئے قبلہ رو ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مکے والوں کو خاص خانۂ کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔ اور وں کو کعبہ کی سمت کی طرف منہ کر لینا کافی ہے۔

سوال۔ اگر اندھیری رات میں بہت سے آدمی امام کے پیچھے کھڑے ہوں اور ہر ایک نے قبلہ کا رخ الگ الگ اٹکل کیا۔ تو کیا ان کی نماز ہو گی یا نہیں؟

جواب۔ اگر وہ اپنے امام کے حال سے واقف نہ ہوں تو سب کی نماز ہو جائیگی۔ ورنہ نہ ہو گی۔

باب صفۃ الصلوٰۃ

(نمازوں کی صفت کا بیان)

سوال۔ نماز میں کون کون چیزیں فرض ہیں؟

جواب ۔ تکبیر تحریمہ کہنا۔ کھڑا ہونا۔ قرآن پڑھنا۔ رکوع و سجدہ کرنا اور اخیر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔ اور نماز سے اپنے فعل سے باہر آنا۔

سوال ۔ واجبات نماز کیا کیا ہیں؟

جواب ۔ الحمد (سورۂ فاتحہ) پڑھنا۔ الحمد کے ساتھ ایک سورۃ (یا ایک آیت بڑی یا تین آیتیں چھوٹی) ملانا۔ پہلی دونوں رکعتوں کو قرآن پڑھنے کے لیے معین کرنا۔ جو فعل ایک رکعت میں مکرر ہیں ان میں ترتیب کا لحاظ رکھنا۔ تعدیل یعنی کل ارکان نماز ٹھیر ٹھیر کر ادا کرنا۔ پہلا قعدہ کرنا۔ التحیات پڑھنا (آخر نماز میں)۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہنا۔ وتروں میں دعائے قنوت پڑھنا۔ دونوں عیدوں کی نماز میں تکبیریں کہنا۔ جن نمازوں میں آہستہ یا پکار کر پڑھا جاتا ہے ان میں آہستہ یا پکار کر پڑھنا۔

نوٹ ۔ ان میں سے بجز تعدیل کے کسی ایک کے ترک کرنے پر خواہ عمداً ہو یا سہواً سجدہ سہو کرنا یا دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔

سوال ۔ نماز میں سنتیں کیا کیا ہیں؟

جواب ۔ تکبیر تحریمہ کے لئے دونوں ہاتھوں کا اٹھانا۔ انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔ امام کو پکار کر اللہ اکبر کہنا۔ سبحانک اللّٰھم آخر تک پڑھنا۔ اعوذ باللہ پڑھنا۔ بسم اللہ پڑھنا۔ آہستہ سے آمین کہنا۔ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر اور ناف سے نیچے رکھنا۔ رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر کہنا۔ رکوع سے سر اٹھانا رکوع میں تین دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنا۔ رکوع میں اپنے دونو ہاتھوں سے دونو گھٹنوں کو پکڑنا۔ انگلیوں کو کھلی رکھنا۔ سجدہ میں جاتے وقت اللہ اکبر کہنا۔ سجدے میں تین دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔ دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں کو سجدے کے وقت زمین پر رکھنا (التحیات میں) بائیں پیر کو

کو بچھانا اور داہنے کو کھڑا کرنا۔ رکوع[19] اور سجدے کے درمیان سیدھا کھڑا ہونا۔ دو سجدوں[20] کے درمیان بیٹھنا۔ آنحضرت[21] پر درود بھیجنا۔ دعا[22] مانگنا۔

سوال۔ نماز پڑھنے کا مستحب طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ فرض نماز کے لئے اذاں کہی جائے۔ نمازی وضو کر کے مصلے پر آئے اور قبلہ رو کھڑا ہو کر اگر فرض نماز ہے تو اقامت کہے اگر امام ہے تو وہ قد قامت الصلوٰۃ کے قریب نیت کر کے تکبیر تحریمہ کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے۔ تکبیر تحریمہ کے وقت ہتھیلیاں رو بہ قبلہ ہوں۔ اور انگلیاں نہ تو بالکل ملی ہوں نہ بہت کھلی۔ اور ناف کے نیچے دایاں ہاتھ بائیں پر باندھے۔ اس طرح کہ سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلی سے حلقہ کر کے بائیں ہاتھ کا پہنچا پکڑے۔ اور بیچ کی انگلیاں پہنچے پر برابر رکھے (اس حالت کو قیام کہتے ہیں۔) نمازی اپنی نظر سجدے کی جگہ پر رکھے اور ہر نمازی آہستہ ثنا پڑھے۔ تنہا پڑھنے والا اور امام تعوذ و تسمیہ آہستہ پڑھیں سورہ فاتحہ پڑھے (حسب موقع جہر اور اخفا کرے اور مقتدی قرأت نہ پڑھے)۔ اور آہستہ آمین (ہر نمازی) کہے۔ پھر کوئی سورہ یا ایک آیہ بڑی یا تین آیتیں چھوٹی ملائیں۔ اس کے بعد تکبیر کہتا ہوا رکوع میں جائے۔ گھٹنوں کو پنجوں سے مضبوط پکڑے اس طرح کہ انگلیاں کھلی رہیں۔ اور ان کے سرے نیچے کو رہیں۔ سر اور پیٹھ برابر رکھے اور نظر پشت پا پر رکھے پھر (ہر نمازی تین بار یا اس سے زیادہ طاق کی رعایت رکھ کر) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہے۔ پھر بآواز بلند سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا (مقتدی نہ کہے) رکوع سے سر اٹھائے۔ اور کھڑے ہو کر مقتدی اور تنہا پڑھنے والا آہستہ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے (اس کھڑے ہونے کو قومہ کہتے

ہیں) پھر تکبیر کہتا ہوا گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اس طرح سجدہ میں جائے کہ پہلے گھٹنے پر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر ٹیکے۔ اور سجدہ میں بازو کو پہلو سے ران کو پیٹ سے علیحدہ رکھے۔ اور ہاتھوں کی انگلیاں ملائے اور کعبے کی طرف رخ رکھے۔ اور عورت سجدے میں نیچی رہے اور اپنے پیٹ کو رانوں سے ملائے رکھے۔ اور نظر ناک کی طرف رکھے پھر تین بار یا اس سے زیادہ طاق کی رعایت رکھ کر (ہر نمازی) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے سے اس طرح سر اٹھائے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ۔ اور بائیں پیر کا پنجہ اندر کی طرف بچھا کر اور سیدھے پیر کا قدم کھڑا کرکے دوزانو بیٹھے اس طرح کہ دونوں پیر کی انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر رکھے اور ان کا رخ قبلے کی طرف رہے اور نظر آغوش میں رکھے۔ (اس بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں) پھر تکبیر کہتا ہوا حسب سابق سجدہ کرے۔ (یہ ایک رکعت ہوئی) پھر بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ (ثنا اور تعوذ نہ پڑھے) اور حسب سابق دوسری رکعت ختم کرے۔ دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد حسب سابق قعدہ میں بیٹھے اور آہستہ سے التحیات عبدہٗ و رسولہٗ تک (ہر نمازی) پڑھے اب اگر دو رکعت والی نماز کی نیت کی ہے تو درود ابراہیم اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ ورنہ تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور اگر فرض نماز ہے تو صرف تسمیہ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر رکوع میں جائے۔ اور یہ دونوں رکعتیں ادا کرے اور قعدۂ اخیرہ قعدہ اولی کی طرح بیٹھ کر التحیات درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اور مقتدی سلام میں

فرشتوں اور دوسرے نمازیوں اور امام پر سلام کی نیت کرے اور امام مقتدیوں اور فرشتوں کی نیت کرے۔ اور اگر سنت یا نفل نماز کی نیت کی ہے تو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پہلی رکعتوں کی طرح کچھ قرآن پڑھنا چاہیے ؞

باب الامامت

(امامت کا بیان)

سوال۔ امام ہونے کے لئے کیا کیا شرطیں ہیں؟

جواب۔ امام بالغ۔ مسلمان۔ عاقل مرد۔ تندرست۔ بے عذر ہو بقدر ضرورت قرآن شریف کی سورتیں حفظ ہوں۔

سوال۔ امامت کے لئے سب سے زیادہ لائق کون ہے؟

جواب۔ جو نماز کے احکام سب سے زیادہ جاننے والا ہو۔ اگر اس میں سب برابر ہوں تو پھر وہ جو قرآن سب سے اچھا پڑھتا ہو اگر اس میں بھی سب برابر ہیں تو پھر وہ جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو اگر اس میں بھی سب برابر ہیں تو پھر وہ جو عمر میں سب سے زیادہ ہو ؞

سوال۔ کن لوگوں کی امامت مکروہ ہے؟

جواب۔ غلام۔ دہقانی۔ فاسق۔ بدعتی۔ اندھے۔ اور حرامی کی امامت مکروہ ہے ؞

سوال۔ کیا عورتیں جماعت سے نماز پڑھ سکتی ہیں؟

جواب۔ صرف عورتوں کو جماعت کرنی مکروہ تحریمی ہے۔ اگر وہ جماعت

کریں تو جو عورت نماز پڑھائے وہ صف کے بیچ میں کھڑی ہو۔

سوال۔ جہاں مرد عورت لڑکے ہیجڑے سب جمع ہوں وہاں جماعت کی ترتیب کس طرح ہونی چاہیے؟

جواب۔ اول صف مردوں کی پھر لڑکوں کی۔ پھر ہیجڑوں کی پھر عورتوں کی صف ہونی چاہیے۔

سوال۔ کس کو کس کی اقتدا درست نہیں اور کیوں؟

جواب۔ مرد کو عورت یا لڑکے کی اقتدا۔ پاک کو کسی عذر والے کی پڑھے ہوئے کو ان پڑھ کی (یعنے جسے سورۂ فاتحہ اور ایک سورہ بھی یاد نہ ہو)۔ کپڑے پہنے ہوئے کو ننگے کی۔ اشارہ سے نماز نہ پڑھنے والے کو اشارہ سے نماز پڑھنے والے کی فرض پڑھنے والے کو نفل پڑھنے والے کی۔ یا ایسے شخص کی اقتدا جو کسی اور وقت کے فرض پڑھتا ہو درست نہیں ہے (کیونکہ امام کا حال مقتدی سے عمدہ اور افضل ہونا چاہئے۔ اُن مذکورہ صورتوں میں بالعکس ہے)۔

سوال۔ کس کو کس کی اقتدا درست ہے؟

جواب۔ وضو سے نماز پڑھنے والے کو تیمم سے پڑھنے والے کی۔ وضو والے کو مسح کرنے والے کی۔ کھڑے ہو کر پڑھنے والے کو بیٹھ کر پڑھنے والے کی اور کبڑے کی۔ اشارہ سے پڑھنے والے کو اپنے جیسے کی۔ نفل پڑھنے والے کو فرض پڑھنے والے کی اقتدا درست ہے۔

سوال۔ اگر کسی کو نماز پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ میرا امام بے وضو تھا۔ یا ایک ان پڑھ اور ایک پڑھا ہوا کسی ان پڑھ کے پیچھے نماز پڑھیں یا پڑھا ہوا اخیر کی دو رکعتوں میں ان پڑھ کو خلیفہ کر دے تو کیا ان صورتوں

میں سب کی نماز ہوگی یا نہیں ؟

جواب ۔ مذکورہ صورتوں میں سب کی نماز جاتی رہیگی ۔

سوال ۔ اگر بالغ عورت مرد کے برابر ایک ہی جگہ میں بدوں آڑ کے نماز کے لئے کھڑی ہو جائے تو کیا ان کی نماز ہو جائے گی ؟

جواب ۔ رکوع اور سجدے والی نماز میں اگر امام نے اس عورت کے امام ہونے کی نیت کر لی ہو تو اس صورت میں مرد کی نماز جاتی رہیگی لیکن نماز جنازہ میں یہ حکم نہیں اس میں دونوں کی نماز ہو جائے گی ۔

باب الحدث فی الصلوٰۃ

(نمازوں میں وضو ٹوٹنے کا بیان)

سوال ۔ اگر نماز میں کسی کو حدث لاحق ہو تو کیا کرے ۔

جواب ۔ وضو کر کے اسی نماز پر بنا کرے اور اگر امام ہو تو مقتدی کو اپنا خلیفہ بنائے ۔ اور خود ناک پر ہاتھ رکھے ہوئے پیچھے ہٹ جائے زبان سے کہہ کر خلیفہ نہ کرے بلکہ اشارہ کر دے اگر زبان سے کچھ کہدیا یا عورت کو خلیفہ کیا تو سب کی نماز جاتی رہیگی ۔ خود وضو کر کے مقتدیوں میں شامل ہو جائے ۔ اگر مقتدی ہے تو وضو کر کے واپس آئے اور جتنی نماز امام نے پڑھ لی ہے اس کو بغیر قرات کے ادا کرے پھر امام کے ساتھ شریک ہو جائے ۔ نماز جہاں سے چھوڑی ہو وہیں سے بنا کرے ۔

سوال ۔ اگر امام قرات سے بند ہو جائے ۔ یا کوئی وضو ٹوٹ جانے کے

خیال سے نماز سے باہر آجائے۔ یا حالت نماز میں دیوانہ ہو جائے یا انزال ہو گیا یا بیہوش ہو جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ صرف پہلی صورت میں امام مقتدی کو خلیفہ کرے۔ باقی صورتوں میں وضو ٹوٹ گیا نئے سر سے نماز پڑھے۔ اگر التحیات کے بعد وضو ٹوٹا ہے تو وضو کرکے سلام پھیر دے۔ اگر التحیات کے بعد قصداً وضو توڑا یا بات کی تو نماز پوری ہو گئی۔

سوال۔ اگر کوئی تیمم سے نماز پڑھ رہا تھا حالت نماز میں اسے پانی مل گیا۔ یا موزے پر مسح کرنے کی مدت پوری ہو گئی۔ یا تھوڑی حرکت سے یا ایک موزہ نکال لیا۔ یا جو شخص الحمد یا سورہ نہ پڑھ سکتا تھا اسے پڑھنا آگیا۔ یا ننگا نماز پڑھ رہا تھا اسے کپڑا مل گیا۔ یا اشارے سے پڑھنے والا رکوع اور سجدہ پر قادر ہو گیا۔ یا نماز پڑھتے پڑھتے کوئی قضا نماز یاد آگئی۔ یا امام نے اپنا وضو ٹوٹنے پر کسی ان پڑھ کو اپنی جگہ پر کھڑا کر دیا۔ فجر کی نماز میں سورج نکل آیا یا جمعہ پڑھتے ہوئے عصر کا وقت ہو گیا۔ یا زخم اچھا ہونے کی وجہ سے پٹی کھل کے گر پڑی یا معذور کا عذر جاتا رہا تو کیا ان لوگوں کی نماز ہو گی؟

جواب۔ مندرجہ بالا تمام صورتوں میں سب کی نماز جاتی رہیگی۔

سوال۔ کیا مسبوق کو خلیفہ کرنا جائز ہے۔ اگر جائز ہے تو نماز کس طرح ختم کیجائیگی؟

جواب۔ ہاں جائز ہے۔ اس طرح کہ جب مسبوق امام کی نماز پوری کر دے تو وہ مدرک کو اپنی جگہ امام کر دے۔ اور یہ مدرک مقتدیوں سے سلام پھروا دے بعد سلام مسبوق اپنی بقیہ نماز تنہا پڑھ لے۔

بابُ مَا یُفسِدُ الصَّلوٰۃَ وَمَا یُکرہُ فِیہَا

(ان امور کا بیان جو نماز کو فاسد کرے اور جو نماز میں مکروہ ہیں)

سوال ۔ نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں کون کون سی ہیں تفصیل سے لکھو؟

جواب ۔ نماز میں بات کرنا (سہواً ہو یا قصداً) ۔ ایسی دعا مانگنا جو ہم لوگوں کے کلام کے مشابہ ہو ۔ باریک آواز سے رونا ۔ آہ کرنا ۔ دکھ درد کے سبب چلا کے رونا ۔ بلا عذر کھانسنا ۔ یا چھینکنے والے کو یرحمک اللہ سے جواب دینا ۔ اپنے امام کے سوائے کسی اور کو لقمہ دینا ۔ تعجب خیز بات سن کر لا الٰہ الا اللہ سے جواب دینا ۔ کسی کو سلام کرنا ۔ سلام کا جواب دینا ظہر کی نماز کی ایک رکعت پڑھنے کے بعد عصر کی نماز کی یا نفل نماز کی نیت کر کے اللہ اکبر کہنا ۔ قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا ۔ کچھ کھانا ۔ کچھ پینا (یہ پندرہ چیزیں مفسد نماز ہیں)

سوال ۔ اگر کوئی نماز میں بہشت یا دوزخ کا ذکر ہونے پر آواز سے رویا ۔ یا کچھ لکھا ہوا دیکھ کر اس کی معنی سمجھ لئے ۔ یا اپنے دانتوں میں کچھ لگا ہوا کھا لیا ۔ یا اس کے سجدہ کی جگہ پر کوئی گزر گیا ۔ تو اس کی نماز فاسد ہو گی یا کیا؟

جواب ۔ صرف مذکورہ بالا صورتوں میں نماز فاسد نہیں ہو گی ۔

البتہ نمازی کے سامنے سے گزرنے والا گنہگار ہو گا ۔

سوال۔ مکروہات نماز کیا کیا ہیں؟
جواب۔ نماز میں اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔ سجدہ کرنے کے لیئے ایک بار سے زیادہ کنکریوں کو ہٹانا۔ انگلیاں چٹخانا۔ کولھے پر ہاتھ رکھنا۔ داہنیں یا بائیں طرف دیکھنا۔ کتے کی طرح بیٹھنا۔ سجدہ میں دونوں کلائیاں زمین پر رکھنا۔ ہاتھ کے اشارہ سے سلام کا جواب دینا بلاعذر۔ پالتی مار کر بیٹھنا۔ بالوں کا جوڑہ باندھنا۔ نیچے کے کپڑے کو اوپر کرنا۔ کپڑے کو بغیر باندھے یا بغیر پلو مارے لٹکائے رکھنا۔ جمائی لینا۔ آنکھ بند کرنا۔ امام کا مسجد کی محراب میں کھڑا ہونا صرف امام کا چبوترے پر کھڑا ہونا۔ یا مقتدیوں کا چبوترے پر اور امام کا نیچے کھڑا ہونا۔ تصویروں والا کپڑا پہننا۔ نمازی کے سر پر یا سامنے یا برابر میں کسی تصویر کا ہونا۔ نماز میں آیتوں یا تسبیحوں کا انگلیوں پر گننا۔ یہ چیزیں مکروہ ہیں۔ البتہ چھوٹی یا سر کٹی ہوئی تصویر یا بے جان کی تصویر مثلاً کوئی بیل بوٹا ہو تو مکروہ نہیں۔
سوال۔ حالت نماز میں سانپ یا بچھو کو مارنا۔ کسی ایسے شخص کی پیٹھ کے طرف نماز پڑھنا جو باتیں کر رہا ہو۔ قرآن شریف یا لٹکی ہوئی تلوار یا شمع یا چراغ کی طرف یا ایسے بچھونے پر جس میں تصویریں ہوں نماز پڑھنا تو مکروہ نہیں ہے۔؟
جواب۔ نہیں۔ مگر سجدہ تصویروں پر نہ ہو۔
سوال۔ پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے بیٹھنا اور مسجدوں کو مقفل کرنا کیسا کام ہے؟
جواب۔ مکروہ تحریمی ہے۔ البتہ سامان چوری جانے کے خوف سے

مسجدوں کو قفل لگانا مکروہ نہیں ہے۔

باب الوتر والنوافل

(وتر اور نوافل کا بیان)

سوال۔ نماز وتر کے متعلق تم کیا جانتے ہو مختصراً بیان کرو؟
جواب۔ نماز وتر واجب ہے۔ نماز عشاء کے بعد تین رکعتیں ایک سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ تینوں رکعتوں میں الحمد اور سورہ پڑھنا چاہیئے۔ اور تیسری رکعت میں سورہ کے بعد اور رکوع سے پہلے اللہ اکبر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر باندھ لیں۔ اور اور دعائے قنوت پڑھ کر رکوع میں جائیں۔ اور امام شافعیؒ کے نزدیک رکوع کے بعد دعا قنوت پڑھے اور وہ بھی اخیر رمضان شریف کے وتر میں۔ اور باقی دنوں میں ان کے نزدیک فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھے اور وتر میں امام کے پیچھے مقتدی بھی دعائے قنوت پڑھے۔ اور شافعیؒ امام فجر میں اگر دعائے قنوت پڑھنے لگے تو حنفی مقتدی نہ پڑھے۔ (دعائے قنوت عام کتب دینیات میں مرقوم ہے)
سوال۔ سنت موکدہ اور مستحب نمازیں کونسی ہیں وہ کب کب پڑھی جاتی ہیں؟
جواب۔ فجر کی نماز سے پہلے۔ اور ظہر۔ مغرب اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت اور ظہر اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھنی سنت

موکدہ ہیں۔ عصر اور عشاء سے پہلے اور عشاء کے بعد چار رکعت اور مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھنی مستحب ہیں ؛

سوال۔ نفل نماز کی زیادہ سے زیادہ ایک سلام میں کتنی رکعتیں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب۔ دن کو نفل نماز ایک سلام سے چار رکعت سے زیادہ اور رات کو ایک سلام سے آٹھ رکعت سے زیادہ پڑھنی مکروہ ہے۔ مگر دن اور رات کو چار چار رکعت ہی ایک سلام سے پڑھنی افضل ہیں ؛

سوال۔ کن کن رکعتوں میں قراءت یعنے قرآن کا پڑھنا فرض ہے؟

جواب۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل اور وتر کی سب رکعتوں میں فرض ہے ؛

سوال۔ نفل نماز کے متعلق تم کیا جانتے ہو مختصر لکھو؟

جواب۔ نفل نماز قصداً شروع کرنے سے لازم ہو جاتی ہے۔ اگر پڑھتے پڑھتے چھوڑ دیں تو دوبارہ ادا کرنا چاہئے۔ ورنہ تارک گنہگار ہو گا۔ نفل نماز باوجود کھڑے رہ کر پڑھ سکنے کے بیٹھ کر پڑھنی درست ہے۔ خواہ ابتدا ہی سے بیٹھ کر پڑھے۔ یا کھڑے ہو کر شروع کرنے کے بعد باقی بیٹھ کر پڑھ لے۔ اور سوار آدمی سواری پر بیٹھے اشارے سے پڑھ لے اور منہ اس طرف رکھے جس طرف اسکی سواری جاتی ہو۔ اگر سواری پر نماز پڑھ رہا تھا اور پھر نیچے اتر آیا تو وہ نماز پوری کر لے۔ اور اگر نیچے پڑھ رہا تھا تو اس کو سواری پر پوری نہ کرے بلکہ نئے سر سے پڑھے ؛

فصل فی التراویح

(فصل تراویح کے بیان میں)

سوال۔ نماز تراویح کیسی نماز ہے اور وہ کس وقت پڑھتے ہیں اور اس کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب۔ نماز تراویح علی سبیل الکفایہ مسنون ہے۔ یعنی اگر مسجد کے سب نمازیوں نے نہ پڑھی تو سب گنہگار ہوں گے۔ اگر بعض نے نہ پڑھی تو فقط یہ تارک فضیلت ہوں گے۔ اور یہ سنت مردوں اور عورتوں سب کے لئے ہے۔ رمضان شریف میں عشا کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے مابعد دس سلاموں سے بیس رکعت جماعت سے پڑھنی مسنون ہیں رمضان بھر میں ایک قرآن ختم کرنا اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھنا مسنون ہے نماز وتر صرف رمضان شریف میں باجماعت پڑھیں۔

سوال۔ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس رکعت تراویح پڑھی ہے؟

جواب۔ نہیں آپ نے آٹھ رکعت تراویح پڑھی ہے۔ نیز ان کے فرض ہونے کے خوف سے ہمیشہ جماعت سے بھی نہیں پڑھی البتہ حضرت عمرؓ نے بیس رکعت پڑھی ہیں اور اس پر تمام صحابہؓ نے موافقت کی ہے۔

باب ادراک الفریضہ

(فرض نماز میں شامل ہونے کا بیان)

سوال۔ اگر کوئی شخص فرض نماز شروع کرچکا تھا جماعت کی تکبیر ہوگئی تو ایسی صورت میں اس کو نماز تنہا ہی پڑھ لینا چاہئے یا جماعت کے ساتھ شریک ہوجائے؟

جواب۔ اگر وہ ظہر کے فرضوں کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا تو وہ دو رکعت پڑھ کر امام کے ساتھ شامل ہوجائے۔ اگر ایک رکعت بھی نہیں پڑھی تھی یعنی ابھی سجدہ بھی نہیں کیا تھا تو نیت توڑ کر امام کے ساتھ شامل ہوجائے۔ اگر وہ تین رکعت پڑھ چکا تھا تو اپنی چار رکعت پوری کرکے۔ اور پھر چار رکعت نفل کی نیت کرکے امام کے ساتھ شامل ہوجائے۔ اور اگر فجر یا مغرب کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا اور پھر تکبیر ہوگئی تو وہ نیت توڑ دے اور امام کے ساتھ شامل ہوجائے اگر ان کی ایک رکعت پڑھ کے دوسری میں کھڑا ہوگیا تھا اور ابھی اس کا سجدہ نہیں کیا تھا تب بھی نیت توڑ دے۔ اگر اس کا سجدہ کرلیا تھا تو اب اپنی ہی نماز پوری کرلے امام کے ساتھ شامل نہ ہو اور اگر امام کے ساتھ شامل ہوگیا تو مغرب میں ایک رکعت اور ملاکر چار پوری کردے۔ کیونکہ تین رکعت نفل نہیں ہے۔

سوال۔ اگر نماز فجر کی تکبیر ہوجائے تو کیا سنتیں پڑھنی چاہئیں یا نہیں

پڑھے بغیر جماعت میں شریک ہو جائے؟
جواب۔ اگر یہ اندیشہ ہو کہ سنتیں پڑھیں تو فجر کی دونوں رکعتیں نہیں ملیں گی تب سنتوں کو چھوڑ دیں۔ اور امام کے ساتھ (جماعت میں) شامل ہو جائے اگر دونوں رکعتیں جانے کا اندیشہ نہ ہو بلکہ دوسری رکعت مل جانے کی امید ہو تو سنتوں کو پڑھ لیں۔ تاکہ دونوں فضیلتیں جمع ہو جائیں۔

سوال۔ اگر سنتیں قضا ہو جائیں تو قضا پڑھنا چاہیے یا نہیں؟
جواب۔ اگر فجر کی سنتیں قضا ہوئی ہوں اور فرض قضا نہ ہوئے ہوں تو سنتوں کو قضا نہ پڑھے۔ اگر فرض و سنت دونوں قضا ہو گئے ہوں تو اس وقت فرض کے ساتھ سنتیں بھی پڑھ لے۔ مگر امام محمدؒ کے نزدیک صرف فجر کی سنتوں کی قضا زوال آفتاب سے قبل پڑھ لینی چاہیے۔

اگر ظہر سے پہلے کی چار سنتیں رہ جائیں تو ان کو ظہر ہی کے وقت میں بعد کی دو رکعت سنت سے پہلے پڑھیں۔

(فوت شدہ نمازوں کو قضا کرنے کا بیان)

سوال۔ اگر کوئی نماز فوت ہو جائے تو اس کی قضا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب۔ قضا نماز اور وقتی نمازیں اور خود قضا نمازوں میں بھی ترتیب کا لحاظ رکھنا واجب ہے۔ یعنے پہلی کو پہلے پڑھیں اور دوسری کو بعد میں اگر کوئی صاحب ترتیب باوجود اپنے ذمہ قضا نماز یاد ہونے کے وقتیہ فرض پڑھ لیا تو اس کے یہ فرض موقوفاً فاسد ہو نگے

اگر پھر اس نے اور پانچ وقت کی نمازیں ادا کرلیں تو اس کی یہ سب نمازیں درست ہوگئیں۔ مگر صاحبینؒ کے نزدیک بالکل ہی فاسد ہوجاتی ہیں۔

سوال۔ ترتیب کتنی باتوں سے ساقط ہوتی ہے؟

جواب۔ تین باتوں سے (۱) وقت کی تنگی (۲) قضا نماز یاد نہ رہنا (۳) قضا نمازوں کا شمار پانچ سے زیادہ ہوجانا۔

((سہو کے سجدوں کا بیان))

سوال۔ سجدۂ سہو کب واجب ہوتا ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ پانچ صورتوں میں۔ (۱) ترک واجب (۲) تاخیر واجب (۳) تکرار واجب (۴) تاخیر رکن (۵) تکرار رکن۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ قعدۂ اخیرہ میں التحیات کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کے دو سجدے کریں اور پھر التحیات کے بعد دونوں طرف سلام پھیریں اگر کئی واجب نماز میں بھول کر چھوڑدیں تو ایک بار سجدہ سہو کافی ہے۔

سوال۔ کیا امام کے ساتھ مسبوق کو بھی سجدۂ سہو کرنا چاہئے؟

جواب۔ مسبوق کو بھی سجدہ سہو کرنا چاہئے۔ خواہ وہ سہو کے وقت جماعت میں شریک بھی نہ رہا ہو۔

سوال اگر نمازی قعدہ اولیٰ بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر ایسے وقت یاد آیا کہ جلوس سے قریب تر ہے تو بیٹھ جائے اور التحیات پڑھ لے۔ اور اگر قیام کے قریب ہو تو کھڑا ہوجائے اور

آخر قعدہ کے بعد سجدہ سہو کرلے ؎

سوال۔ اگر نمازی قعدہ اخیرہ بھول گیا اور پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ہوگیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اس کو پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے کے قبل یاد آجائے تو بیٹھ جائے۔ اور قعدہ اخیرہ کے بعد سجدہ سہو کرلے۔ اور اگر سجدہ کے بعد یاد آیا یا سجدہ میں یاد آیا تو اس صورت میں نماز فرض باطل ہوکر نفل بن جاتی ہے۔ چاہیئے کہ چھٹی رکعت اس کے ساتھ شامل کرکے سلام پھیرے ؎

سوال۔ اگر قعدہ اخیرہ کرکے پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ہوگیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ہوگیا ہے تو پانچویں رکعت کے سجدہ سے قبل اگر یاد آجائے تو بیٹھ کر سجدہ سہو کرکے سلام پھیرلے۔ اور اگر بعد سجدہ یاد آیا ہے تو چھٹی رکعت ملانا چاہیئے آخر کی دو رکعتیں نفل اور اول کی چار فرض ہوں گی ؎

سوال۔ اگر نمازی کو رکعتوں کی تعداد میں شک ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ اگر کسی کو ایسا شک ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار۔ اگر شک پہلی مرتبہ ہے تو نماز دہرالے اور اگر اکثر ایسا شک ہوا کرتا ہے تو گمان غالب کے مطابق عمل کرے۔ اور گمان مساوی ہو تو ایسی صورت میں کمتر رکعتیں اختیار کرے۔

بیمار کی نماز کا بیان

سوال۔ بیمار کو کس طرح نماز پڑھنا چاہیے؟
جواب۔ اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو یا مرض کے بڑھنے کا خوف ہو تو بیٹھ کر نماز ادا کرے۔ اگر رکوع سجدہ کرنا بھی دشوار ہو تو اشارے سے پڑھے۔ اور پیر قبلہ کی طرف کرے۔ اگر اشارہ بھی نہ کر سکے تو نماز تا صحت ملتوی رکھے۔

سوال۔ اگر کوئی حالت نماز میں بیمار ہو جائے یا کوئی بیمار تندرست ہو جائے تو اس کو اپنی باقی نماز کس طرح ادا کرنی چاہیے؟
جواب۔ پہلی صورت میں جس طرح ممکن ہو اپنی باقی نماز پڑھ لے۔ اور دوسری صورت میں باقی نماز کھڑے ہو کر پڑھے۔

سوال۔ اگر کوئی شخص جہاز یا کشتی میں سوار ہو کر چل رہا ہو تو کیا اس کو نماز کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے یا بیٹھ کر اور اس کا رخ کس طرف رہے؟
جواب۔ ایسی صورت میں اس کو نماز بلا عذر بھی بیٹھ کر پڑھنا درست ہے کیونکہ کھڑے ہو کر پڑھنے میں عموماً قے اور دوران سر ہوتا ہے نماز شروع کرتے وقت منہ قبلہ کی طرف کرنا لازمی ہے۔ اگر جہاز یا کشتی کا رخ بدل جائے تو اپنا منہ اسی طرف رکھے۔ اندرون نماز بار بار رخ بدلنے کی ضرورت نہیں۔

سوال۔ اگر کوئی شخص پانچ نمازوں سے کم یا زائد تک بیہوش یا دیوانہ رہ کر پھر اچھا ہو جائے تو کیا اس کو نمازوں کی قضا کرنی ہوگی؟
جواب۔ پانچ نمازوں یا اس سے کم تک دیوانہ یا بیہوش رہے تو قضا کرنی ہوگی اگر پانچ نمازوں سے زیادہ تک رہے تو قضا نہ کرے۔

قرآن کی تلاوت کے سجدے کا بیان

سوال۔ آیات سجدہ کن کن صورتوں میں ہیں اور سجدہ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ ان چودہ سورتوں میں آیات سجدہ واقع ہوئے ہیں۔ اور ان مقامات پر سجدہ کرنے کا اشارہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ سورۂ اعراف۔ رعد۔ نحل۔ بنی اسرائیل۔ مریم۔ حج۔ فرقان۔ نمل۔ الم تنزیل۔ حم سجدہ۔ ص۔ نجم۔ اذا السماء انشقت۔ اقرأ۔ سجدہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور تین بار سجدہ کی تسبیح کہہ کر سجدہ سے سر اٹھا لے۔ تکبیر تحریمہ۔ تشہد اور سلام سجدہ تلاوت میں نہیں۔ سجدہ تلاوت ہمارے نزدیک واجب اور امام شافعیؒ کے نزدیک سنت موکدہ۔

سوال۔ سجدہ تلاوت کس پر لازم ہے؟

جواب۔ آیۂ سجدہ پڑھنے والے اور سننے والے پر خواہ سننے والے کا قصد ہو یا نہ ہو۔ امام کے پڑھنے سے مقتدی اور امام دونوں پر واجب ہوتا ہے۔

سوال۔ جو سجدہ نماز میں واجب ہو گیا اس کی قضا بعد نماز ہو سکتی ہے؟

جواب۔ بعد نماز قضا نہیں ہو سکتی نماز ہی میں ادا کرنا چاہیے۔ ورنہ گنہگار ہو گا۔

سوال۔ ایک شخص نے نماز سے خارج آیت سجدہ پڑھی اور پھر نماز میں

وہی آیت دوبارہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر پہلے سجدہ نہیں کیا ہے تو نماز کا سجدہ کافی ہے۔ اور اگر سجدہ کر لیا تھا تو اب نماز میں دوسرا سجدہ واجب ہوگا۔
سوال۔ ایک ہی آیت سجدہ کئی بار ایک ہی مقام پر پڑھی جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ ایک سجدہ کافی ہوگا۔ اگر مقام بدل گیا تو دوسرا سجدہ کرنا واجب ہوگا۔
سوال۔ اگر پڑھنے والے کی مجلس ایک اور سننے والے کی متعدد ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ ایسی صورت میں قاری پر ایک اور سامع پر متعدد سجدے واجب ہوں گے۔
سوال۔ اگر کسی امام اور مقتدیوں نے کسی خارج نماز شخص کی زبان سے آیت سجدہ سنی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ بعد نماز کے سجدہ ادا کریں اگر نماز میں کیا تو ادا نہ ہوگا۔ لیکن نماز فاسد نہ ہوگی۔
سوال۔ امام نے آیت سجدہ پڑھی اور ایک خارج نماز نے سنی اور پھر اس نے اقتدا کی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر امام کے سجدہ کرنے کے قبل اقتدا کی تو امام کے ساتھ سجدہ کرے۔ اگر سجدہ کرنے کے بعد اس رکعت میں شریک ہوا تو پھر سجدہ نہ کرے۔ اور اگر اس امام کا اقتدا نہ کرے تو خود سجدہ کر لے۔

(مسافر کی نماز کا بیان)

سوال۔ مسافر کسے کہتے ہیں اور اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ جو شخص اپنے وطن اصلی یا وطن اقامت سے تین روز (پیادہ درمیانی چال سے) سفر کرے تو وہ مسافر ہے۔ سفر خشکی کا ہو یا تری کا۔ مسافر کو حالت سفر میں قصر (یعنی چار رکعت والی فرض نمازیں صرف دو رکعت) پڑھنا چاہئے۔ اگر اطمینان ہو تو سنتیں پڑھے ورنہ ترک کرے۔ فجر کی سنتیں ترک نہ کرے۔ مغرب اور فجر میں قصر نہ کرے۔
سوال۔ وطن اصلی اور وطن اقامت کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ وطن اصلی مقام پیدائش اور اہل وعیال کے رہنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور وطن اقامت وہ شہر یا مقام جس میں کاروبار یا تجارت کی غرض سے پندرہ روز یا اس سے زیادہ سکونت اختیار کی جائے۔
سوال۔ مسافر بجائے قصر کرنے کے پوری چار رکعتیں پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیا ہے تو پہلی دو فرض اور دوسری دو نفل ہو جائیں گی۔ اور فرض و نفل ملانے کا گناہ سر پر رہیگا۔ اگر دو رکعتوں کے بعد قعدہ نہیں کیا ہے تو فرض باطل ہو جائیں گے۔
سوال۔ مسافر کب تک قصر کیا کرے؟
جواب۔ مسافر جب تک اپنے وطن میں نہ داخل ہو یا کسی شہر میں پندرہ دن سے کم رہنے کی نیت کرے تو نماز قصر پڑھے اور جس وقت پندرہ دن یا اس سے زیادہ کسی شہر میں قیام کرنے کی نیت ہو تو قصر نہ کرے

بلکہ مقیم کی طرح پوری نماز پڑھے۔ میدان میں نیت اقامت معتبر نہیں جب لشکر دارالحرب میں داخل ہو تو نماز قصر پڑھنا چاہیئے۔ اگرچہ قیام کی نیت پندرہ دن کی ہو۔ اگر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کی اور جدید ضرورتوں کی وجہ سے قیام بڑھتا گیا تو نماز قصر واجب ہوگی ؛

سوال۔ خانہ بدوش جو ہمیشہ میدانوں میں رہا کرتے ہیں اور ہر جگہ دس پانچ دن قیام کرتے ہیں تو ان کے لیئے کیا حکم ہے ؟

جواب۔ ایسے لوگ مقیم کے حکم میں ہے۔ قصر نہ کریں البتہ جس وقت ایک دم تین منزل یعنی چھتیس کوس چلنے کا قصد کریں تو قصر پڑھیں ؛

سوال۔ کیا مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے ؟

جواب۔ ہاں وقتیہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ قضا نہیں۔ اور ایسی صورت میں مسافر کو پوری چار رکعتیں پڑھنی ہونگی ؛

سوال۔ کیا مقیم مسافر کی اقتدا کر سکتا ہے ؟

جواب۔ ہاں مقیم مسافر کے پیچھے وقتیہ اور قضا دونوں نمازیں پڑھ سکتا ہے۔ جب مسافر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے تو مقیم بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو کر اپنی دو رکعت بلا قرأت پڑھ لیوے (یعنی بقدر سورہ فاتحہ خاموش کھڑا رہ کر رکوع کرے) اور امام کے لیئے یہ مستحب ہے کہ وہ مقتدیوں سے کہدے کہ تم اپنی نماز پوری کر لو کیونکہ میں مسافر ہوں

سوال۔ وطن اصلی کب باطل ہو جاتا ہے ؟

جواب۔ ایک وطن اصلی دوسرے وطن اصلی سے باطل ہو جاتا ہے سفر کرنے سے باطل نہیں ہوتا۔ اور بغیر نیت اقامت مسافر پہلے وطن اصلی میں مقیم نہ ہوگا۔ مثلاً زید کی بود و باش یا پیدائش کا مقام یعنی وطن

اصلی شہر دہلی تھا۔ اب زید نے دہلی ترک کرکے بلدہ حیدرآباد دکن میں مستقل بود و باش اختیار کر لی اور اپنی بقیہ عمر حیدرآباد میں گزارنے کا قصد کر لیا تو گویا حیدرآباد زید کا وطن اصلی ہو گیا اب اگر کسی وقت زید کا دہلی جانا ہو تو زید بلا نیت اقامت (یعنی بغیر پندرہ روز ٹھہرنے کے) وہاں مقیم نہ ہو گا لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اس اصلی وطن میں اس کے گھر کے آدمی بھی نہ رہتے ہوں اور اگر وہ رہتے ہوں گے تو وہ وطن میں رہیگا اور یہ وطن فقط وہاں سے سفر کرنے سے باطل نہیں ہوتا۔ وطن اصلی وطن اقامت سے باطل نہیں ہوتا۔

سوال۔ وطن اقامت کب باطل ہو جاتا ہے؟

جواب۔ وطن اقامت۔ دوسرے وطن اقامت سے اور سفر سے اور وطن اصلی سے باطل ہو جاتا ہے (وطن اقامت وہ ہے جہاں آدمی پندرہ روز یا اس سے زیادہ رہنے کی نیت کر لے) پس وہ اس کو چھوڑ کر دوسرا وطن اقامت اختیار کر لے تو پھر یہ وطن اقامت نہیں رہتا۔ اور اگر اس سے سفر کیا جائے۔ یا اصلی وطن چلا جائے تو تب بھی یہ جاتا رہتا ہے۔

سوال۔ سفر اور حضر (یعنے حالت اقامت) کی فوت شدہ نمازیں قضا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ فوت شدہ نمازیں حضر میں قصر کر کے پڑھیں اور حضر کی فوت شدہ سفر میں پوری چار رکعت قضا پڑھیں۔

سوال۔ اگر سفر معصیت (یعنی خوں ریزی و رہزنی وغیرہ) کی نیت سے کیا جائے تو نماز قصر پڑھے یا نہیں؟

جواب۔ ہمارے نزدیک نماز میں قصر واجب اور روزہ میں افطار جائز ہے۔ مگر امام شافعیؒ کے نزدیک گنہگار اس رعایت کی اجازت نہیں ؛

سوال۔ سفر اور اقامت میں شوہر اور زوجہ۔ آقا و غلام۔ امیر و لشکر میں سے کس کی نیت معتبر ہے ؟

جواب۔ جواب نیت متبوع کی معتبر ہے تابع کی نہیں۔ یعنی شوہر۔ آقا اور امیر کی نیت معتبر ہے۔ کیونکہ مسافر اور مقیم ہونے کی نیت میں اصل کا اعتبار کیا جاتا ہے ؛

جمعہ کی نماز کا بیان

سوال۔ جمعہ کو جمعہ کیوں کہتے ہیں ؟

جواب۔ فقہ میں اس کے تین وجوہ الگ الگ بیان کئے گئے ہیں ؛

(۱) جمعہ اجتماع سے مشتق ہے اس روز لوگوں کے جمع ہونے کی وجہ سے اس کا نام جمعہ رکھا گیا ہے (۲) یا اس وجہ سے کہ تمام اولاد آدم اسی روز جمع کی جائیں گی (۳) یا اس وجہ سے کہ آدم علیہ السّلام حضرت حوا سے زمین پر اسی روز ملے تھے ؛

سوال۔ نماز جمعہ کے لئے کتنی شرطیں ہیں ؟

جواب۔ چھ ہیں۔ (۱) شہر کا ہونا (۲) بادشاہ یا اس کے نائب کا ہونا (۳) ظہر کا وقت ہونا (۴) نماز سے پہلے خطبہ کا ہونا (۵) جماعت کا ہونا (۶) عام اجازت ہونا۔ (یعنے جو چاہے چلا آئے) ؛

سوال۔ نماز جمعہ واجب ہونے کی کیا شرطیں ہیں۔ اور کن پر واجب نہیں

جواب - مقیم - مرد - تندرست - آزاد - بینا - دونوں پیروں کا سالم ہونا شرط ہے - اور مسافر ، عورت - بیمار - غلام اندھے - لنگڑے پر نماز جمعہ واجب نہیں - اگر یہ لوگ نماز جمعہ پڑھ لیں تو نماز ظہر ان کے ذمہ سے ساقط ہو جائیگی ؛

سوال - کم از کم نماز جمعہ کے لئے کتنے آدمی ہونا چاہیئے؟

جواب - کم از کم امام ابو حنیفہؒ اور امام محمدؒ کے نزدیک امام کے سوا تین آدمی امام ابو یوسفؒ کے نزدیک امام کے سوا دو آدمی اور امام شافعیؒ کے نزدیک امام کے سوا چالیس آدمی آزاد مقیم ہونے چاہئیں ؛

ف - ایک مسافر ایک غلام ایک مریض ہو تو بھی ہمارے نزدیک جمعہ کی نماز جائز ہے - اور ان کو امام ہونا بھی جائز ہے اگر ایسے ہی لوگ ہوں - اور ان کے سوا کوئی مقیم اور تندرست وغیرہ نہ ہوں ؛

سوال - اگر کوئی شخص بلا عذر جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

جواب - اس کے لئے ظہر سے قبل پڑھنا مکروہ ہے - اگر ظہر پڑھ کر جمعہ کے لئے جائے تو ظہر ساقط ہو جائیگی ؛

سوال - معذور اور قیدی کا شہر میں جمعہ کے دن نماز ظہر با جماعت پڑھنا کیسا ہے؟

جواب - مکروہ تحریمی ہے ؛

سوال - اگر کوئی شخص نماز جمعہ میں التحیات یا سہو کے سجدوں میں آکر شریک ہو گیا تو بعد میں وہ جمعہ کی دو رکعت پڑھے یا ظہر کی چار رکعت؟

جواب ۔ وہ جمعہ کی دو رکعت پوری کرے۔
سوال ۔ نماز جمعہ کی اذاں اور خطبہ کے متعلق کیا احکام ہیں؟
جواب ۔ پہلی ہی اذاں پر جمعہ کی نماز کو جانا اور خرید و فرخت ترک کر دینا واجب ہو جاتا ہے جب امام خطبہ پڑھنے کے لئے اٹھے تو اس وقت نہ کوئی نماز پڑھنا درست ہے اور نہ بات چیت کرنا جب امام منبر پر بیٹھے تو اس کے سامنے کھڑے ہو کر اذاں دی جائے۔ امام کھڑا ہو کر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے بیچ میں تھوڑی سی دیر بیٹھے (یعنی اس قدر کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ پر آ جائے) خطبہ میں فقط الحمد للہ یا لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ خطبہ کی نیت سے کہنا کافی ہو سکتا ہے خطبہ ختم ہونے کے بعد تکبیر کہی جائے۔

(عیدوں کی نماز کا بیان)

سوال ۔ نماز عیدین کی شرائط کیا ہیں؟
جواب ۔ جتنی شرطیں جمعہ کی ہیں وہی سب نماز عیدین کے وجوب کی ہیں مگر عیدین میں خطبہ سنت ہے۔ عیدین کی نماز اسی شخص پر واجب ہوتی ہے جس پر جمعہ کی نماز واجب ہو جاتی ہے۔
سوال عید الفطر کے روز کیا کیا امور مستحب ہیں؟
جواب ۔ غسل کرنا۔ مسواک کرنا۔ جو کپڑے اپنے کو میسر ہوں ان میں سب سے اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لینا۔ اور صدقہ فطر دینا مستحب ہے۔ پھر عید گاہ جاتے وقت راستہ میں آہستہ آہستہ تکبیر کہنا چاہئے۔

ف۔ عید کی نماز سے پہلے کوئی نفل نماز پڑھنا مطلقاً مکروہ ہے۔ مگر امام شافعیؒ کے پاس امام کے حق میں مکروہ ہے۔ مقتدیوں کے لئے نہیں

سوال۔ نماز عید الفطر کا وقت اور طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ عید الفطر کی نماز کا وقت ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے کے بعد سے زوال آفتاب تک ہے اگر آسمان پر ابر ہو اور دو شخصوں نے بعد زوال امام کے پاس رویت ہلال کی شہادت دی تو دوسرے روز نماز پڑھی جائے۔ اس کے بعد اگر اس کے بعد کوئی امر مانع نماز (مثلاً بارش وغیرہ) ہو تو تیسرے روز نماز نہ پڑھیں۔ مگر امام شافعیؒ کے نزدیک تیسرے روز تک بھی تاخیر کرنی جائز ہے۔ عیدین کی قضا واجب نہیں۔

طریقہ نماز عید الفطر دو رکعت نماز چھ تکبیروں کے ساتھ اس طرح پڑھے کہ پہلے تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور ثنا پڑھے۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر تین تکبیریں کہے اور ہر بار ہاتھ چھوڑ دے۔ اور تیسری تکبیر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے۔ امام بلند آواز سے الحمد اور سورہ پڑھے اور مقتدی خاموش کھڑے رہیں۔ اور بعد ختم سورہ تکبیر کہتے ہوئے رکوع اور سجدہ کرے۔ دوسری رکعت میں قرأت کے بعد حسب سابق تین تکبیریں رکوع سے پہلے کہے اور ہر بار ہاتھ چھوڑ دے اور چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور سجدے و قعدہ کر کے سلام پھیرنے کے بعد امام بلند آواز سے جمعہ کے خطبے کی طرح دو خطبے پڑھے اور خطبے میں احکام صدقہ فطر و مسائل نماز عید بیان کرے۔ اور تکبیرات زوائد

(جو واجب ہیں) فوت ہوں تو سجدہ سہو لازم آئیگا اور قصداً ترک کرے گا تو مکروہ تحریمی ہوگی۔ مگر عیدین کی نماز میں سجدہ سہو نہ کرنا بہتر ہے۔ اور نماز عید الفطر کسی عذر کی وجہ دوسرے روز پڑھ سکتے ہیں؟

سوال۔ نماز عید الضحیٰ پڑھنے کا طریقہ اور وقت کیا ہے؟

جواب۔ عید الضحیٰ کی نماز پڑھنے کا طریقہ اور وقت عید الفطر کی مانند ہے۔ لیکن عید الضحیٰ کے خطبہ میں احکام قربانی اور ایام تشریق بیان کئے جائیں۔ اگر عید الضحیٰ کے روز کوئی عذر نماز کا مانع ہو تو بارھویں تک نماز پڑھنا درست ہے۔ عید الضحیٰ کے وقت عید گاہ جاتے ہوئے راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جانا اور نماز کے بعد کھانا سنت ہے۔ اور صاحب نصاب کو دسویں ذیحجہ کی صبح سے بارھویں کی شام تک قربانی کرنا واجب ہے

سوال۔ ایام تشریق کسے کہتے ہیں اور کب سے شروع ہوتے ہیں؟

جواب۔ ایام تشریق کے پانچ دن ہیں یعنی نویں ذیحجہ کی فجر کی نماز سے تیرھویں کی عصر تک ان ایام میں ہر مقیم پر جو شہر میں باجماعت نماز پڑھے اور اگر عورت یا مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھیں تو ان پر بھی ہر فرض کے بعد کم از کم ایک بار تکبیرات تشریق (اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد) بلند آواز سے ایک بار کہنا واجب ہے۔ اور تین بار کہنا مستحب ہے عورتوں کی جماعت ہو تو تکبیرات واجب نہیں۔

(سورج گہن اور چاند گہن کی نماز کا بیان)

سوال۔ سورج گہن اور چاند گہن کی نماز کس طرح پڑھنا چاہیے؟
جواب۔ جب سورج گہن لگے تو امام جمعہ دو رکعت نماز نفل کی طرح آہستہ قرأت سے جماعت کے ساتھ پڑھے۔ اوقات مکروہہ میں یہ نماز جائز نہیں ہے۔ اگر جمعہ کا امام موجود نہ ہو تو سب آدمی تنہا نماز پڑھیں۔ چاند گہن میں جماعت نہیں نماز کے بعد گہن صاف ہونے تک ذکر اور دعا میں مشغول رہیں۔ اسی طرح اندھیری آندھی اور زلزلے کے خوف کے وقت بھی تنہا نماز اور دعا پڑھیں۔

(نماز استسقاء)

سوال۔ نماز استسقاء یعنے طلب باران کے لئے نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟
جواب۔ حضرت امام اعظمؒ کے نزدیک نماز مسنون نہیں ہے۔ بلکہ دعا و استغفار سنت ہے۔ اور صاحبینؒ نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ عید گاہ جائیں۔ کفار ہمراہ نہ ہوں۔ دو رکعت جماعت کے ساتھ بالجہر پڑھیں اور بعد نماز امام عید کی طرح دو خطبے پڑھے اور استغفار و دعا کرے۔ اور چادر اس طرح لوٹائیں کہ ایک کا سرا دوسرے پر اور اندر کا رخ باہر کی طرف ہو جائے۔

(صلوٰۃ الخوف)

(خوف کے وقت کی نماز)

سوال ۔ اگر کسی دشمن یا درندے کا خوف زیادہ ہو تو فرض نماز با جماعت کس طرح پڑھنا چاہیے؟

جواب ۔ ایسی صورت میں امام لوگوں کی دو جماعتیں کر کے ۔ اور ایک جماعت کو دشمن یا درندے کے سامنے کھڑا کر دے ۔ اور دوسری جماعت کو (اگر مسافر ہے تو) ایک رکعت اور اگر مقیم ہے تو دو رکعت پڑھائے ۔ پھر یہ جماعت دشمن کے سامنے چلی جائے ۔ اور وہ دوسری جماعت آئے ۔ اور جتنی نماز رہ گئی ہے امام اُس جماعت کو پڑھا کر سلام پھیر دے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد یہ جماعت دشمن کے مقابلہ میں چلی جائے ۔ پھر دوسری جماعت آئے اور یہ قرأت کے ساتھ اپنی باقی نماز پوری کریں ۔ کیونکہ یہ بوجہ خاص مسبوق کے حکم میں ہیں اور پہلی جماعت لاحق کے حکم میں ہے ۔

باب الجنائز

(جنازوں کا بیان)

سوال ۔ جب مسلمان مرنے لگے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب ۔ سنت یہ ہے کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف کیا جائے ۔ اور دائیں کروٹ پر لٹایا جائے ۔ کلمہ شہادت اس کو سنا کر پڑھا جائے ۔ اور اس کے سر کے پاس سورۂ (یٰسین) پڑھی جائے ۔ جب فوت ہو جائے تو منہ اور آنکھیں بند کی جائیں ۔ اور جبڑے باندھ دیے جائیں ۔ اور

دفنانے میں جلدی کی جائے ؎

سوال ۔ غسل میت کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب ۔ تختہ کو دھونی دے کر مردے کے کپڑے اتار لیے جائیں اور ستر عورت ڈھانکیں ۔ پھر تختہ پر لٹائیں ۔ غسل کا پانی بیری کے پتوں یا اُشنان میں جوش دیا ہوا ہو ۔ کہیں نجاست لگی ہو تو دھو ڈالیں ۔ سر اور ڈاڑھی کو گل خیرو اور خطمی سے دھوئیں اور پھر بغیر کلی اور ناک میں پانی ڈالے وضو کرائیں ۔ اور بائیں کروٹ پر لٹا کر داہنی طرف اس قدر دھوئیں کہ نیچے تک پانی پہنچ جائے پھر داہنے پہلو لٹا کر اسی طرح دھوئیں پھر میت کو سہارا دے کر بٹھائیں اور پیٹ کو آہستہ آہستہ ملیں ۔ اگر کوئی چیز نکلے تو پاک کریں ۔ وضو اور غسل دہرانے کی ضرورت نہیں ۔ اس کے بعد کپڑے سے بدن خشک کریں ۔ اور سجدے کے مقامات یعنی پیشانی ناک دونوں ہاتھوں اور گھٹنوں پر کافور ملیں ۔ سر اور ڈاڑھی کو خوشبو لگائیں ۔ بال اور ناخن تراشنے اور کنگھی کرنے کی ضرورت نہیں ؎

سوال ۔ مرد کے لئے کفن کے کتنے کپڑے ہیں ؟

جواب ۔ تین کپڑے مسنون ہیں ۔ دو کپڑے سر سے قدم تک اور ایک کفنی زانوں تک ۔ صرف تہ بند اور چادر بھی کافی ہے ؎

سوال ۔ عورت کے کفن کے لئے کتنے کپڑے چاہئیں ؟

جواب ۔ پانچ کپڑے ۔ ایک دامنی کہ سر کے بال اس سے لپیٹ کر سینہ پر رکھتے ہیں ۔ دوسرا سینہ بند بغل سے زانو تک اور دو چادریں اور ایک کفنی جو مثل مرد کے ہوتی ہے ؎

سوال ۔ کفنانے کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب ۔ پہلے لفافہ (چادر) بچھاکر اس پر ازار (تہ بند) بچھائیں پھر بخورات سے تین بار کفن کو خوشبو دیں اور خوشبو لگائیں ۔ پھر مردے کو کفنی پہنا کر ان پر لٹائیں ۔ پہلے تہ بند کو بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے لپٹیں ۔ اس کے بعد اسی طرح چادر کو ۔

عورت ہو تو اس کا سینہ بند ازار اور لفافے کے بیچ میں رکھیں اس کے کفنی پہنائیں ۔ پھر اوڑھنی سر پر رکھ کر بالوں کے دو حصے کر کے دامنی سے پیٹ کے اور کندھوں کے دونوں طرف سے کفنی پر رکھیں ۔ پھر ازار کو لپٹیں ۔ پھر سینہ بند کو پھر لفافہ کو ۔ اگر کھلنے کا خوف ہو تو دونوں طرف سے باندھ دیں ؛

سوال ۔ میت کو نہلانا کفنانا ۔ جنازے کی نماز پڑھنا اور دفنانا کیسا کام ہے ؟

جواب ۔ فرض کفایہ ہے ۔ (کفایہ وہ فرض ہے جو بعض آدمیوں کے ادا کرنے سے تمام کے ذمہ سے ساقط ہو جائے ۔ اور کسی شخص کے ادا نہ کرنے سے تمام قوم گنہگار ہو) ؛

سوال ۔ نماز جنازہ کی امامت کے لئے کون بہتر ہے ؟

جواب ۔ پہلے بادشاہ ۔ پھر قاضی ۔ پھر جمعہ کا امام ۔ پھر ولی میت (قریب ترین رشتہ دار) ۔

ف ۔ اگر سلطان اور ولی نماز میں نہیں تھے اور دوسروں نے نماز پڑھی تو ولی کو نماز لوٹانا درست ہے ۔ میت کا باپ اس کے بیٹے سے امامت کے لئے بہتر ہے) ؛

سوال ۔ جنازے کی نماز کا طریقہ لکھو ؟

جواب۔ امام مردے کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔ مقتدی طاق صفوں میں اس کے پیچھے کھڑے رہیں۔ نماز جنازہ چار تکبیروں کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیم اور تیسری تکبیر کے بعد جوان مردے کے لیئے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔۔۔۔۔۔ لڑکے کے لئے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔ لڑکی کے لیے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً۔ اور چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دے ؎

ف۔ بجز تکبیر اول کے دوسری تکبیرات میں ہاتھ نہ اٹھائیں ؎

سوال۔۔ اگر کوئی بچہ دار الحرب سے پکڑا آیا اور مرگیا تو اس کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر لڑکا اکیلا پکڑ کر لایا گیا اور وہ ناسمجھ ہے۔ ماں یا باپ کے ساتھ پکڑ کر لایا گیا اور ان میں سے کوئی مسلمان ہے یا لڑکا سمجھدار ہے اور خود اسلام لایا تھا تو اس کے جنازے پر نماز پڑھی جائے گی ؎

سوال۔ جنازہ کس طرح لے جائیں؟

جواب۔ جنازہ چار آدمی اپنے کاندھوں پر اٹھائیں اور سرعت سے لے چلیں مگر دوڑیں نہیں جب جنازہ جاتا ہو تو راستہ میں بیٹھا ہو آدمی کم از کم کھڑا ہو جائے۔ اگر ہو سکے تو ساتھ جائے ؎

سوال۔ میت کو کس طرح دفن کرنا چاہیے؟

جواب ۔ قبر گہری کھود کر اس میں بغلی کھودنا سنت ہے۔ اور میت کو قبلے کی طرف سے قبر میں داخل کیا جائے۔ اور رکھنے والا بسم اللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ کہے اور منہ قبلے کی طرف کیا جائے۔ اور کفن کی گرہ جو کھلنے کے خوف سے باندھی تھی کھولدیں۔ کچی اینٹ یا بانس سے لحد کو بند کر دیں پھر ساری قبر مٹی سے بھر کر کوہاں نما کریں چوکور چبوترے کی صورت اور چونہ کی نہ بنائیں۔ دفن کرتے وقت عورت کی قبر پر پردہ کیا جائے ؛

سوال ۔ اگر بغیر نماز کے میت دفن کر دی گئی ہو تو نماز جنازہ قبر پر کب تک جائز ہے ؟

جواب ۔ بعد دفن میت قبر پر تین دن تک نماز جنازہ جائز ہے اس کے بعد نہیں ؛

سوال ۔ اگر مرا ہوا بچہ پیدا ہو تو نماز کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ کپڑے میں لپیٹ کر دفن کریں۔ نہ غسل دیں نہ نماز پڑھیں۔ اگر بعد پیدائش آثار حیات ظاہر ہوں تو نام رکھیں اور غسل و کفن دیں اور نماز پڑھ کر دفن کریں ؛

سوال ۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ موجود تھا مگر پہلی تکبیر نہیں کہی یا کچھ تکبیریں ہو چکنے کے بعد آکر شریک نماز ہوا تو اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ صورت اول میں اس کو تکبیر اولیٰ کہکر امام کے ساتھ مل جانا چاہئیے اور صورت ثانی میں اس کو باقی تکبیریں جنازہ اٹھنے سے بیشتر کہہ لینی چاہئیں ؛

ف۔ نماز جنازہ بلا ضرورت مسجد میں پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ مگر امام شافعیؒ کے نزدیک مکروہ نہیں ہے۔ اور بعض کے نزدیک مکروہ تنزیہی ہے ؂

سوال۔ کیا دفن کرنے کے بعد مردے کو قبر سے نکالنا جائز ہے؟

جواب۔ دفن کرنے کے بعد نکالنا جائز نہیں۔ اگر مردہ زبردستی کسی کی زمین پر دفن کیا گیا ہو اور مالک زمین نکلوانا چاہے تو نکال لیا جائے یا اس کے کہنے سے قبر ہموار کر دی جائے اور اس سے زراعت وغیرہ کا فائدہ اٹھایا جائے ؂

باب الشہید

(شہید کے احکام کا بیان)

سوال۔ شہید کس کو کہتے ہیں اور اس کی تجہیز و تکفین کے کیا احکام ہیں؟

جواب۔ جو مسلمان کافر حربی یا باغی یا ڈاکو کے ہاتھ سے مارا جائے یا میدان جنگ میں مقتول پڑا ملے اور اس پر قتل کا نشان ہو۔ یا ظلماً کسی مسلمان کے ہاتھ سے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔ بشرطیکہ مرنے سے پہلے کھانے پینے سونے یا علاج و معالجہ اور خرید و فروخت اور وصیت وغیرہ سے فائدہ نہ اٹھایا ہو۔ نیز زخمی ہونے کے بعد ایک وقت کی نماز کا وقت اس پر نہ گزرا ہو۔ اور اس کے ہوش بجا

ہوں یا نابالغ ۔ دیوانہ ۔ ناپاک ۔ یا عورت حائضہ اور نفاس والی نہ ہو ۔ ایسے شہید کو بلا غسل ان ہی کپڑوں میں جن میں وہ شہید ہوا ہے دفن کیا جائے ۔ اور نماز جنازہ اس پر پڑھی جائے ۔

سوال ۔ جس شہید میں مذکورہ بالا شرطیں نہ پائی جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ ایسا شخص گو شہادت کا ثواب پائیگا لیکن شہید نہ کہلائیگا اس کو غسل اور کفن دیا جائے گا ۔

سوال ۔ اگر یہ معلوم ہو سکا کہ کوئی ہتیار سے ظلماً مرا ہے یا کسی حد شرعی سے مر گیا یا قصاص میں مارا گیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب ۔ ایسے شخص کو غسل اور کفن دیا جائے ۔

سوال ۔ اگر قزاق یا باغی مارا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ ایسے شخص کو نہ غسل دیا جائے اور نہ اس کے جنازے کی نماز پڑھی جائے ۔

(کعبے میں نماز پڑھنے کا بیان)

سوال ۔ کعبۃ اللہ میں نماز پڑھنے کے کیا احکام ہیں؟

جواب ۔ کعبۃ اللہ کے اندر اور اوپر فرض اور نفل دونوں نمازیں پڑھنا درست ہے ۔

سوال ۔ اگر کوئی شخص کعبہ میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوا اپنی پیٹھ اپنے امام کی پیٹھ کے طرف یا امام کے منہ کی طرف کرلی ۔ تو کیا اس کی نماز ہو جائیگی؟

جواب ۔ امام کی پیٹھ کے طرف پیٹھ کرنے سے نماز ہو جائیگی مگر اس

کے منہ کی طرف پیٹھ کرنے سے نہیں ہو گی ؛
سوال ۔ اگر مسجد الحرام میں کعبہ کے گرداگرد حلقہ باندھ کیا اور کوئی شخص امام کی نسبت کعبۃ اللہ سے زیادہ قریب کھڑا ہے تو کیا اس کی نماز درست ہو گی ؟
جواب ۔ ہاں ۔ درست ہو گی ۔ بشرطیکہ کعبۃ اللہ کے اس طرف کے لوگ جدھر امام کھڑا ہے کعبہ سے امام کی بہ نسبت قریب تر نہ ہوں البتہ امام کی سمت کے سوائے کعبے کے تین رخ کے لوگ امام کی نسبت کعبہ سے قریب تر ہوں تو ان کی نماز درست ہو گی ؛

زکوٰۃ کا بیان

سوال ۔ زکوٰۃ کے معنی کیا ہیں اور یہ اہل اسلام پر کب فرض ہوئی ؟
جواب ۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی بڑھنا ترقی کرنا ۔ اصطلاح شریعت میں محض اللہ کی خوشنودی کے لئے بغیر کسی عوض کے مسلمان فقیر کو مال کا مالک کر دینے کو زکوٰۃ کہتے ہیں ۔ اور یہ اسلام کا تیسرا رکن ہے یہ ۲ ہجری میں روزوں کے فرض ہونے سے پہلے فرض ہوئی نماز کے بعد سب احکام سے زیادہ اسی کی تاکید ہے ؛
سوال ۔ زکوٰۃ دینا کیسا ہے اور وجوب زکوٰۃ کی کتنی شرطیں ہیں ؟
جواب ۔ زکوٰۃ دینا مسلمان صاحب نصاب پر فرض ہے اس کی فرضیت کا منکر کافر ہے ۔ شرائط زکوٰۃ یہ ہیں ؛
(۱) زکوٰۃ دینے والا مسلمان ۔ آزاد ۔ عاقل ۔ بالغ ہو (۲) مالک نصاب ہو

(۳) قرضدار نہ ہو (اگر قرضہ ادا کرنے کے بعد بقدر نصاب مال باقی رہے تو اس پر زکوٰۃ دینا چاہیئے) (۴) مال کا حاجت اصلی سے زیادہ ہونا۔ (۵) مال کا نامی ہونا۔ (یعنی بڑھنے والا نفع وغیرہ سے) خواہ حقیقۃً جیسے مال تجارت اور چرنے والے جانور خواہ تقدیراً جیسے سونا چاندی۔ (۶) ایک سال گزرنا۔

سوال۔ کیا ادائی زکوٰۃ کے لئے نیت شرط ہے؟

جواب۔ ہاں نیت شرط ہے۔ بغیر نیت کے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی نیت خواہ زکوٰۃ دیتے وقت کرے یا مال نکالتے وقت۔

سوال۔ کسی نے تمام مال یا کچھ مال خیرات کر دیا کیا اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی؟

جواب۔ اگر تمام مال خیرات کر دیا تو اس کے ذمہ سے زکوٰۃ ساقط ہوگی اور اگر بعض مال خیرات کیا تو امام ابو یوسفؒ کے نزدیک کچھ ساقط نہ ہوگی امام محمدؒ کے نزدیک جس قدر مال صدقہ کیا ہے اس قدر کی ساقط ہوگی

باب صدقۃ السوائم

(چرنے والے جانوروں کی زکوٰۃ کا بیان)

سوال۔ سوائم یعنی باہر چر کر گزارہ کرنے والے جانوروں کے لئے زکوٰۃ کے کیا احکام ہیں؟

جواب۔ جو جانور نصف سال سے زائد باہر میدانوں میں چریں ان پر

زکوٰۃ واجب ہے۔ اس سے کم میں نہیں۔ اونٹوں کے لئے حسب ذیل نصاب اور مقدار زکوٰۃ مقرر ہے:

نام جانور	نصاب	مقدار زکوٰۃ	کتنے سے کتنے تک کیلئے
۱	۲	۳	۴
اونٹ	۵	ایک بکری ہر پانچ پر۔	۵ سے ۲۴ تک
،،	،،	پورے ایک برس کی ایک اونٹنی۔	۲۵ سے ۳۵ تک
،،	،،	پورے دو برس کی ایک اونٹنی	٢٦ سے ۴۵ تک
،،	،،	پورے تین برس کی ایک اونٹنی	۴۶ سے ۶۰ تک
،،	،،	چارسال کی ایک اونٹنی جسے پانچواں برس لگا ہو۔	۶۱ سے ۷۵ تک
،،	،،	پورے دو برس کی دو اونٹنیاں	۷۶ سے ۹۰ تک
،،	،،	پورے تین برس کی دو اونٹنیاں	۹۱ سے ۱۲۰ تک

نوٹ۔ ایک سو بیس سے زیادہ پر از سر نو حساب کیا جائے۔

گائے بیل	۳۰	ایک بچھیا یا بچھڑا ایک سال سے زیادہ اور دو سال سے کم کا۔	۳۰ سے ۳۹ تک
،،	،، ۰۰	ایک بچھڑا دو سال سے زیادہ تین سال سے کم کا۔	۴۰ سے ۵۹ تک

نام جانور	نصاب	مقدار زکوٰۃ	کتنے سے کتنے تک کیلئے
۱	۲	۳	۴
گائے بیل	۳۰	دو بچھڑے ایک سال سے زیادہ اور دو سال سے کم کے۔	۶۰ سے ۶۹ تک
"	"	ایک بچھڑا ایک سال کا اور ایک بچھڑا دو سال کا۔	۷۰ سے ۷۹ تک
"	"	دو بچھڑے دو دو سال کے	۸۰ سے ۸۹ تک
"	"	تین بچھڑے ایک ایک سال کے	۹۰ سے ۹۹ تک
"	"	دو بچھڑے ایک ایک سال کے اور ایک بچھڑا دو سال کا۔	پورے (۱۰۰) پر

نوٹ ۔ علیٰ ہذا القیاس سو کے بعد ہر تیس میں ایک بچھڑا ایکسال کا اور ہر چالیس میں ایک بچھڑا دو سال کا دیا جائے۔ نر اور مادہ کی کوئی تخصیص نہیں

بکری	۴۰	ایک بکری	۴۰ سے ۱۲۰ تک
"	"	دو بکریاں	۱۲۱ سے ۲۰۰ تک
"	"	تین بکریاں	۲۰۱ سے ۳۹۹ تک
"	"	چار بکریاں	پورے ۴۰۰ پر

اس کے بعد ہر سو پر ایک بکری دی جائے۔ اس میں بھیڑ اور بکری نر اور مادہ یکساں ہیں۔

سوال۔ کن کن جانوروں کی زکوٰۃ معاف ہے؟

جواب۔ گھوڑے۔ خچر۔ گدھے (جو تجارت کے لئے نہ ہوں) اور بھیڑوں کے بچوں اور بوتوں اور بچھڑوں کام کے مویشی اور گھر پر کھانے والے جانوروں پر زکواۃ واجب نہیں۔ اور نہ اس مقدار میں جو نصاب سے ایک دو زیادہ ہوں اور نہ ان جانوروں میں جو زکوٰۃ واجب ہونے کے بعد ہلاک ہو گئے ہوں یا جاتے رہے ہوں۔

سوال۔ اگر مالک کے پاس شریعت کی مقرر کردہ عمر کا کسی جانور کا بچہ نہ ہو تو زکوٰۃ کس طرح دی جائے؟

جواب۔ اگر اس کے پاس اتنی عمر کا کوئی بچہ نہیں ہے تو اس سے بڑی عمر کا دیدے اور بلحاظ عمر جس قدر قیمت زیادہ ہو اس کی قیمت پھیر لے۔ اگر عمر کم ہے تو اتنی قیمت ادا کر دے۔ یا بجائے جانور کے اس کی قیمت ہی زکوٰۃ میں دیدے۔

سوال۔ اگر جنس نصاب سے سال کے اندر ہی نصاب میں کچھ اضافہ ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اضافہ شدہ جانوروں کو بھی نصاب میں شمار کر لیا جائے۔

سوال۔ اگر خراج یا عشر یا زکوٰۃ باغیوں نے وصول کر لی یا اگر کوئی صاحب نصاب چند سالوں کی یا چند نصابوں کی زکوٰۃ پیشگی دیدے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ مندرجہ بالا تمام صورتوں میں خراج یا عشر یا زکوٰۃ دوبارہ دینے کی ضرورت نہیں۔

سوال۔ سونے چاندی کا نصاب اور مقدار زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب۔ سونے چاندی کا نصاب اور مقدار زکوٰۃ نقشہ ذیل سے

معلوم ہوگی ؎

نام جنس	نصاب	حصہ جوز کوٰۃ میں دینا چاہیے	مقدار زکوٰۃ
چاندی	۲۰۰ درم یا ۵۲ ½ تولے	چالیسواں حصہ	۵ درم یا ایک تولہ ۳ ماشے ۵ رتی
سونا	۲۰ مثقال یا ساڑھے سات تولے	"	نصف مثقال یا ۲ ماشے دو ½ رتی
مال تجارت	۰	"	چالیسویں حصہ کی قیمت

ف ۔ اگر سونا چاندی مقدار نصاب سے زیادہ ہو تو جب تک نصاب کے پانچویں حصے کے برابر یا زیادہ زیادتی نہ ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی مثلاً ۲۰۰ درم چاندی سے کچھ زائد ہو کہ وہ زیادتی ۲۰۰ درم کے پانچویں حصے (یعنی چالیس درم) کو نہ پہنچے تو اس پر زکوٰۃ واجب نہ ہوگی ؎

سوال ۔ سونے اور چاندی کی زکوٰۃ ادا کرنے اور اس کے واجب ہونے میں وزن کا اعتبار کیا جائے یا اس کی قیمت کا؟

جواب ۔ وزن کا اعتبار کیا جائے ۔ قیمت کا اعتبار درست نہ ہوگا ؎

سوال ۔ اگر زیور یا برتن وغیرہ میں تانبا وغیرہ زیادہ ہو اور چاندی وغیرہ کم ہو تو یہ کس حکم میں داخل ہے ؟

جواب ۔ ایسے برتن اور زیورزے تانبے کے حکم مین نہ ہون گے بلکہ اسباب کے حکم میں رہیں گے ۔ اگر تانبا کم ہو تو چاندی سونے کے حکم مین رہینگے

سوال۔ اگر کوئی شخص ابتدائے سال اور ختم سال پر صاحب نصاب رہا اور درمیان سال صاحب نہیں رہا تو کیا اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی؟
جواب۔ ہاں زکوٰۃ واجب ہوگی۔

سوال۔ اگر کسی شخص کے پاس کچھ سونا اور کچھ چاندی ہے یا کچھ سونا اور تجارت کا اسباب ہے اور ہر ایک الگ الگ مقدار نصاب سے کم ہے تو کیا اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی؟
جواب۔ سونا اور چاندی یا اسباب تجارت کی قیمت دونوں کو ملا لینے سے نصاب زکوٰۃ پورا ہو جاتا ہے تو زکوٰۃ واجب ہوگی ورنہ نہیں۔

ف۔ سونا اور چاندی ملانے میں سونے کی قیمت چاندی میں ملائی جائے

باب العاشر

یعنی زکوٰۃ وصول کرنے والے کا بیان

سوال۔ اگر کوئی سوداگر عاشر سے کہے کہ میرے اس مال پر ابھی برس روز نہیں گزرا یا میرے ذمہ قرض ہے یا میں نے زکوٰۃ دوسرے عاشر کو دیدی ہے اور وہ ان باتوں پر قسم کھائے تو کیا اس کو سچا سمجھا جائیگا
جواب۔ ہاں۔ اگر وہ قسم کھائے تو سچا سمجھا جائے گا۔ یعنی اس سے زکوٰۃ نہیں لیجائے گی۔ اگر وہ چرنے والے جانوروں کی زکوٰۃ خود

وہ دے چکنے کے متعلق کہے تو اس کا قول معتبر نہ ہوگا۔ اگرچہ وہ قسم بھی کھائے۔ بلکہ اس سے دوبارہ زکوٰۃ لی جائیگی ۔

سوال ۔ کیا ذمی اور حربی کا بھی اعتبار کیا جائیگا ؟

جواب ۔ ذمی کا بھی اعتبار کیا جائے گا بلکہ حربی کا نہیں ۔ اگر حربی اپنی لونڈی کو اپنی بیوی بتلائے تو اس کا اعتبار کر لینا چاہیے ۔

سوال ۔ مسلمان ذمی اور حربی سے عاشر کس قدر حصہ وصول کرے ؟

جواب ۔ صاحب نصاب ہونے پر مسلمان سے چالیسواں حصہ بطور زکوٰۃ اور ذمی سے بیسواں حصہ اور حربی سے دسواں حصہ جزیہ وصول کیا جائے اگر دار الحرب والے مسلمان سوداگروں سے زکوٰۃ لیتے ہوں تو حربیوں سے بھی لینی چاہیے ورنہ نہیں ۔

سوال ۔ عاشر کس مال کی زکوٰۃ نہیں لے سکتا ؟

جواب ۔ سور ۔ گھر میں رکھا ہوا مال ۔ مال بضاعت ۔ مال مضاربت ماذون غلام کی کمائی کے مال کی زکوٰۃ وصول نہیں کرنی چاہیے ۔ البتہ شراب پر دسواں حصہ لے سکتا ہے ۔ (مندرجہ بالا کے تعریفات اصطلاحات فقہ میں دیکھو)

باب الرکاز

معدنی یا دفینہ کی چیزوں پر زکوٰۃ لینے کا بیان

سوال ۔ کسی کو عشری یا خراجی زمین میں کوئی معدنی شے ۔ مثلاً سونا چاندی

لوہا۔ تانبا وغیرہ ملے۔ یا کوئی مدفون خزانہ پائے۔ تو اس سے زکوٰۃ لینے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس میں سے پانچواں حصہ وصول کیا جائے۔ باقی چار حصے پانے والے کے ہیں۔ اگر یہ کان یا دفینہ پانے والے کے گھر یا اوس کی زمین سے نکلے تو اس میں کچھ نہ لیا جائے۔ اسی طرح دار الحرب کے دفینے اور کان میں اور فیروزے موتی اور عنبر میں بھی پانچواں حصہ نہ لیا جائے ؛

باب العشر

زمین کی پیداوار میں سے دسواں حصہ لینے کا بیان

سوال۔ عشری زمین کے شہد اور بارانی و نہری زمین کی پیداوار میں زکوٰۃ دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسی پیداوار میں بلا شرط نصاب اور بلا شرط بقا دسواں حصہ زکوٰۃ میں دینا واجب ہے۔ بجز لکڑی نرسل اور گھاس کے۔ (بلا شرط بقا سے مراد یہ ہے کہ اس میں مقدار نصاب کی شرط ضروری نہیں اور وہ چیز سال بھر رہتی ہو یا نہ رہتی ہو۔)

سوال۔ اگر چاہی زمین کی پیداوار ہو تو کس قدر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب۔ بیلوں اور مزدوری وغیرہ کے اخراجات نکال لینے کے بعد جو بچے اس کا بیسواں حصہ لیا جائے۔ بلکہ کل پیداوار کا بیسواں حصہ لیا جائے۔

باب المصرف

(زکوٰۃ کے مصرف کا بیان)

سوال ۔ زکوٰۃ کا مال کن کن لوگوں کو دیا جائے
جواب ۔ (۱) فقیر جو نصاب سے کم کا مال ہو ۔ (۲) مسکین جس کے پاس کچھ نہ ہو ۔ (۳) عامل جو بادشاہ کے طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے پر ہو (۴) مکاتب وہ غلام جس کے مالک نے یہ کہدیا ہو کہ اتنا مال دینے پر تو آزاد ہے (۵) قرضدار (۶) جو بہ سبب تنگدستی کے غازیوں کے ساتھ جانے سے رہ گیا ہو (۷) مسافر جس کے پاس کچھ نہ ہو اگرچہ اس کے وطن میں اس کا سب کچھ ہو ۔

ف ۔ زکوٰۃ کا مال خواہ ان سب کو دیا جائے خواہ ایک ہی قسم کے لوگوں کو ۔

سوال ۔ کن کن لوگوں کو زکوٰۃ کا مال دینا جائز نہیں ؟
جواب ۔ (۱) والدین واجداد وغیرہ (۲) اولاد (۳) خاوند (۴) زوجہ (۵) اپنا غلام یا اپنا مکاتب یا اپنی ام ولد یا مدبر (۶) دولتمند جو صاحب نصاب ہو (۷) صاحب نصاب کا غلام یا اس کی نابالغ اولاد (۸) تعمیر مسجد (۹) تکفین میت (۱۰) قرض میت (۱۱) ذمی (۱۲) بنی ہاشم یا بنی ہاشم کے غلام یا لونڈیوں کو زکوٰۃ کا مال

دینا درست نہیں۔ بنی ہاشم سے مراد حضرت علیؓ۔ عباسؓ۔ جعفرؓ۔ عقیلؓ۔ اور حارث بن عبدالمطلب کی اولاد ہے۔

سوال۔ ایک شخص نے فقیر گمان کرکے زکوٰۃ دے دی اور وہ مالدار نکلا یا صحیح مصرف خیال کرکے دی۔ اور وہ شخص سید۔ یا اپنا غلام یا کافر نکلا تو زکوٰۃ ادا ہو گئی یا نہیں؟

جواب۔ مندرجہ بالا تمام صورتوں میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی مگر اپنا غلام۔ یا اپنا مکاتب تھا تو دوبارہ زکوٰۃ دینی ہو گی۔

سوال۔ کسی مستحق زکوٰۃ کو کس قدر زکوٰۃ کا مال دینا مکروہ یا مستحب ہے؟

جواب۔ اس قدر دینا کہ وہ خود صاحب نصاب ہو جائے مکروہ ہے مگر زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اور اس قدر دینا مستحب ہے کہ اس روز اس کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے۔ اور زکوٰۃ کا مال ایک شہر سے دوسرے شہر کو لیجانا یا بھیجنا مکروہ ہے۔ بشرطیکہ دوسرے شہر میں اس کا کوئی رشتہ دار نہ ہو اور یہاں سے زیادہ وہاں کوئی محتاج نہ ہو۔

باب صدقۃ الفطر

صدقہ فطر کا بیان

سوال۔ صدقہ فطر کے کیا احکام ہیں؟

جواب۔ صدقہ فطر ہر مسلمان آزاد پر جبکہ وہ صاحب نصاب ہو

اپنی نابالغ اولاد اور لونڈی اور غلاموں کی طرف سے دینا چاہئے ؎

سوال۔ صدقۂ فطر میں کیا کیا چیزیں کس قدر دینی چاہئیں ؟

جواب۔ گیہوں یا آٹا یا کشمش یا ستو نصف صاع (پونے دو سیر) اور جو یا کھجور ایک صاع (۳ ½ سیر) صدقہ فطر ایک ایک شخص کی طرف سے دینا چاہئے۔ غلہ کے عوض اس کی قیمت دینا بھی جائز ہے ؎

سوال۔ اگر کوئی آدمی عید الفطر کی صبح ہونے سے پہلے مر گیا یا صبح ہونے کے بعد کوئی مسلمان ہوا یا بچہ پیدا ہوا تو کیا ان کی طرف سے بھی صدقہ فطر دیا جائے ؟

جواب۔ ان میں سے کسی کی طرف سے صدقہ فطر دینے کی ضرورت نہیں ؎

کتاب الصوم

(روزہ کا بیان)

سوال۔ روزہ رمضان کب فرض ہوا اور اس کی کیا تعریف ہے ؟

جواب۔ ہجرت نبوی کے ڈیڑھ سال کے بعد شعبان کی دسویں کو قبلہ (کعبہ) کی طرف ہو جانے کے بعد فرض ہوا ہے۔ یہ اسلام کا چوتھا رکن ہے اس کا منکر کافر ہے۔ اس کی معنی رکنے اور بند رہنے کی ہیں۔ اور شرع میں طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کھانا پینا اور جماع ترک کر دینا روزہ کہلاتا ہے ؎

سوال۔ روزہ رمضان کس پر فرض ہے ؟

جواب ۔ ہر مسلمان عاقل ۔ بالغ پر روزہ فرض ہے ؛

سوال ۔ روزے کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب ۔ (۱) فرض روزہ ماہ رمضان (۲) دوسرا قضا روزہ ماہ رمضان (۳) کفارہ کا روزہ (۴) روزہ نذر معین (۵) اور روزہ نذر غیر معین جو واجب ہیں (۶) روزہ نفل ؛

سوال ۔ کیا روزہ میں نیت شرط ہے اور کب کرنی چاہئے ؟

جواب ۔ ہاں شرط ہے ۔ فرض روزہ ہائے ماہ رمضان اور روزہ نذر معین (جو واجب ہیں) اور نفل روزوں کی نیت غروب آفتاب کے بعد رات میں کرنی چاہئے ۔ بعد صبح درست نہیں ؛

ف ۔ نذر معین کے روزے سے مراد وہ روزہ ہے کہ مثلاً کوئی کہے کہ میں فلاں تاریخ یا فلاں روز کا روزہ اللہ کے واسطے رکھوں گا ۔ تو یہ روزہ واجب ہو جاتا ہے ۔ رمضان کے تیس روزوں کی نیت علیحدہ علیحدہ کرنی چاہئے ؛

سوال ۔ ماہ رمضان کب سے شروع ہوتا ہے ؟

جواب ۔ چاند دیکھنے یا شعبان کے تیس دن پورے ہونے کے دوسرے روز سے شروع ہوتا ہے ؛

سوال ۔ اگر انتیس ویں شعبان کو آسمان پر ابر یا غبار ہو تو شہادت رویت ہلال کے لئے کتنے آدمیوں کی گواہی چاہیئے ؟

جواب ۔ رمضان کے چاند کے لئے ایک آزاد عادل مرد یا ایک مرد یا عورت یا غلام کی گواہی لفظ شہادت کے ساتھ شرط ہے ۔ علیٰ ہذا القیاس ذی الحجہ کے لئے بھی ؛

ف ۔ اگر مطلع صاف ہو تو رمضان یا شوال دونوں کی رویت کے لئے

جماعت کثیر کی شہادت چاہیئے۔ اور فقہا نے کثیر جماعت کی تعداد پچاس آدمی تعین کی ہے ؞

سوال ۔ رمضان کا چاند ایک شخص عادل کی گواہی سے ثابت ہوا تھا پھر تیسویں رمضان کو چاند نظر آیا تو افطار جائز ہے یا نہیں ؟

جواب ۔ جائز نہیں۔ اگر دو آدمیوں کی گواہی سے ثابت ہوا تھا تو افطار جائز ہے ؞

سوال ۔ عید کے چاند کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ اگر کسی وجہ سے ۲۹ رمضان کو چاند نظر نہ آئے تو دو مرد یا ایک مرد دو عورتوں کی گواہی شرط ہے ؞

سوال ۔ اگر کسی شخص نے رمضان یا شوال کا چاند اپنی آنکھ سے دیکھا اور قاضی نے اس کی گواہی قبول نہ کی تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ ایسے شخص کو روزہ رکھ لینا چاہیئے اگر افطار کریگا تو قضا بغیر کفارہ کے واجب ہوگی ؞

سوال ۔ اگر ایک شہر والوں نے رمضان یا عید کا چاند دیکھ لیا تو کیا دوسرے شہر والوں کے لئے بھی چاند کا دیکھنا ضروری ہوگا ؟

جواب ۔ ہاں ضروری ہے ۔ خواہ دو شہروں کے درمیان فاصلہ ہو یا نہ ہو اس لئے ہر شہر اور ہر ملک میں اسی کے مطلع کا حکم ہوگا ؞

سوال ۔ شک کا دن کونسا ہے اور اس دن کے روزے کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ تیسویں شعبان کا دن جب انتیسویں کا چاند نظر نہ آئے شک کا دن ہے ۔ اس روز کا روزہ مکروہ ہے ۔ البتہ چاند کی خبر کے انتظار میں دوپہر تک بلا نیت کچھ نہ کھائے ۔ اگر کہیں سے چاند ہونے کی خبر

معلوم ہو جائے تو روزے کی نیت کرے۔ ہاں اگر جو نفل روزوں کے عادی ہیں اس روز اگر شک کا دن آجائے تو انھیں روزہ رکھنے میں مضائقہ نہیں ٭

بَابُ مَا یُفْسِدُ الصَّوْمَ وَمَا لَا یُفْسِدُ

ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور جن سے نہیں ٹوٹتا

سوال۔ کن امور سے روزہ فاسد نہیں ہوتا؟

جواب۔ امور ذیل سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۱) روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھانا یا پینا یا صحبت کرنا۔ (۲) سوتے ہوئے نہانے کی حاجت ہونا۔ (۳) کسی کو شہوت سے دیکھنے کے باعث انزال ہو جانا۔ (۴) تیل ملنا۔ (۵) سرمہ لگانا (۶) سینگیاں لگوانا۔ (۸) پیار لینا۔ (مگر اس حرکت سے انزال نہ ہو) (۹) حلق میں غبار دھوئیں یا مکھی کا بے اختیار چلا جانا (۱۰) بلا قصد قے کرنا اگرچہ منہ بھر کر ہو۔ (۱۱) قصداً قے کرنا اگر منہ بھر کر نہ ہو۔ (۱۲) قے ہوتی ہوتی خود ہی الٹی حلق میں چلی جانا (۱۳) بعذر کسی چیز کا چکھ کر تھوک دینا (۱۴) عند الضرورت بچہ کو کھانا چبا کر دینا (۱۵) حالت جنابت میں رہنا (۱۶) مسواک کرنا (۱۷) کلی کرنا (۱۸) غسل کرنا۔ (۱۹) تر کپڑے کا جسم پر لپٹنا (۲۰) دانتوں میں کچھ لگا ہوا کھا لینا ٭

سوال۔ وہ کونسی صورتیں ہیں جن کے روزہ میں کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

اور صرف قضا لازم آتی ہے؟

جواب۔ وہ حسب ذیل ہیں۔ (۱) قصداً قے نگل لینا اگرچہ تھوڑی ہو (۲) قصداً قے کرنا اگر منہ بھر کر ہو (۳) قصداً کنکر یا لوہے کا ٹکڑا نگل لینا۔ (۴) حقنہ کرانا (۵) ناک میں (۶) یا کان میں دوا ڈلوانا (۷) یا پیٹ کے یا کھوپری کے زخم پر کوئی دوا لگائی اور وہ دوا پیٹ میں یا دماغ میں پہنچ گئی۔ (۸) کسی کی زبردستی افطار کر لینا۔ (۹) بلا قصد کوئی چیز حلق میں چلی جانا مثلاً کلی کرتے وقت پانی (۱۰) رات جان کر سحری کھائی اور بعد میں معلوم ہوا کہ صبح تھی (۱۱) آفتاب غروب ہوگیا سمجھ کر افطار کر لینا مگر آفتاب غروب نہ ہوا تھا (۱۲) بھولے سے کوئی چیز کھائی تھی مگر پھر روزہ ٹوٹ گیا سمجھ کر عمداً کھا لینا۔ (۱۳) نہ روزے کی نیت کی نہ افطار کی اور نہ کوئی روزہ توڑنے والی چیز عمل میں آئی۔ (۱۴) سوتے ہوئے آدمی کے حلق میں کوئی پانی ڈالدے یا کوئی سوتی ہوئی عورت یا دیوانی سے جماع کیا اور دیوانی رمضان میں اچھی ہوگئی (اس حالت میں مرد پر قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوں گے) (۱۵) عورت کا بوسہ لیا یا شہوت سے مساس کیا اور انزال ہوگیا (۱۶) اگر دانت میں کھانا رہ گیا تھا اور وہ چنے سے چھوٹا تھا اسے ہاتھ سے نکال کر کھا لیا یا چنے کے برابر تھا اسے زبان سے نکال کر کھا لیا (۱۷) حیض یا نفاس جاری ہونا ۔

ف۔ ان سب صورتوں میں قضا واجب ہوگی نہ کفارہ۔ رمضان کے بعد جب چاہے متواتر یا منفرداً اس کے معاوضہ میں روزے رکھنا چاہیے ۔

سوال۔ کن کن صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے قضا اور کفارہ دونوں لازم آتے ہیں؟
جواب۔ (۱) قصداً کچھ غذا کھانا یا کچھ پینا (۲) جماع کرنا۔
سوال۔ روزے کا کفارہ کیا ہے؟
جواب۔ (۱) بشرط وسعت ایک لونڈی یا غلام آزاد کرنا (۲) یا پے در پے ساٹھ روزے رکھنا۔ (۳) اگر اتنی طاقت نہیں ہے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ (۴) یا بقدر صدقہ فطر کے ساٹھ مسکینوں کو غلہ دینا۔
ف۔ دو ماہ کے روزوں میں سے اگر کوئی روزہ چھوٹ جائے تو پھر از سرِ نو روزے رکھنے ہوں گے۔
سوال۔ وہ کون لوگ ہیں جن کو روزے نہ رکھنے کی اجازت ہے اور ان کے لئے کیا حکم ہے؟
جواب۔ (۱) مسافر (۲) بیمار (۳) حاملہ اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان کا یا بچہ کو تکلیف ہونے کا اندیشہ ہو۔ ایسے لوگوں کو ان کا عذر دور ہونے تک روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ یہ لوگ بعد میں صرف قضا کریں (۴) پیر فانی۔ ایسا بوڑھا جس کو روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو اور آئندہ قضا کرنے کی توقع بھی نہ ہو اس کو بھی روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اس کے فدیہ دینے سے روزے ادا ہو جائیں گے۔
سوال۔ وہ کون شخص ہے جس کو روزے معاف ہیں اور اس کو قضا رکھنے کی بھی ضرورت نہیں؟

جواب۔ (۱) ایسا شخص جو سالم رمضان بیہوش یا دیوانہ رہے (اگرچند روز بیہوش یا دیوانہ رہا ہو یا کبھی رہا ہو یا کبھی نہ رہا ہو تو ان سب روزوں کی قضا لازم ہو گی، مگر جس رات نیت کرلی بالت بحالت روزہ بیہوش یا دیوانہ ہوا تو اس روز کی قضا لازم نہیں۔ (۲) کوئی لڑکا بالغ ہو جائے یا (۳) کافر مسلماں ہو جائے تو ان کو بھی اس روز کا روزہ معاف ہے۔ اور قضا رکھنے کی ضرورت نہیں مگر ان کو اس روز غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رکے رہنا چاہیئے ؛

سوال۔ مسافر دن کو اپنے گھر واپس آگیا یا حیض والی عورت پاک ہوگئی۔ رات سمجھ کر سحری کھائی تھی مگر صبح صادق ہوگئی تھی۔ یا شام خیال کر کے افطار کرلیا تھا مگر آفتاب ابھی غروب نہ ہوا تھا تو ان کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب۔ ان کو غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رکے رہنا چاہیئے اور بعد میں قضا رکھنی ہو گی ؛

سوال۔ اگر کوئی نفل روزہ بے عذر توڑ ڈالے تو کیا حکم ہے ؟

جواب۔ نفل روزہ بے عذر توڑنا درست ہے مگر پھر اس کی قضا رکھنی ہوگی ؛

سوال۔ کون سے روزے رکھنے کی ممانعت ہے ؟

جواب۔ یوم عید الفطر و عید الضحیٰ اور عید الضحیٰ کی گیارہویں بارہویں اور تیرہویں (جن کو ایام تشریق کہتے ہیں) کے روزے رکھنے کی ممانعت ہے ؛

سوال۔ اگر کوئی شخص ان تاریخوں میں نفل روزہ رکھنے کی منت کرلی ہو

بلکہ قسم بھی کھائی ہو تو کیا اس کا روزہ درست ہوگا؟
جواب۔ درست نہیں ہوگا۔ بلکہ صائم گنہگار رہوگا۔ کیونکہ عیدین اور ایام تشریق کے روزوں کی ممانعت ہے اس پر آیندہ کی قضا لازم آئیگی۔ اگر قسم کھائی ہو تو اس کا کفارہ علیحدہ دینا ہوگا۔
سوال۔ اگر کوئی شخص سال بھر کے روزے رہنے کی منت کی ہو تو کیا عیدین اور ایام تشرق کے دنوں کے روزے چھوڑ دینا چاہیے؟
جواب۔ ان پانچ روزوں کی قضا آیندہ سال رکھنا چاہیے۔

باب الاعتکاف

(اعتکاف کا بیان)

سوال۔ اعتکاف کس کو کہتے ہیں اور اس کے کیا احکام ہیں؟
جواب۔ "روزہ ہو کر مسجد میں اس نیت سے ٹھہرنا کہ میں نے اعتکاف کیا" اعتکاف کہلاتا ہے اور یہ سنت ہے۔ امام محمدؒ کے نزدیک نفلی اعتکاف کی مدت کم از کم ایک ساعت ہے۔ اور ہمارے امام صاحب کے پاس ایک دن اور امام ابو یوسفؒ کے نزدیک دن کا اکثر حصہ مسجد سے مراد وہ ہے جہاں پانچوں وقت کی نماز باجماعت ہوتی ہو عورت اپنے گھر ہی میں اعتکاف کرے جہاں وہ نماز پڑھا کرتی ہے معتکف کو سوائے نماز جمعہ و جنازہ و عیدین اور پیشاب پاخانہ وغیرہ

کی ضروریات کے ایک ساعت کے لئے بھی باہر نہیں جانا چاہئے۔ ورنہ اعتکاف باطل ہو جائیگا ٭

مسجد میں کھانا۔ پینا۔ سونا اور زبانی خرید و فروخت کرنا یعنے سودا سامنے رکھے بغیر جائز ہے۔ معتکف کو صحبت کرنا۔ پیار لینا۔ گلے چمٹنا حرام ہے۔ صحبت کرنے سے اعتکاف باطل ہو جاتا ہے۔ چند روز کے اعتکاف کی نیت سے ان دنوں کی راتوں کا اعتکاف بھی لازم ہو جاتا ہے۔ چپ رہنا اور فضول باتیں کرنا مکروہ ہے ٭

کتاب الحج

سوال۔ حج کسے کہتے ہیں؟

جواب ایک خاص وقت میں خاص طریقے سے خانہ کعبہ کی زیارت کرنے کا نام حج ہے۔ جو عمر بھر میں ایک دفعہ اس کی شرطوں کے موجود ہونے پر فرض ہو جاتا ہے۔ یہ اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ جو عبادت بدنیہ اور مالیہ دونوں سے مرکب ہے۔

سوال۔ حج کے واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ سات شرطیں ہیں۔ مسلمان۔ آزاد۔ عاقل۔ بالغ ہونا۔ ضروریات مکان اور اس کی واپسی تک اہل و عیال کے نفقہ کے علاوہ زاد راہ کا ہونا۔ تندرستی۔ راستہ کا امن۔ عورت کے لیئے اس کا محرم باپ بیٹا وغیرہ یا شوہر ساتھ ہو بشرطیکہ خانہ کعبہ اس کے

گھر سے تین منزل یا زیادہ فاصلہ پر ہو)۔

سوال۔ احرام کیا چیز ہے اور اس کی اہمیت کیا ہے؟

جواب۔ احرام بے سلے ہوئے کپڑوں کا نام ہے جس میں ایک تہمد اور ایک چادر ہوتی ہے اور اس کو حاجی لوگ حج کی نیت سے میقات پر باندھتے ہیں۔ احرام باندھتے وقت حج کی نیت کرنا اور زبان سے کہنا ضروری ہے۔ احرام حج کے لئے بعینہٖ وہی اہمیت رکھتا ہے جیسے تکبیر تحریمہ نماز کے لئے۔ اس کو حرام اسی لئے کہتے ہیں کہ اس سے مباح چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔

سوال۔ احرام باندھنے کے بعد حاجی کو کن کن چیزوں سے ممانعت آئی ہے؟

جواب۔ جماع۔ لڑائی جھگڑا۔ جانوروں کا شکار۔ یا ان کی طرف کسی کو رہنمائی کرنا۔ سلے ہوئے کپڑے مثلاً کرتہ پائجامہ پہننا۔ سر اور چہرے کا چھپانا۔ اگر جوتا پہنے ہے تو موزے پہننا اگر جوتہ نہ ہو تو موزوں کو کاٹ کر جوتے کی شکل بنا کر پہن سکتے ہیں۔ خوشبو لگانا۔ سر یا جسم کے بال منڈانا۔ مونچھوں یا ڈاڑھی کے بال یا ناخن کترانا۔ ڈاڑھی یا سر کے بالوں کو خطمی سے دہونا۔ رنگین زعفرانی وغیرہ کپڑے پہننا منع ہے البتہ حمام میں جا کر نہانے اور کمر سے ہمیانی باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال۔ حج میں کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ تین فرض ہیں۔ (۱) احرام باندھنا۔ (۲) عرفات میں کھڑا ہونا (۳) طواف الزیارت جسے طواف الافاضہ اور طواف الرکن بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ واجبات حج کتنے ہیں۔

جواب - پانچ ہیں۔ (۱) وقوف مزدلفہ (۲) رمی جمار (۳) سعی بین الصفا والمروہ (۴) حلق (۵) طواف الصدر جس کو طواف الوداع بھی کہتے ہیں۔ انکے سوا ساری باتیں سنت و مستحب ہیں۔

سوال حج کے مہینے کون کون ہیں ؟

جواب - ماہ شوال - ذیقعدہ - ذالحجہ کے دس روز حج کا احرام ان مہینوں سے پہلے باندھنے سے بندھ جاتا ہے مگر مکروہ تحریمی ہے۔

سوال - اگر کوئی مُحرِم نے (احرام باندھنے والا) سر یا ران وغیرہ میں خوشبو وغیرہ لگائی یا سلا ہوا کپڑا پہن لیا دن بھر اپنا سر چھپائے رکھا یا سر یا ڈاڑھی (چوتھائی یا پوری) یا دونوں موچھیں منڈھوادیں یا ہاتھ اور پاوں کے ناخن کاٹ ڈالے یا شکار کرے یا شکار بتائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب - چونکہ یہ تمام امور احرام باندھنے کے بعد مُحرِم پر حرام ہوجاتے ہیں اس لیئے ان میں سے ہر خطا کے بدلے ایک ایک بکری قربانی کرنی ہوگی شکار مارنے اور شکار بتانے دونوں صورتوں میں شکار کا تاوان ادا کرنا واجب ہے دہاں بکری گائے۔ اونٹ مرغی اور گھر کی پلی ہوئی بطخ کو ذبح کرنا جائز ہے۔ کیونکہ یہ جانور شکار نہیں۔) اگر محرم کسی شکار کو ذبح کردے تو وہ شکار حرام ہوجاتا ہے۔

سوال - اگر کوئی محرم پیار لے یا شہوت سے چھوے یا وقوف عرفات سے پہلے بھول کر یا عمداً عورت سے صحبت کرلے تو اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب - ان سب صورتوں میں حج فاسد ہوگا۔ اس پر ایک بکری قربانی دینا واجب اور اس حج کے باقی افعال پورے کر کے آیندہ سال اسکی قضا کرے۔ اگر وقوف عرفات کے بعد صحبت کی ہے تو اس پر صرف ایک بدنہ دگائے۔ اونٹ) قربانی کرنا واجب ہے۔ حج فاسد نہ ہوگا۔

سوال - اگر کوئی شخص اپنی طرف سے کسی دوسرے شخص کو حج کے لیے بھیجے تو درست ہوگا

جواب - اگر وہ مرتے دم تک حج کرنے سے مجبور ہے تو اپنی طرف سے

کسی دوسرے شخص کو حج کے لئے بھیج سکتا ہے۔ مگر یہ شرط فرض حج میں ہے نفلی حج میں نہیں ۔

سوال ۔ اگر کوئی شخص پیادہ پا حج کرنے کی منت وغیرہ مان لے اور پھر سوار ہو جائے تو کیا اس کا حج درست ہوگا ؟

جواب ۔ نہیں جب تک وہ طواف رکن (یعنی طواف زیارت ادا نہ کرلے سوار ہونا جائز نہیں ۔

سوال ۔ اگر کوئی احرام بندی ہوئی لونڈی خرید لے تو کیا اس سے صحبت کرنی جائز ہے ؟

جواب ۔ پہلے اسے حلال کرلے (یعنی اس کے بال وغیرہ کتر دے) اور اس کے بعد اس سے صحبت کرے ۔

باب النکاح

سوال ۔ نکاح کی تعریف کیا ہے ؟

جواب ۔ نکاح ایک معاملہ ہے جو عورت سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے قصداً ہوا کرتا ہے۔ اس معاملے میں اصلی مقصد صحبت کا حلال کرنا ہوتا ہے ورنہ لونڈی کے خریدنے میں بھی صحبت حلال ہو جاتی ہے۔ مگر لونڈی کے خریدنے کا اصل مقصود اُس کی ملکیت ہے اور ضمناً اس سے صحبت کرنا حلال ہو جاتا ہے اس لئے لونڈی کے خریدنے کو نکاح نہیں کہہ سکتے

سوال ۔ کیا نکاح نوافل سے افضل ہے ؟

جواب ۔ ہاں بوجہ ذیل نکاح نوافل سے افضل ہے ۔
(۱) نکاح سنت ہے اور سنت کا درجہ نفل پر مقدم ہے ۔ (۲)
حضرت پیغمبر صلعم نے فرمایا ہے کہ نکاح میری سنت ہے اور جو میری
سنت سے منہ پھیرے وہ میری امت سے اور میرے طریق سے نہیں
گویا اس کے ترک پر سخت سرزنش کی گئی ہے بخلاف نوافل کے
اس کے ترک پر کوئی گناہ نہیں ہے ۔ (۳) نبی کریم صلعم کبھی بے نکاح
نہیں رہے اگر بے نکاح رہنا افضل ہوتا تو آپ ضرور ایسا کرتے ۔ (۴)
نکاح حصول اولاد کا سبب ہے ۔

سوال ۔ نکاح کن شرائط اور کن الفاظ سے بندھ جاتا ہے ؟
جواب ۔ (۱) نکاح ایجاب وقبول کے لفظوں سے ہو جاتا ہے
مگر اس میں شرط یہ ہے کہ یہ دونوں لفظ ماضی کے صیغہ سے ہو مثلاً
مرد کہے کہ میں نے تجھ سے نکاح کر لیا ۔ اس کے جواب میں عورت
کہے کہ میں نے قبول کر لیا ۔ یا ایک لفظ ماضی کا بیان کیا جائے مثلاً
عورت کہے کہ تو مجھ سے نکاح کر لے ۔ اور مرد جواب میں کہے کہ میں
نے تجھ سے نکاح کر لیا ۔ پس عقد نکاح لفظ نکاح اور لفظ تزویج
اور ان لفظوں سے ہوتا ہے جو اسی وقت چیز کے مالک کر دینے
کے لئے وضع کئے گئے ہوں ۔ (۲) شرط نکاح یہ ہے کہ ایجاب وقبول
دو آزاد عاقل ۔ بالغ مسلمانوں کے سامنے ہو ۔ خواہ ایک آزاد مرد اور
دو آزاد عورتیں ہوں ۔

سوال ۔ اگر کوئی مسلمان مرد کسی ذمی عورت سے دو ذمی آدمیوں
کی گواہی سے نکاح کر لے تو کیا یہ نکاح درست ہوگا ؟

جواب ۔ دو ذمی آدمیوں کی شہادت سے ذمیہ عورت کے ساتھ نکاح درست ہوگا ۔

سوال ۔ کسی شخص نے کسی دوسرے شخص سے کہا کہ میری صغیرہ لڑکی کا نکاح کردے اور اس نے ایک مرد کے سامنے کر دیا ۔ اور باپ موجود تھا تو کیا نکاح درست ہوگا ؟

جواب ۔ ہاں درست ہوگا ۔ کیونکہ دو گواہ نکاح کے لئے ضروری ہیں ۔ یہاں ایک اس کا باپ موجود ہے جو نکاح پڑھنے والا مانا جائیگا ۔ اور وہ مرد اجنبی اور یہ گواہ ٹھیریں گے ۔ اگر باپ موجود نہ ہوگا تو صرف ایک شخص اجنبی گواہ رہیگا اور یہ درست نہیں ۔

فصل فی المحرمات

فصل ان عورتوں کے بیان میں جن سے نکاح کرنا حرام ہے

سوال ۔ کن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ؟

جواب ۔ اپنی اصول اور فروع کی عورتوں سے نکاح حرام ہے ۔

اصول میں ۔ ماں ۔ نانی ۔ دادی وغیرہ ہیں ۔ اور فروع میں بیٹی نواسی پوتی وغیرہ ہیں ۔ بہن بھانجی ۔ بھتیجی ۔ پھوپھی ۔ خالہ ۔ ساس اور اپنی بی بی کی لڑکی سے بشرطیکہ صحبت کرچکا ہو ۔ اور اپنی سوتیلی ماں اور بہو سے نکاح کرنا حرام ہے اگرچہ کتنی ہی دور کے ہوں ۔ اور یہ سب رشتے دودھ کے ناتے سے بھی حرام ہیں ۔ اور دو بہنوں سے

نکاح کر لینا یا دونوں کو خرید کر صحبت کرنا بھی حرام ہے نیز ایسی دو عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے کہ ان کے آپس میں ایسا رشتہ ہے کہ اگر ان میں سے ایک کو مرد فرض کر لیا جائے تو اس کو دوسری سے نکاح کرنا حرام ہے۔ مثلاً دونوں پھوپھی بھتیجی تھیں اب اگر پھوپھی کو مرد خیال کریں تو اس کو اپنی بھتیجی سے نکاح کرنا حرام ہے اس طرح اس کا الٹا بھی حرام ہے۔

سوال۔ دامادی کی حرمت اور کن کن باتوں سے ثابت ہوتی ہے؟

جواب۔ جس طرح منکوحہ بیوی کی ماں حرام ہے اسی طرح جس عورت سے زنا کیا ہو یا شہوت سے فرج کو ہاتھ لگایا یا دیکھا ہو (خواہ مرد کی طرف سے ہو یا عورت کی طرف سے) اس کی ماں سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔

سوال۔ کیا آقا کو اپنی لونڈی سے یا غلام کو اپنی مالکہ سے یا مسلمان کو کسی بت پرست مجوسی سے نکاح کرنا جائز ہے؟

جواب۔ ناجائز ہے البتہ مسلمان کو کسی اہل کتاب صابیہ سے نکاح جائز ہے۔

سوال۔ ایک آدمی کتنے عقد کر سکتا ہے؟

جواب۔ آزاد آدمی کو بیک وقت چار عورتوں کو نکاح میں رکھنا جائز نہیں۔ اور غلام کو بیک وقت دو عورتوں سے زیادہ نکاح میں رکھنا درست نہیں۔

سوال۔ کیا نکاح متعہ اور نکاح میعادی جائز ہے۔ ہر ایک کی تعریف کرو؟

جواب۔ نکاح متعہ۔ اور نکاح میعادی دونوں باطل ہیں متعہ کی

صورت یہ ہے کہ کسی عورت سے کہے کہ مجھ سے اس قدر روپیہ لے لے تاکہ میں تجھ سے اتنے دنوں تک کام نکالوں۔ اور یہ معاملہ ابتداً اسلام میں جائز تھا پھر منسوخ ہو گیا۔

نکاح میعادی کی صورت یہ ہے کہ کسی عورت سے نکاح کی سب شرطوں کے ساتھ نکاح کر لے اور کہے کہ میں نے ایک مہینہ کے واسطے تجھ سے نکاح کیا ہے۔

سوال۔ اگر کوئی عورت مرد سے کہے کہ تو نے مجھ سے نکاح کیا ہے اور اس پر گواہی گزار دے اور حالانکہ واقع میں نکاح نہ ہوا ہو تو کیا اس عورت سے صحبت کرنا جائز ہے؟

جواب۔ ہمارے امام صاحب کے نزدیک جائز ہے۔ آپ کا قول یہ ہے کہ پہلے نکاح نہ ہوا تھا تو اب اس کے اس کہنے سے نکاح ہو گیا۔

باب الاولیا والاکفا

عورتوں کے ولیوں اور کفووں کا بیان

سوال۔ کیا ایک آزاد اور عاقل بالغ لڑکی کا نکاح بدوں اس کے ولی کی اجازت کے جائز ہے؟

جواب۔ ہاں جائز ہے۔ بشرطیکہ کفو یعنی برابر والے کے ساتھ نکاح کیا ہو۔ اور اگر غیر کفو میں بلا اجازت ولی نکاح کیا تو جائز نہ ہوگا۔ اس میں امام شافعیؒ اور امام اعظمؒ کا اختلاف ہے۔ امام شافعیؒ کے نزدیک

بلا اجازت ولی کے نکاح نہیں ہوتا اور امام شافعیؒ اس بارہ میں جو حدیث پیش کرتے ہیں وہ صحیح نہیں ہے ؛

سوال ۔ کیا غلام اور نابالغ اور دیوانہ کسی عورت کا ولی ہو سکتا ہے ؟

جواب ۔ ان میں سے کسی کو ولی ہونے کا حق نہیں ہے اور اسی طرح نہ کافر کسی مسلمان عورت کا ولی ہو سکتا ہے ؛

سوال ۔ ولیوں کی ترتیب کس طرح ہو گی ؟

جواب ۔ عصبوں (باپ کے رشتہ دار) کے ولی ہونے میں وہی ترتیب ہو گی جو ان کے وارث ہونے میں ہے ۔ پس جو وراثت میں مقدم ہوتا ہے وہی نکاح کے ولی ہونے میں بھی مقدم ہو گا ؛

سوال ۔ ماں کو ولایت کا حق کس وقت ہے ؟

جواب ۔ جب عورت کے کوئی عصبہ نہ ہو تو اس کی ولی اس کی ماں ہے ؛

سوال میت کے وارث کتنے قسم کے ہوتے ہیں ؟

جواب ۔ (۱) ذوی الفروض (جن کا حصہ قرآن مجید میں مقرر ہے) (۲) عصبات (وہ وارث ہیں کہ اگر ذو الفروض نہ ہوں تو سارا مال ان کو مل جائے اور ذوی الفروض ہوتے ہوئے جو ان سے بچے وہ ان عصبات کو ملے) (۳) ذوی الارحام ۔ وہ ہیں جو نہ ذوی الفروض ہوں اور نہ عصبیات ہوں ۔ ترتیب عصبوں میں یہ ہے سب سے اول درجہ کا عصبہ میت کا بیٹا ہے ۔ پھر پوتا ۔ پھر پڑپوتا ۔ اگر اس سلسلہ میں کوئی نہ ہو تو میت کا باپ وغیرہ ؛

فصل (۱)

سوال ۔ اگر کوئی عورت بغیر اجازت ولی غیر کفو میں نکاح کر لے تو کیا ولی کو جدا کرنے کا اختیار ہے؟

جواب ۔ ہاں اختیار ہے بشرطیکہ ان کے اولاد نہ ہوئی ہو اگر اولاد ہوگئی ہے تو پھر ولی کو اختیار نہیں ہے ؛

سوال :۔ ایک دوسرے کا کفو کن باتوں میں برابر ہونے سے ہوتا ہے؟

جواب ۔ (۱) نسبت میں دونوں برابر ہوں ۔ (۲) آزاد ہوں (۳) دیانتداری اور روپیہ پیسہ اور پیشہ وغیرہ میں برابر ہوں ؛

سوال ۔ اگر کوئی شخص اپنے بچہ کا نکاح غیر کفو میں کر دے تو کیا جائز ہے؟

جواب ۔ ہاں جائز ہے مگر سوا باپ دادا کے اور کسی کو یہ امر جائز نہیں ؛

فصل (۴)

سوال ۔ کیا لونڈی یا غلام اپنے آقا کی بغیر اجازت نکاح کریں تو درست ہوگا؛

جواب ۔ اگر آقا بعد میں اجازت دیدے تو نکاح ہوگا ورنہ نہیں ؛

سوال ۔ نکاح فضولی کسے کہتے ہیں ؟

جواب ۔ نکاح فضولی وہ ہے کہ ایسا شخص جو کسی کا قاصد ہو نہ وکیل وہ اپنی طرف سے عورت کی بغیر اجازت بالا بالا کسی سے نکاح کر دے تو وہ موقوفاً منعقد ہو جاتا ہے اگر وہ میاں بیوی خبر ہونے پر مان گئے تو ٹھیک ورنہ نکاح نہیں ہوگا ؛

باب المہر

(مہر کا بیان)

سوال ۔ کیا نکاح مہر کا ذکر کئے بغیر ہو جاتا ہے ؟
جواب ۔ ہاں ہو جاتا ہے ۔
سوال ۔ کم سے کم مقدار مہر کیا ہے ؟
جواب ۔ ہمارے نزدیک دس درہم (تخمیناً دو روپے دس آنے) سے کم نہیں ۔
سوال ۔ اگر کسی عورت نے دس درہم یا اس سے کم مہر ٹھیرایا تو صحبت ہونے کے بعد اگر وہ لینا چاہے تو اس کو کتنا مہر ملے گا ۔؟
جواب ۔ دس درہم عورت کو ملیں گے ۔ اور صحبت سے پہلے طلاق دینے سے مہر نصف رہ جاتا ہے ۔
سوال ۔ اگر کسی مرد نے مہر نہیں ٹھیرایا یا کہدیا کہ مہر نہیں دونگا اور شوہر صحبت کرنے کے بعد طلاق دیدے یا مرجائے تو عورت کو کتنا مہر ملے گا ؟
جواب ۔ اس عورت کو مہر مثل ملے گا یعنے جتنا اس کی بہنوں اور پھوپھیوں کا ہوتا ہوگا ۔
سوال ۔ اگر صورت مذکورہ میں صحبت کرنے سے پہلے طلاق دیدے تو عورت کو کیا ملے گا ؟
جواب ۔ عورت کو ایک جوڑا دینا شوہر پر واجب ہے ۔
سوال ۔ کیا عورت عقد کے بعد اپنا مہر گھٹا دے سکتی ہے ؟
جواب ۔ ہاں ۔ اگر مہر زیادہ بندھا ہو اور عورت اپنی خوشی سے کم کردے تو جائز ہے کیونکہ مہر اس کا حق ہے ۔
سوال ۔ مفوضہ کس عورت کو کہتے ہیں ؟

جواب ۔ مفوضہ وہ عورت ہے جس کا نکاح مہر کا ذکر کیئے بغیر ہوا ہو ۔
سوال ۔ نکاح شغار کس کو کہتے ہیں ۔ کیا اس نکاح میں مہر مثل واجب ہوگا؟
جواب ۔ نکاح شغار اس نکاح کو کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی لڑکی کا نکاح اس شرط سے کردے کہ وہ شخص بھی اپنی لڑکی یا بہن کو اس سے بیاہ دے گا اور مہر وغیرہ کچھ نہ ٹھیرے ۔ ایسی شرط سے نکاح تو درست ہو جائے گا مگر ان میں مہر مثل دینا واجب ہوگا ۔

سوال ۔ اگر کسی آزاد مرد نے یہ شرط کی کہ مہر کے بدلے میں زوجہ کی خدمت کرونگا یا قرآن پڑھاونگا تو کیا یہ درست ہے ؟
جواب ۔ چونکہ مہر کے لئے مال ہونا ضروری ہے اس لئے مہر کے بدلے کسی قسم کی خدمت درست نہیں پس مہر مثل واجب ہوگا ۔ ہاں اگر شوہر غلام ہو تو مہر مثل کی بجائے شوہر سے خدمت لینی درست ہے ۔
سوال ۔ اگر کسی عورت کا مہر ہزار روپے تھا اس اپنا کل مہر وصول کرکے شوہر کو بخشدے اور اس عورت کو صحبت سے پہلے طلاق دے دی جائے تو عورت کو شوہر سے کتنا مہر ملے گا ؟
جواب ۔ شوہر آدھا مہر یعنے پانسو روپے عورت سے لے ۔ اس لئے کہ ہزار روپے جو مہر کے واجب تھے وہ اس نے دے دیئے تھے مگر صحبت سے پہلے طلاق دے دینے کی وجہ عورت کے ذمے سے صرف پانسو ہی لازم ہوئے اس لئے پانسو عورت سے لے لے اور جو ہزار لے چکا ہے وہ ہبہ کے تھے مہر سے اس کو تعلق نہیں ۔
سوال ۔ اگر کسی عورت سے کسی شرط پر نکاح کیا اور ہزار روپے مہر کے ٹھیرائے اور وہ شرط پوری نہ کرے تو کس قدر مہر دینا واجب ہوگا ؟

جواب ۔ اگر شرط پوری نہ کی تو اس کو مہر مثل دینا واجب ہوگا ۔
سوال ۔ اگر کسی نے عورت سے کہا کہ مہر کے بدلے دو غلاموں میں سے ایک لے لے ۔ کسی غلام کا تعین نہیں کیا ۔ اور ان کی قیمت میں اختلاف ہو تو اس وقت کیا حکم ہوگا ؟
جواب ۔ اس صورت میں مہر مثل کا حکم کیا جائیگا ۔
سوال ۔ اگر کوئی کپڑے کا تھان مہر میں مقرر کیا یا شراب وغیرہ یا اس غلام پر کرتا ہوں اور وہ آزاد تھا تو ان صورتوں میں کیا حکم ہوگا ؟
جواب ۔ ان سب صورتوں میں مہر مثل واجب ہوگا ۔
سوال ۔ اگر دو معین غلاموں پر مہر ٹھہرے اور ان میں ایک آزاد ہو تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ باقی ماندہ غلام مہر ہوگا ۔
سوال ۔ نکاح فاسد کسے کہتے ہیں ؟
جواب ۔ نکاح کی شرطوں میں سے کوئی شرط رہ جائے مثلاً گواہ نہ ہوں ۔
سوال ۔ نکاح فاسد میں کتنا مہر دینا واجب ہوگا ؟
جواب ۔ نکاح فاسد میں صرف صحبت سے مہر واجب ہوتا ہے اور وہ بھی جس قدر خاوند بیوی نے مقرر کیا تھا ۔ اس مقدار سے زاید نہیں دینا چاہیئے ۔
سوال ۔ کیا نکاح فاسد سے بچہ کا نسب ثابت ہوگا ؟
جواب ۔ ہاں نسب ثابت ہو جائے گا اور حرامی نہیں کہلائیگا ۔
سوال ۔ کیا مہر مثل خاوند کے خاندان کا معتبر ہوگا یا عورت کے خاندان کا ؟

جواب ۔ مہر مثل عورت کے باپ کی قوم کا معتبر ہوتا ہے جبکہ دونوں عورتیں ۔ عمر ۔ حسن ۔ جمال ۔ مال اور عقل میں برابر ہوں ۔
سوال ۔ اگر عورت اور مرد مقدار مہر میں اختلاف کریں تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ مہر مثل کا حکم کیا جائے گا ؞

غلام اور لونڈی وغیرہ کے نکاح کا بیان

سوال ۔ کیا غلام ۔ لونڈی ۔ مکاتب ۔ ام ولد ۔ مدبر کا نکاح بغیر اجازت آقا ہوسکتا ہے ؟
جواب ۔ بغیر آقا کی اجازت کے نہیں ہوسکتا ؞
سوال ۔ اگر غلام نے آقا کی اجازت سے نکاح کیا تھا تو مہر ادا نہ ہونے کی صورت میں کیا غلام فروخت کیا جائیگا ؟
جواب ۔ غلام فروخت کیا جائیگا اور مدبر و مکاتب کما کر مہر ادا کرینگے اگر یہ مہر ادا کرنے میں فروخت نہیں کیے جائیں گے ؞
سوال ۔ کوئی آقا اپنے غلام کے نکاح کرنے پر واقف ہو کر یہ کہدے کہ تو طلاق رجعی دے دے کیا اس کا یہ کہنا نکاح کی اجازت ہو جائیگا ؟
جواب ۔ کیونکہ رجعی طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے اس لئے اس کا یہ کہنا نکاح کی اجازت سمجھا جائیگا ۔ صرف یہ کہنا کہ طلاق دیدے یا الگ کردے اجازت میں شمار نہیں ہوگا ؞
سوال ۔ کیا آقا اپنی لونڈی غلام کا نکاح زبردستی کردے تو اس کا اس کو اختیار ہے ؟

جواب۔ اختیار ہونے سے یہ مراد ہے کہ اگر ان کی بلا رضامندی نکاح کر دے گا تو وہ نکاح صحیح ہو جائیگا ؛

سوال۔ ایک آزاد عورت کسی غلام کے نکاح میں ہو اور وہ اپنے شوہر کے آقا سے کہے کہ تم ایک ہزار روپے عوض میری طرف سے اس کو آزاد کر دو اور وہ آزاد کر دے تو کیا اب نکاح باقی رہے گا ؟

جواب۔ اس صورت میں نکاہ ٹوٹ جائیگا کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی مالک ہو جائے تو دونوں کا نکاہ نہیں رہتا ؛

سوال۔ ولا کس مال کو کہتے ہیں ؟

جواب۔ ولاوہ مال ہے جو کسی کے مرنے کے بعد اگر اس کا کوئی وارث قرابت دار نہ ہو تو وہ اس کے آزاد کرنے والے کو پہنچ جائے ؛

کافر کے نکاح کا بیان

سوال۔ اگر کوئی کافر بغیر گواہوں یا زمانہ عدت میں نکاح کرے اور یہ امر ان کے یہاں جائز ہو اور پھر وہ دونوں مسلمان ہو جائیں تو کیا ان کو اسی نکاح پر رہنے دیں گے ؟

جواب۔ ہاں اسی نکاہ پر رہنے دیں گے۔ جدید نکاح کرنے کی ضرورت نہیں البتہ اگر محرم ہوں تو جدا کر دئے جائیں گے۔ (اگرچہ ان کے مذہب میں ایسا کرنا جائز ہو) ؛

سوال۔ اگر کسی کا باپ مسلمان ہے اور ماں کافر تو کیا ان کی اولاد کو مسلمان تصور کیا جائے گا ؟

جواب۔ مسلمان تصور کیا جائے گا کیونکہ اولاد بہتر دین والے کے تابع ہوتی ہے اور اسلام سب ادیان سے بہتر ہے۔ اور مجوسی اہل کتاب سے بدتر ہیں۔ یعنے اس وقت اہل کتاب کو مجوسی پر فضیلت ہے۔

سوال۔ اگر ایک عورت مسلمان ہو جائے اور مرد مسلمان ہونے سے انکار کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ مرد کے انکار کرتے ہی عورت پر طلاق ہو جاتی ہے اور عورت کے انکار کرنے پر طلاق نہیں۔ کیونکہ طلاق عورت کے طرف سے نہیں ہو سکتی

سوال۔ کیا اختلاف ملک سے بھی میاں بیوی میں جدائی ہو جاتی ہے؟

جواب۔ ہمارے نزدیک ایک شخص دار الحرب سے مسلمان ہو کر دار الاسلام میں چلا آئے تو میاں بیوی میں جدائی کا سبب ہے۔ قید ہو کر آئے تو نہیں

سوال۔ میاں بیوی میں کوئی مرتد ہو جائے تو کیا حکم ہے۔؟

جواب۔ مرتد ہونے سے نکاح اسی وقت ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ اگر میاں بیوی میں سے کوئی مسلمان ہو جائے اور دوسرا انکار کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر مرد انکار کرے تو عورت مطلقہ ہو جائیگی۔ اگر انکار عورت کی طرف سے ہو تو دونوں جدا کر دیا جائیگا۔

بابُ القَسْمِ

عورتوں کی باری مقرر کرنے کا بیان

سوال۔ قَسْم کے (قاف کے زبر اور سین کے جزم سے) کیا معنی ہیں؟
جواب۔ اپنی بیویوں میں برابری کرنے کو قسم کہتے ہیں۔ یعنی جتنی بیویاں ہیں ان سب کو برابر سمجھے۔
سوال۔ آزاد عورت اور لونڈی کی باری میں کیا کچھ فرق ہے؟
جواب۔ ہاں آزاد عورت کی لونڈی سے دگنی ہے۔
سوال۔ اگر کوئی عورت اپنی باری دوسری کو بخش دے تو کیا اس کو واپس کرنے کا اختیار ہے؟
جواب۔ ہاں واپس کرنے کا اختیار ہے۔

کتاب الرضاع

بچے کے غیر عورت سے دودھ پینے کا بیان

سوال۔ رضاعت کی تعریف اور اس کے احکام بیان کرو؟
جواب۔ شرع میں دودھ پینا اس کو کہتے ہیں کہ شیر خوار بچہ ایک خاص وقت میں کسی عورت کی چھاتی سے دودھ پی لے۔ اس کے سبب سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کے سبب سے حرام ہوتے ہیں۔ اگرچہ ڈھائی برس کے اندر کم ہی پیا ہو۔
سوال۔ رضاعت سے حرمت ثابت ہونے کے متعلق امام شافعیؒ اور امام ابوحنیفہؒ کا کن باتوں میں اختلاف ہے؟
جواب۔ امام شافعیؒ کے نزدیک کم از کم پانچ گھونٹ پینا شرط ہے

اور مدت رضاعت دو سال ہے اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک بموجب آیۃ شریفہ چار پانچ گھونٹ کی کوئی شرط نہیں صرف دودھ پینا شرط ہے۔ خواہ ایک ہی گھونٹ کیوں نہ ہو۔ اور مدت رضاعت ڈھائی سال ہے ؛

سوال۔ کیا دودھ کھانے میں یا دوا وغیرہ میں ملا کر کھایا جائے تو حرمت رضاعت ثابت ہوگی ؟

جواب۔ ہاں اگر دودھ کا حصہ غالب ہو تو حرمت رضاعت ثابت ہوگی ؛

سوال۔ کیا کنواری لڑکی اور مری ہوئی عورت کا دودھ حرمت کو ثابت کرتا ہے ؟

جواب۔ ہاں حرمت ثابت ہوتی ہے البتہ اس دودھ کے حقنے سے حرمت ثابت نہ ہوگی ؛

سوال۔ اگر کسی عورت کی سوکن شیر خوار ہو اور اپنا دودھ اس کو پلا دے تو کیا حکم ہے ؟

جواب۔ شوہر کے لئے دونوں عورتیں حرام ہو جائینگی۔ اگر بڑی عورت نے قصداً دودھ پلایا ہے تو وہ خود اپنے مہر سے بھی محروم رہے گی ؛

کتاب الطلاق

سوال۔ طلاق کی لغوی و شرعی معنی لکھو !

جواب۔ طلاق کی لغوی معنی قید اٹھا دینا اور شرعی معنی وہ قید اٹھا دینا ہے جو نکاح کی وجہ شرعاً ثابت ہوئی ہو ؛

سوال۔ طلاق احسن۔ حسن یا سنی۔ اور بدعی کے تعریفات لکھو ؟
جواب۔ ہر سہ طلاقوں کی تعریفیں حسب ذیل ہیں ؛
(۱) طلاق احسن وہ ہے کہ عورت کو ایسے طہر میں ایک طلاق دینا کہ جس میں اس سے صحبت نہ کی ہو اور پھر اسے چھوڑ دینا یہاں تک کہ اس کی عدت پوری ہو جائے۔
(۲) طلاق حسن یا سنی وہ ہے کہ متفرق تین طہروں میں تین طلاقیں دی جائیں
(۳) طلاق بدعی وہ ہے کہ ایک طہر میں ایک لفظ سے تین طلاقیں دی جائیں ؛
سوال۔ کیا غیر مدخولہ کو حالت حیض میں بھی طلاق سنی ہو سکتی ہے ؟
جواب۔ ہاں ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جب اس سے صحبت نہیں کی گئی ہے تو اس کا حیض بھی طہر کے حکم میں ہے ؛
سوال۔ جس عورت کو حیض نہ آتا ہو اور اس طلاق دینے کی ضرورت ہو تو سنی اور احسن اور بدعی طلاق کیسی سمجھی جائے گی ؟
جواب۔ شوہر اس کی طلاق کو مہینوں پر تقسیم کرے یعنی سنی طلاق دینے کی صورت میں ہر طہر کی بجائے ایک مہینہ سمجھ لے ؛
سوال۔ اگر کوئی اپنی مدخولہ سے یہ کہے کہ تجھے سنت کے موافق تین طلاق ہیں تو اس کو کتنی طلاقیں پڑیں گی ؟
جواب۔ اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی کیونکہ سنی طلاق ہر طہر میں ایک ہی ہوتی ہے۔ اگر اس نے اسی وقت تینوں طلاقیں پڑ جانے کی نیت کی ہو تو یہ بھی درست ہے ؛
سوال۔ کیا زبردستی یا نشہ کی حالت میں طلاق دینے سے پڑ جاتی ہے ؟

جواب۔ ہاں پڑجاتی ہے۔ بشرطیکہ عاقل و بالغ ہو۔
سوال۔ کیا لڑکے اور دیوانے اور آقا جو اپنے غلام کی بیویوں کو طلاق دینے لگے تو پڑ جائے گی؟
جواب۔ نہیں شوہر عاقل۔ اور بالغ ہونا شرط ہے۔ اور اسی طرح آقا کی طلاق نہیں پڑتی ٭
سوال۔ آزاد عورت اور لونڈی کی طلاق کی تعداد میں کیا فرق ہے؟
جواب۔ گنتی کا اعتبار ہے۔ آزاد عورت کی تین طلاقیں ہیں اور لونڈی کی دو ٭

باب الطلاق الصریح

صریح طلاق کا بیان

سوال۔ طلاق رجعی۔ بائن اور مغلظ کے تعریفات لکھو؟
جواب۔ ہرسہ طلاق کے تعریفات یہ ہیں ٭

(۱) طلاق رجعی۔ اس سے نکاح فوراً نہیں جاتا بلکہ شوہر چاہے تو عورت کو رجوع سے کرسکتا ہے ٭

(۲) طلاق بائن۔ جس سے نکاح اسی وقت جاتا رہتا ہے۔ ہاں اگر طلاق دینے والا اور عورت چاہیں تو عدت میں اور بعد عدت نکاح کرسکتے ہیں اس کے سوا اور کسی کو اس کی عدت میں نکاح کرنا جائز نہیں ٭

(۳) طلاق مغلظہ۔ وہ ہے جس سے نکاح اسی وقت ٹوٹ جاتا ہے
عدت یا بعد عدت پھر نکاح نہیں ہو سکتا جب تک کہ حلالہ نہ کرے ۔

سوال۔ صاف و صریح طلاق دینے سے کس قسم کی طلاق پڑتی ہے؟
جواب۔ طلاق رجعی پڑتی ہے ۔

سوال اگر طلاق کو عورت کے جسم کے معین یا غیر معین حصہ کی طرف منسوب کیا جائے تو کیا طلاق پڑ جائے گی؟
جواب۔ ہاں پڑ جائے گی۔ اگر ہاتھ یا پیر کی طرف منسوب کیا تو طلاق نہیں پڑے گی ۔

سوال۔ اگر کوئی آدھی یا تہائی طلاق دے تو کتنی طلاق پڑے گی؟
جواب۔ پوری طلاق پڑے گی ۔

سوال۔ اگر کوئی یہ کہے کہ یہاں سے ملک شام تک تجھے طلاق ہے تو کونسی طلاق پڑے گی؟
جواب۔ ایک طلاق رجعی پڑے گی ۔

فصل طلاق کو زمانے کی طرف منسوب کرنے کا (بیان)

سوال۔ اگر کوئی کہے کہ کل یا کل میں تجھے طلاق ہے تو کس وقت سے طلاق پڑ جائے گی؟
جواب۔ صبح ہوتے ہی طلاق پڑ جائیگی ۔

سوال۔ اگر کسی نے عورت سے کہا کہ تجھے طلاق ہے۔ جس روز میں تجھے نکاح کروں۔ اگر وہ رات کو نکاح کرلے تو کیا طلاق پڑجائے گی
جواب۔ ہاں طلاق پڑجائے گی اس لئے کہ مراد مرد کی روز سے مطلق وقت تھا دن ہو یا رات۔

سوال۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہدے کہ میرے مرنے کے ساتھ تجھے طلاق ہے یا تیرے مرنے کے ساتھ تجھے طلاق ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ یہ صورتیں لغو ہیں ان سے طلاق نہیں ہوتی۔

سوال۔ اگر شوہر اپنی کل یا آدھی بیوی کا مالک ہو جائے۔ یا بیوی اپنے کل یا آدھے شوہر کی مالک ہو تو کیا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟
جواب۔ مالک ہوتے ہی نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ اگر شوہر اپنی بیوی (لونڈی) کو خرید کر طلاق دیدے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ خریدتے ہی نکاح ٹوٹ گیا اب خریدنے کے بعد طلاق کا کوئی موقع نہیں رہا۔

سوال۔ اگر کوئی اپنی منکوحہ لونڈی سے کہے کہ جب تیرا آقا تجھے آزاد کردے تو تجھے دو طلاق ہیں۔ پھر آقا نے آزاد کر دیا تو کیا وہ قطعی حرام ہو جائے گی؟
جواب۔ نہیں۔ قطعی حرام نہ ہوگی۔ اس صورت میں شوہر کو رجعت کر لینی جائز ہے۔ کیونکہ وہ آزاد ہو چکی تھی۔ اور آزاد عورت دو طلاق دینے سے قطعی حرام نہیں ہوتی۔ ہاں اگر لونڈی رہتی تو دو طلاق سے حرمت غلیظہ کے ساتھ حرام ہو جاتی۔

فصل فی الطلاق قبل الدخول

(صحبت کرنے سے پہلے طلاق کا بیان)

سوال ۔ اگر کوئی اپنی غیر مدخولہ بیوی کو تین طلاق دیدے تو کتنی طلاقیں پڑیں گی۔ اور الگ الگ دے تو کتنی ؟

جواب ۔ اگر اکھٹی تین دے گا تو تینوں پڑ جائینگی۔ اور الگ الگ دے گا تو وہ ایک ہی سے بائن ہو جائے گی کیونکہ غیر مدخلہ ہے ؛

سوال ۔ اگر کسی نے اپنی غیر مدخلہ بیوی سے کہا کہ تجھے ایک طلاق ہے اور ایک۔ تو کتنی طلاق سے بائنہ ہوگی ۔ ؟

جواب ۔ ایک ہی طلاق بائنہ پڑے گی کیونکہ غیر مدخلہ ہونے کے باعث ایک طلاق پڑنے کے بعد وہ طلاق کا محل نہیں رہتی ؛

باب الکنایات

اشاروں اور کنایوں سے طلاق ہونے کا بیان

سوال ۔ کیا کنایات سے عورت کو طلاق پڑ جاتی ہے ؟

جواب ۔ کنایات سے طلاق نہیں پڑتی مگر نیت یا قرینے کے باعث

پڑجاتی ہے۔

سوال۔ وہ کون سے الفاظ کنایات ہیں جن کے کہتے ہی طلاق رجعی پڑجاتی ہے؟

جواب۔ الفاظ کنایات سے تو ہمیشہ طلاق بائن پڑجاتی ہے۔ مگر صرف حسب ذیل تین الفاظ سے طلاق رجعی پڑے گی:۔

(۱) تو عدت میں بیٹھ جا۔ (۲) تو اپنا رحم صاف کر (۳) تو اکیلی ہے۔

سوال۔ الفاظ طلاق کنایات کون کون سے ہیں؟

جواب۔ الفاظ کنایات حسب ذیل بائیس ہیں:۔

(۱) تو بائن ہے۔ (۲) تو بتہ ہے۔ (۳) تو بتلہ ہے۔ (۴) تو مجھ پر حرام ہے (۵) تو خالی ہے۔ (۶) تو بری ہے۔ (۷) تیری دوڑ ہونڈھے پر ہے۔ (۸) تو اپنے میکے میں چلی جا۔ (۹) میں نے تجھے تیرے میکے کو بخشدیا۔ (۱۰) میں نے تجھے چھوڑ دیا۔ (۱۱) میں تجھ سے الگ ہوگیا۔ (۱۲) تجھے اپنا اختیار ہے۔ (۱۳) تو آزادی اختیار کر۔ (۱۴) تو حرہ ہے۔ (۱۵) گھونگھٹ نکال۔ (۱۶) اوڑھنا اوڑھ۔ (۱۷) پردہ کر۔ (۱۸) دور ہو۔ (۱۹) باہر نکل (۲۰) چلی جا۔ (۲۱) کھڑی ہو جا۔ (۲۲) خصم ڈھونڈ لے:۔

سوال۔ طلاق صریح اور کنایہ میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ طلاق صریح میں ضرورت نیت کی نہیں ہوتی اور طلاق پڑجاتی ہے۔ اور طلاق کنایہ میں ضرورت نیت کی ہوتی ہے یعنی بغیر نیت اور قرینے کے طلاق نہیں پڑتی:۔

سوال۔ طلاق صریح۔ طلاق صریح سے مل سکتی ہے اس کا کیا مطلب ہے:۔

جواب - اس کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک صریح طلاق دی پھر اس طلاق کی عدت میں دوسری طلاق دی تو یہ دوسری طلاق بھی پہلی طلاق سے مل جائیگی اور اس پر دو طلاقیں واقع ہونگی ۔

سوال - طلاق بائن طلاق صریح سے مل جاتی ہے اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب - اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر پہلے صریح طلاق دے اور پھر بائن دے تو وہ صریح سے مل جائیگی اور اس پر دو طلاقیں واقع ہونگی ۔

سوال - طلاق بائن طلاق باین سے نہیں مل سکتی اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب - یعنی اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو پہلے بائن طلاق دے ۔ اور دوبارہ پھر بائن دے تو یہ اول کے ساتھ نہ ملے گی ۔ اس لیئے کہ جب عورت طلاق اول سے جدا ہو چکی تو پھر طلاق کا محل نہ رہی ۔ ہاں اگر پہلی بائن کسی شرط پر موقوف ہوگی تو اس کا پڑنا شرط کے ہونے پر ہوگا ۔ اس سے پہلے نہ ہوگا اس لیئے دوسری بھی اس اثناء میں پڑھ سکتی ہے ۔

باب تفویض الطلاق

(عورت یا اسکے وکیل کو، طلاق سپرد کرنے کا بیان)

سوال - طلاق اگر عورت کو سپرد کی جائے اور اسکو اختیار دیا جائے تو اسکے کیا شرائط ہیں ؟

جواب - اختیار کے ثابت ہونے میں پہلی شرط یہ ہے کہ نفس یا اختیار کا ذکر دونوں میں سے ایک کے کلام میں ہونا ضروری ہے ۔ مثلاً مرد کہے

اختیار کر اپنے نفس کو (خواہ طلاق کو) یا عورت کہے میں نے اپنے نفس کو (خواہ طلاق کو) اختیار کیا اور اگر دونو کے کلام میں سے کسی میں نہ پایا جائیگا تو اختیار کا ثبوت نہ ہوگا۔ دوسری شرط اتحاد مجلس ہے یعنی جس مجلس میں شوہر نے اختیار دیا ہے اسی مجلس میں اس نے اختیار کر لیا تو طلاق پڑے گی اگر اٹھ کھڑی ہوئی تو صرف اٹھ کھڑے ہونے سے مجلس بدل جائے گی۔ اور اس کا اختیار جاتا رہیگا۔ ہاں شوہر اختیار دینے میں یہ بھی کہدے کہ جب تو چاہے ایسا کر تو اس صورت میں اس مجلس کے بعد بھی اپنے آپ کو طلاق دے سکتی ہے ؂

سوال۔ اگر شوہر کسی آدمی سے کہے میری منکوحہ کو طلاق دیدے تو کیا اجازت اسی مجلس پر موقوف رہیگی؟

جواب۔ اجازت اسی مجلس پر منحصر نہ رہیگی۔ اس مرد کا جب دل چاہے طلاق دیدے ؂

باب تعلیق الطلاق

طلاق کو کسی شرط پر معلق کردینے کا بیان

سوال۔ طلاق کو معلق اور مشروط کرنا کس صورت میں درست ہے؟

جواب۔ اس صورت میں درست ہے جب کہ شرط ملک نکاح میں واقع ہو یا خود ملک نکاح کے سبب کی طرف منسوب ہو مثلاً شوہر اپنی منکوحہ سے کہے کہ اگر تو میرے پاس آئے گی تو تجھ کو طلاق ہے۔ پس یہ شرط لگانا ملک نکاح

میں ہے اور اگر اجنبی سے کہے کہ اگر میں تجھ سے نکاح کروں تو تو طالق ہے تو یہ شرط ملک نکاح ہونے پر ہوئی ہے تو ایسی صورتوں میں شرط کے بعد طلاق پڑ جائیگی۔ یعنے پہلی صورت میں پاس آنے کے بعد اور دوسری صورت میں نکاح کرنے کے بعد طلاق پڑ جائیگی۔ اور اگر اجنبی عورت سے ہے کہ اگر تو میرے پاس آئے گی تو تو طلاق والی ہے۔ پھر اس سے نکاح کیا اور وہ آئی۔ طلاق نہ ہوگی۔ اس لئے کہ نہ تو شرط نکاح میں تھی نہ خود نکاح کو شرط کیا تھا۔

سوال۔ اگر کوئی یوں کہدے کہ میں جتنی بار عورت سے نکاح کروں اس پر طلاق ہے تو کیا ہمیشہ طلاق پڑتی رہیگی؟

جواب۔ ہاں ہمیشہ طلاق پڑتی رہیگی کیونکہ لفظ جتنی بار فعل کے ہر دفعہ ہونے کو چاہتا ہے صورت مذکورہ میں اگر حلالہ کرنے کے بعد بھی نکاح کرے گی تو طلاق پڑتی رہیگی ؂

سوال۔ نکاح نہ رہنا معلق ہونے کو باطل نہیں کرتا اس کا کیا سبب ہے؟

جواب۔ اگر ایک یا دو طلاق سے نکاح جاتا رہے تو وہ شرط اور قسم باقی رہتی ہے مثلاً ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو گھر میں جائے تو تجھے طلاق ہے۔ وہ ابھی گھر میں نہیں گئی تھی کہ اس کو بائن طلاق دیدی پھر اس عورت سے اس مرد نے بائن طلاق کے بعد اور گھر میں جانے سے پہلے پھر نکاح کر لیا اس کے بعد وہ گھر میں گئی تو اس پر طلاق پڑ جائیگی کیونکہ ابھی شرط کا وجود نہیں ہوا تھا۔ ابھی ویسی ہی باقی تھی اور اگر تین طلاق سے نکاح جاتا رہے تو یہ معلق کرنا بھی باطل ہو جائے گا ؂

سوال۔ اگر وقوع شرط میں مرد اور عورت اختلاف کریں تو کس کا قول

معتبر ہوگا؟

جواب۔ مرد کا قول معتبر ہوگا۔ مگر عورت گواہ گزار دے یا ایسے امور ہوں کہ عورت ہی کے بتانے سے معلوم ہوتے ہیں تو ان میں عورت ہی کا قول معتبر ہوگا۔

سوال۔ اگر شوہر نے کہا تیرے لڑکا ہو تو ایک طلاق ہے اور اگر لڑکی ہو تو دو طلاق ہیں اور اس عورت کو جڑواں لڑکا اور لڑکی ہو اور یہ معلوم نہ ہو کہ پہلے کون ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایک طلاق کا پڑنا تو یقینی ہے دوسری میں شک ہے۔ لہذا شک کی وجہ سے قاضی دوسری طلاق کا حکم نہ دے گا۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ دو طلاقیں سمجھی جائیں کہ شاید لڑکی پہلے پیدا ہوئی ہو۔

سوال۔ اگر شوہر کہے کہ فلانی عورت سے میں تیرے اوپر نکاح کروں تو اس کو طلاق ہے پھر منکوحہ کو طلاق بائن دے کر اس عورت سے نکاح کیا تو کیا اس پر طلاق پڑے گی؟

جواب۔ اس کو طلاق نہ پڑے گی اس لئے کہ شرط نہیں پائی گئی کیونکہ طلاق بائن کے بعد حکم نکاح کا باقی نہیں رہتا۔ اگرچہ کہ وہ عدت میں ہو

باب طلاق المریض

بیمار آدمی کے طلاق دینے کا بیان

سوال۔ اگر شوہر اپنے مرض کی حالت میں عورت کو رجعی یا بائن طلاق دے

اور اس کی عدت میں مر جائے تو کیا عورت وارث ہوگی؟
جواب۔ ہاں وارث ہوگی اور اگر بعد عدت کے مرے تو وارث نہ ہوگی
سوال۔ اگر شوہر اپنے مرض کی حالت میں عورت کے کہنے سے طلاق بائن دے دے یا عورت مال دے کر طلاق لے لے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ ان صورتوں میں عورت وارث نہ ہوگی۔
سوال۔ اگر عورت بیمار شوہر سے کہے کہ مجھ کو طلاق رجعی دیدے اور شوہر اس کو تین طلاقیں دے کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ ترکہ کی وارث ہوگی۔ اس لئے کہ طلاق رجعی سے عورت کی جدائی مقصود نہیں ہے بلکہ مرد نے اس کے وارث بنانے سے منحرف ہو کر تین طلاقیں دی ہیں (جدا کر دیا ہے) وہ اپنا حق کھونے پر رضامند نہیں کیونکہ وہ ایک طلاق رجعی کی طالب تھی اور طلب طلاق رجعی سے نکاح نہیں جاتا

باب الرجعة

(رجعت کرنے کا بیان)

سوال۔ رجعت کی تعریف کرو اور بتاؤ کہ رجعت کس صورت میں درست ہے
جواب پہلے نکاح کو عدت میں بدستور قائم رکھنے کا نام رجعت ہے اور یہ رجعت اس وقت درست ہوگی جب مرد نے تین طلاقیں نہ دی ہوں

صرف ایک طلاق یا دو میں رجوع کر سکتا ہے۔ مگر ایک یا دو طلاقیں بائنہ میں جدید نکاح کرنا پڑے گا۔

سوال۔ رجعت کن صورتوں سے ہو جاتی ہے؟

جواب۔ رجعت قولی ہو مثلاً کہدے کہ میں نے تجھ سے رجعت کر لی یا اوروں سے کہدیا کہ میں نے اپنی بیوی سے رجعت کر لی۔ یا فعلی ہو مثلاً وہ افعال کرے جن سے حرمت دامادی ثابت ہو جاتی ہے۔ (جیسے صحبت کر لی یا شہوت سے چھو لیا وغیرہ)۔ مگر اس پر دو گواہ کر لینے مستحب ہیں۔

سوال۔ رجعی طلاق والی عورت خود کو عدت میں کس طرح رکھے اور کیوں؟

جواب۔ عورت خود کو بناؤ سنگھار سے رکھے تاکہ اس کے شوہر کی طبیعت اس پر پھر آجائے۔

باب الایلاء

(ایلاء کا بیان)

سوال۔ ایلاء کی تعریف کرو اور کم از کم مدت ایلاء کیا ہے؟

جواب۔ ایلاء لغت میں قسم کو کہتے ہیں۔ اور شریعت میں شوہر کا قسم کھانا اپنی منکوحہ سے۔ چار مہینے یا اس سے زیادہ اپنی منکوحہ سے صحبت نہ کرنے کی قسم کھانا ایلاء کھلاتا ہے۔ اس کی مدت کم از کم چار ماہ ہے اور چار ماہ سے کم مدت میں ایلاء معتبر نہیں۔

سوال ۔ اگر کوئی شخص اندرون چار ماہ قسم توڑ دے تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ اگر کوئی شخص اندرون چار ماہ قسم توڑ دے تو قسم کا کفارہ دے یعنی غلام یا لونڈی آزاد کرے یا دس مسکینوں کو کھانا کھلائے ۔ یا لگاتار تین روزے رکھے ؛

سوال ۔ اگر اندرون چار ماہ صحبت نہ کرے تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ عورت نکاح سے جدا ہو جائیگی اور کفارہ لازم نہ آئے گا ۔ اور عورت پر ایک طلاق بائن پڑ جائے گی ؛

سوال ۔ اگر کوئی ہمیشہ کے لئے قسم کھائے اور کہے بخدا تجھ سے صحبت نہ کروں گا تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ چار ماہ کی مدت میں اس سے صحبت نہ کرے تو وہ بائن ہو جائیگی اور اگر دوبارہ اس سے نکاح کرے اور پھر چار مہینے اس سے ہمبستر نہ ہو تو پھر ایک طلاق سے بائن ہو جائیگی ۔ اسی طرح اگر تیسری دفعہ نکاح کر کے چار مہینے قربت نہ کرے تو پھر ایک طلاق سے بائن ہو جائیگی اب چونکہ طلاقیں تین ہو چکی ہیں اس لئے حلالہ کئے بغیر حلال نہ ہو گی ۔ اگر حلالہ کے بعد شوہر ثانی طلاق دے دے اور وہ شخص پھر اس عورت سے نکاح کرے تو اب ایلا کا حکم نہ رہے گا ۔ مگر قسم باقی رہیگی یعنی اگر اس سے صحبت نہ کرے گا تو بائن نہ ہو گی اور اگر صحبت کریگا تو کفارہ دینا ہو گا ؛

سوال ۔ اگر کوئی شخص چار ماہ سے کم مدت پر قسم کھائے اور اس مدت میں صحبت نہ کرے تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ اس صورت میں ایلا رنہ ہو گا کیونکہ ایلا کی مدت کم از کم چار مہینے ہے

اس لئے یہ مدت گزرنے کے بعد طلاق بھی واقع نہ ہوگی ؛

سوال ۔ اگر کوئی شخص رجعی طلاق والی یا بائن سے ایلا کرے تو کیا حکم ہے

جواب ۔ طلاق رجعی والی سے ایلا کر سکتا ہے ۔ مگر باین سے نہیں ۔ کیونکہ ایلا کے لئے عورت کا زوجیت میں قایم ہونا ضروری ہے ۔ چونکہ مطلقہ رجعی سے زوجیت قائم ہے اس لئے ایلا ہو جائیگا ۔ اور بائن اور اجنبی عورت سے ایلا نہ ہوگا ۔

سوال ۔ لونڈی (منکوحہ) کی مدت ایلا کتنی ہے ؟

جواب ۔ دو مہینے ہیں ؛

سوال ۔ اگر کوئی شخص چار ماہ کے اندر کسی سبب سے اپنی بیوی تک نہ پہنچ سکے یا مقاربت نہ کر سکے تو ایلا رسے کس طرح رجوع کر سکیگا

جواب ۔ وہ اپنی زبان سے کہدے کہ "میں نے اپنی منکوحہ سے رجوع کر لیا ہے" اگر اندرون مدت موانعات مقاربت دور ہو جائیں تو زبان سے رجوع کرنا باطل ہو جائیگا ؛

باب الخلع

۔(خلع کا بیان)۔

سوال ۔ خلع کی تعریف کرو اور بتاؤ کہ خلع سے کس قسم کی طلاق پڑتی ہے ؟

جواب۔ عورت سے کچھ لے کر خلع کے لفظ سے نکاح توڑ دینے کو خلع کہتے ہیں۔ اور اس سے طلاق بائن پڑتی ہے؛

سوال۔ اگر عورت مرد سے کہے کہ مجھ سے خلع کر لے اور جو کچھ میرے قبضہ میں ہو وہ تیرا ہے۔ اور اس کے قبضے میں کچھ نہ ہو تو کیا طلاق بلامعاوضہ پڑ جائیگی؟

جواب۔ ہاں بلاعوض طلاق پڑ جائے گی؛

سوال۔ خلع کا معاوضہ کس قدر ہو سکتا ہے؟

جواب۔ جو چیز مہر ہو سکتی ہے وہی خلع کا بدل بھی ہو سکتی ہے مثلاً کم از کم دس درہم؛

سوال۔ اگر چھوٹی لڑکی کا ولی شوہر سے خلع کرائے اور اس کے عوض صغیرہ کا مال ٹھیرائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس وقت اس مال کے بدلے میں خلع درست نہ ہوگا۔ اور طلاق پڑ جائیگی۔ یعنے صغیرہ کے ذمہ مال دینا لازم نہ ہوگا؛

باب الظہار

ظہار کا بیان

سوال۔ ظہار کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ظہار ایک قسم کی طلاق ہے کہ اپنی منکوحہ کو ایسی عورت سے تشبیہ دینے سے پڑتی ہے جو اس پر ہمیشہ کو حرام ہو۔ مثلاً ماں بہن بیٹی وغیرہ؛

سوال۔ کیا سالی سے تشبیہ دینے سے ظہار ہو جائیگا؟
جواب۔ نہیں اس لئے کہ سالی حرمت ہمیشہ کو نہیں بلکہ منکوحہ کی زندگی یا نکاح تک ہے۔
سوال۔ ظہار کا کیا حکم ہے اور کس قسم کے الفاظ سے ظہار ہو جاتا ہے؟
جواب۔ مثلاً اگر کوئی اپنی منکوحہ کو کہے کہ تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے اسی طرح تیری ران یا پیٹ میری ماں یا بہن وغیرہ کی ران یا پیٹ کیطرح ہے تو ان الفاظ کے بعد اس کو عورت سے صحبت کرنا اور ایسی باتیں کرنی جو صحبت کے سامان میں داخل ہیں حرام ہو جاتا ہے۔ جب تک کہ کفارہ نہ دے۔ اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ یا غلام آزاد کرے۔ اور اگر کفارہ سے بیشتر صحبت کر بیٹھے گا تو توبہ کرے۔ دوسرا کفارہ لازم نہ آئیگا۔
جواب۔ ظہار صرف اپنی منکوحہ سے ہوا کرتا ہے لونڈی وغیرہ سے نہیں ہوتا
سوال۔ اگر کوئی اپنی تمام عورتوں کو کہے کہ تم مجھ پر میری ماں کی پشت کے ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ سب عورتوں پر ظہار ہو گیا۔ اور کفارہ ہر ایک کے واسطے جدا جدا دے۔ کیونکہ ہر ایک عورت سے جدا جدا حرمت ثابت ہو گئی ہے اور کفارہ حرمت کو ختم کرنے کے لئے ہے۔ لہذا کفارہ بھی ہر ایک کا الگ الگ ہوگا۔ بخلاف ایلاء کے کہ اگر ایک قسم میں سب عورتوں سے ایلاء کیا اور مدت کے اندر سب سے صحبت کی تو ایک ہی کفارہ دینا پڑے گا۔ کیونکہ قسم ایک ہے۔
سوال۔ اگر شوہر غلام ہو تو ظہار کا کفارہ کس طرح ادا کرے گا؟

جواب ۔ اس کو سوائے روزے رکھنے کے دوسری چیز جائز نہیں۔ اگرچہ اس کی طرف سے آقا غلام آزاد کر دے مگر اس کا اعتبار نہ ہوگا۔

سوال ۔ اگر کسی کے ذمہ ایک کفارہ ظہار کا ہو اور ایک افطار کا اور وہ ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے یا دو غلام آزاد کر دے اور تعیین نہ کرے تو کیا دونوں کفاروں کی طرف سے جائز ہو جائے گا؟

جواب ۔ ہاں دونوں کفاروں کی طرف سے جائز ہو جائے گا۔

باب اللعان

لعان کا بیان

سوال ۔ لعان کی تعریف کرو! کیا اس سے بھی میاں بیوی میں جدائی ہو جاتی ہے؟

جواب ۔ اس کی معنی لغت میں لعنت کرنے اور دھتکارنے کی ہیں اور اور شرع میں میاں بیوی کی چند گواہیوں کو کہتے ہیں جو لفظ لعنت کے ساتھ قسموں سے مضبوط کی گئی ہوں۔ اور اس سے مرد اور عورت میں جدائی ہو جاتی ہے۔

سوال ۔ لعان کس صورت میں واجب ہوتا ہے؟

جواب ۔ اگر شوہر اور عورت آزاد۔ عاقل اور بالغ اور مسلمان ہوں اور مرد اپنی عورت کو زنا کی تہمت کرے۔ اور عورت پاکدامن منکوحہ ہو یا اس عورت کے اپنے بچے کو کہے کہ یہ میرا نہیں ہے اور عورت اس

شوہر کو زنا کی تہمت کی سزا دلوانا چاہے تو اس صورت میں لعان واجب ہے اگر شوہر لعان سے انکار کرے تو اس کو قید کیا جائے اور اس وقت تک قید میں رکھا جائے کہ خواہ لعان کرے یا اپنے کو جھوٹا کہے اور تہمت کی سزا سر پر لے پھر شوہر کے لعان سے عورت پر بھی لعان واجب ہے۔

سوال۔ لعان کی صورت جو قرآن مجید میں ہے اس کو لکھو؟

جواب۔ وہ یہ ہے اول شوہر قاضی کے سامنے کھڑا ہو کر چار مرتبہ اس طرح کہے کہ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے جو اس عورت کے زنا کرانے کو کہا ہے میں اس میں بیشک سچا ہوں۔ اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اگر میں اس بارے میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت ہو اس کے بعد چار ہی مرتبہ عورت اس طرح کہے کہ میں خدا کو حاضر ناظر جان کر اس بات کی قسم کھاتی ہوں کہ اس مرد نے مجھ پر زنا کی تہمت لگائی ہے اس میں یہ بیشک جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ اس طرح کہے کہ اگر یہ مرد اس بارے میں سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اس کے بعد حاکم دونوں کو جدا کر دے گا اور نکاح ٹوٹ جائیگا۔

سوال۔ اگر شوہر اپنے بچے کو کہے کہ میرا نہیں ہے تو اس کا نسب کس طرف ثابت کیا جائے گا؟

جواب۔ حاکم اس بچے کا نسب اس مرد سے دور کر کے اس عورت کی طرف لگا دے۔ اور ماں ہی اس کو پرورش کرے گی باپ سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

سوال۔ اگر لعان اور قاضی کے جدا کرانے کے بعد مرد کہے کہ میں نے

جھوٹ کہا تھا اور پھر عورت سے نکاح کرنا چاہے تو کیا حکم ہے؟
جواب - اس کو گالی کی سزا دیجائے گی یعنے اسّی کوڑے لگائے جائیں گے۔ اب اس کے بعد مرد اس سے نکاح کرسکتا ہے ؛

سوال - شوہر اگر گونگا ہو اور وہ زنا کی تہمت اپنی منکوحہ کو کرے یا کوئی شخص اپنی بیوی کے حمل کو کہے کہ میرا نہیں ہے تو کیا ان صورتوں میں لعان واجب ہے؟

جواب - ان صورتوں میں لعان لازم نہ ہوگا اس لئے کہ قابل لعان تہمت زبان سے ہوتی ہے۔ اور گونگا زبان سے کچھ نہیں کہہ سکتا اور یہی وجہ حمل میں ہے کہ وہ پوری تہمت نہیں ہے اس لئے کہ شاید حمل نہ ہو کسی بیماری سے پیٹ پھول گیا ہو ؛

سوال - اگر جڑواں بچوں میں سے اول کو اپنا نہ کہے اور دوسرے کا اقرار کرے تو کیا حکم ہے اور اگر پہلے کا اقرار کرے اور دوسرے کا انکار تو کیا حکم ہے؟

جواب - پہلی صورت میں اس کو تہمت لگانے کی سزا دیجائے گی اس لئے کہ حمل کے حصے نہیں ہوسکتے دونوں بچوں کا ایک ہی حمل شمار ہوگا۔ جو دوسرے کا اقرار کیا ہے یہ جھوٹ ہے۔ اور دوسری صورت میں لعان کرے۔ اور دونوں صورتوں میں یہ دونوں بچے اسی کے شمار ہوں گے ؛

باب العنین

،،نامرد کا بیان،،

سوال ۔ اگر شوہر عنین (نامرد) یا خصی ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب ۔ اگر عورت باکرہ ہو تو شوہر کو برس دن کی مہلت دیجائیگی اور اس نے ایک دفعہ صحبت کرلی تو فبہا ورنہ عورت درخواست کرے تو حاکم ان کو علیحدہ علیحدہ کردے اب عورت بائنہ ہوجائیگی۔ (یعنے نکاح نہیں رہے گا)۔ اگر برس روز پورے ہونے پر مرد نے کہا کہ میں نے صحبت کرلی ہے اور عورت اس کا انکار کرتی ہے۔ اور دوسری دیکھنے والی عورتیں کہتی ہیں کہ باکرہ ہے تو اس عورت کو وہیں بیٹھے رہنے تک اختیار دیا جائیگا کہ چاہے اس شوہر کے پاس رہے یا نہ رہے اور اگر عورت باکرہ نہیں ہے تو شوہر سے قسم لے کر اس کے کہنے کا اعتبار کرلیا جائے۔ اگر عورت نے اپنے عنین ہی شوہر کو پسند کیا تو اب اس کا جدا ہونے کا حق جاتا رہا۔

سوال ۔ میاں بیوی میں سے اگر کوئی دیوانہ ہو یا خون بگڑ جائے یا بدن پر سپید دھبے ہوں یا عورت کی شرمگاہ پر گوشت ابھر آئے یا وہاں ہڈی ہوجائے جو صحبت کو مانع ہوتی ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب ۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ دونوں کو اختیار دیدیا جائے۔ مگر ہمارے امام صاحب کی دلیل یہ ہے کہ نکاح سے مقصود صحبت ہے اور یہ عیوب اس کو بالکل فوت نہیں کرتے ہاں خلل انداز ہوتے ہیں اور یہ خلل اتنا اہم نہیں۔

باب العدۃ

(عدت کا بیان)

سوال ۔ عدت کی تعریف لکھو؟

جواب ۔ عدت اس مدت انتظار کو کہتے ہیں جس میں عورت کو شوہر مرنے یا طلاق کے بعد دوسرے شوہر سے نکاح کرنے کے لئے شرعاً ٹھہرنا لازم ہے ؛

سوال ۔ مدت عدت مطلقہ اور دیگر عورتوں کی کیا ہے؟

جواب ۔ مدت مطلقہ یا نکاح فسخ ہونے کی صورت میں آزاد عورت کے لئے اگر حیض آتا ہو تو تین حیض۔ اگر حیض نہ آتا ہو (بچی یا بڑھیا ہو) تو تین مہینے ہیں۔ اور شوہر مر جانے کی مدت چار ماہ دس روز ہے۔ اور لونڈی کی عدت اگر حیض آتا ہو تو دو حیض ہے اگر حیض نہ آتا ہو تو ڈیڑھ ماہ اور شوہر مر جانے کی عدت دو ماہ پانچ دن ہے۔ (یعنے آزاد عورت کی عدت کا نصف)

حاملہ کی عدت بچہ جننے تک۔ اگر کوئی اپنی عورت کو مرض کی حالت میں طلاق دے اور اسی مرض میں مر جاوے تو ایسی عورت کی عدت چار ماہ دس روز اور تین حیضوں میں سے جو زیادہ ہو وہی ہو گی ؛

سوال ۔ اگر کسی لونڈی کو طلاق کی عدت رجعی میں آزاد کیا جائے تو اس کی عدت کیا ہو گی؟

جواب ۔ اس کی عدت کا حکم مثل آزاد عورت کے ہے ؛

سوال ۔ اگر کوئی لونڈی طلاق بائن کی عدت یا خاوند کے مرنے کی عدت میں آزاد ہو تو اس کی عدت کا کیا حکم ہے؟

جواب ۔ طلاق بائن اور مرنے کے بعد شوہر سے بالکل جدائی ہو جاتی ہے۔ اس وقت تو وہ لونڈی ہی تھی بعد میں آزاد ہوئی۔ اس لئے وہ لونڈی کی عدت میں رہیگی ؛

سوال ۔ تداخل عدتیں یعنے دو عدتوں کے ایک دوسرے میں آجانے

کا کیا مطلب ہے؟

جواب - اگر کسی نے عدت والی عورت سے شبہ میں صحبت کر لی تو اس پر دوسری عدت لازم ہے۔ اور دونوں میں تداخل ہو جائے گا۔ اس کی صورت یوں ہے کہ کسی نے اپنی بی بی کو طلاق دیدی تھی طلاق کے بعد عدت میں بیٹھ گئی اور ابھی اسے ایک حیض آیا تھا کہ کسی نے شبہ سے اس کے ساتھ صحبت کر لی تو اب اس پر لازم ہے کہ اب سے تین حیض آنے تک یہ عدت میں رہے۔ اس وقت دو حیض اس کے شوہر کی عدت پوری کرنے کے لیئے ہو جائیں گے۔ ایک دوسرے شوہر کے لیئے۔

سوال - مدت عدت کی ابتدا کب سے شمار کی جائے گی؟

جواب - عدت کا شروع طلاق کے پڑنے اور شوہر مرنے کے بعد سے ہے اور نکاح فاسد میں جدائی کے بعد سے؛

سوال - عدت کس مقام پر کرے اور اس کی کیا شرائط ہیں؟

جواب - جہاں رہتے ہوئے طلاق ملی ہو یا شوہر مرا ہو وہیں عدت کا زمانہ گزارے اور کہیں مجبور اً جانا پڑے تو دن کو جا کر رات کو ضرور اپنے گھر آجائے ورنہ عدت ٹوٹ جائے گی؛

باب ثبوت النسب

(نسب ثابت ہونے کا بیان)

سوال - حمل کی مدت کم از کم کیا ہے اور زیادہ سے زیادہ کیا؟

جواب ۔ کم از کم چھ ماہ ہیں یعنی کم از کم چھ ماہ بچہ پیٹ میں رہتا ہے اگرچہ ماہ سے پہلے پیدا نہیں ہوتا۔ اور زیادہ سے زیادہ حمل کی مدت دو برس ہے یعنی دو برس پیٹ میں رہ سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں رہتا

سوال ۔ اگر کوئی عورت طلاق رجعی کی عدت میں ہو تو اس کے بچے کا نسب کس سے ثابت ہوگا؟

جواب ۔ اس کے شوہر سے ثابت ہوگا اگرچہ دو برس کے بعد جنے بشرطیکہ عدت کے ہو چکنے کا اقرار نہ کرے۔ اگر دو برس سے زیادہ میں ہوا ہوگا تو یہ بچہ رجعت کے حکم میں ہوگا۔ اگر دو برس سے کم میں ہو تو رجعت نہیں ہے۔

سوال ۔ اگر عورت طلاق بائن کی عدت میں ہو اور دو برس سے کم میں جنے بچہ ہو تو کیا نسب ہوگا؟

جواب ۔ ہاں ثابت ہوگا اگر دو برس سے کم میں بچہ ہو لیکن دو برس سے زیادہ کی حالت میں نسب ثابت نہ ہوگا۔ اس لئے کہ طلاق بائن میں رجعت کا احتمال نہیں۔ ہاں اگر شوہر بچے کا دعویٰ کرے تو ثابت ہوگا اور یہ مان لیا جائے گا کہ شبہہ میں صحبت کی ہوگی۔

سوال ۔ اگر قریب البلوغ عورت طلاق رجعی یا بائنہ کی عدت میں ہو اور اس کو اولا ہو جائے تو نسب کس طرح ثابت ہوگا؟

جواب ۔ اگر بچہ نو مہینے سے کم میں ہوگا تو نسب ثابت ہوگا۔ (یعنی اولاد اس کے شوہر کی ہوگی) اور نو مہینے سے زیادہ میں ہو تو اس کے شوہر کی نہ ہوگی۔

سوال ۔ اگر کوئی عورت وفات شوہر کی عدت میں ہو تو اس کی اولاد کا

نسب کتنی مدت میں ثابت ہوگا؟

جواب۔ اگر دو برس سے کم میں ہو تو نسب ثابت ہوگا اور کہا جائیگا کہ شوہر کی وفات سے پہلے کا حمل ہے۔ اگر دو برس کے بعد جنے تو کوئی صورت نسب ماننے کی نہ ہوگی ؛

سوال۔ اگر کوئی عورت اپنی عدت ختم ہونے کا اقرار کرتی ہو تو اس کے بچے کا نسب کس مدت میں ہو تو ثابت ہوگا؟

جواب۔ اگر وقت اقرار سے چھ ماہ سے کم میں اولاد ہو تو نسب ثابت ہوگا ورنہ نہیں۔

سوال۔ جو عورت عدت میں ہو اور اس کے بچہ ہونے کو لوگ نہ مانیں تو اس کا نسب کس طرح ثابت ہوگا؟

جواب۔ اس کے نسب کے ثابت ہونے کی کئی صورتیں ہیں۔ اول یہ کہ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں گواہی اس کے بچے کے ہونے کی دیں۔ دوم یہ کہ حمل ظاہر ہو۔ سوم شوہر یہ کہے کہ یہ بچہ میرا ہے چہارم شوہر مر جائے تو اس کے وارث اس کی تصدیق کریں ؛

سوال۔ اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت یا مرد میں اختلاف ہو تو کس کا قول معتبر ہوگا؟

جواب۔ عورت کا قول معتبر ہوگا اور بچہ اس مرد کا ٹھیرے گا ؛

باب الحضانۃ ونفقہ

بچے اور بیوی کی پرورش کا بیان

سوال۔ بچے کی پرورش ماں کے ذمے کب تک ہے اور باپ کے ذمہ کب تک اور ان کے بعد دیگر قرابتداروں میں سے کون کون کب تک پرورش کرے۔ اور سب سے زیادہ پرورش کرنے کے لئے کون بہتر ہے؟

جواب۔ بچہ باپ سے جدا ہونے سے بیشتر اور بعد بھی اس کی پرورش کرنے کے لئے ماں سب سے زیادہ حقدار ہے۔ اس کے بعد نانی ہے اس کے بعد دادی پھر حقیقی بہن اس کے بعد اخیافی بہن یا یہ نہ ہو تو علاتی بہن اگر یہ بھی نہ ہوں تو اسی ترتیب سے خالائیں۔ اگر یہ بھی نہ ہوں تو اسی ترتیب سے پھوپھیاں۔ ماں اور نانی لڑکے کو سات برس تک اور لڑکی کو جوان ہونے تک پرورش کریں۔ اور ان کے سوا اوروں کا حق لڑکی کی پرورش میں اس وقت تک ہے کہ اسے شہوت ہونے لگے (مثلاً کم از کم نو سال کی عمر ہو جائے)۔

سوال۔ بچے کی پرورش کا حق اس کی ماں سے کس وقت جاتا رہتا ہے؟

جواب۔ جو عورت بچے کے غیر محرم سے نکاح کرے یعنی اس کا شوہر بچے سے قرابت قریب نہ رکھتا ہو تو حق پرورش اس عورت کا جاتا رہتا ہے۔

سوال کیا عورت کا نفقہ مرد کے ذمے واجب ہے اور کس لحاظ سے دیا جائے گا۔ اور کس وقت اس کے ذمے سے ساقط ہو جائیگا؟

جواب۔ شوہر پر عورت کی خوراک و پوشاک وغیرہ واجب ہے اور نفقہ کی رعایت دونوں کی مفلسی اور تونگری کے اعتبار سے کرنی چاہیئے۔ اگر عورت سرکش ہو اور شوہر کی نافرمانی کرے تو اس کا نفقہ شوہر پر واجب نہیں۔

سوال۔ کیا منکوحہ لونڈی کا نفقہ واجب ہے؟
جواب۔ اگر آقا نے لونڈی اور اس کے شوہر کو علیحدہ رہنے کے لئے جگہ دی ہو تو واجب ہوگا۔ ورنہ نہیں۔
سوال۔ کیا نفقہ کے ساتھ عورت کو مکان بھی رہنے کو دیا جائے گا؟
جواب۔ دیا جائیگا۔
سوال۔ کونسی عدت والی عورت کو نفقہ دیا جائے گا اور کس کو نہیں؟
جواب۔ طلاق کی عدت والی عورت کو عدت تک نفقہ دینا واجب ہے۔ لیکن جو شوہر کی موت کی عدت میں ہو یا عورت نے خود جدائی اختیار کی ہو۔ یا شوہر کی نافرمانی کرنے پر اس سے علیحدہ ہو گئی ہو۔ یا بائنہ طلاق کے بعد مرتد ہو گئی ہو تو شوہر پر ایسی عورتوں کو نفقہ دینا واجب نہیں۔
سوال۔ کیا شیرخوار بچے کے دودھ پلانے کا معاوضہ اس کی ماں کو دینا چاہیے؟
جواب۔ اگر بچہ کی ماں باپ کے نکاح میں ہو یا عدت میں ہو تو دودھ پلانے کا معاوضہ نہیں دیا جائیگا۔ البتہ اگر عدت کے بعد وہ دوسری اناؤں سے زیادہ تنخواہ نہ مانگے تو معاوضہ دینا ہوگا۔
سوال۔ کیا ماں باپ۔ دادا دادی۔ اور نانا نانی کو کھانا کپڑا دینا واجب ہے؟
جواب۔ ہاں اگر حاجتمند ہوں تو دینا ہوگا ورنہ نہیں۔

کتاب الایمان

قسموں کا بیان

سوال۔ قسم اور اس کے اقسام کی تعریف کرو اور قسم کے الفاظ اور اوران کا کفارہ بھی لکھو؟

جواب۔ کسی سچ یا جھوٹ خبر کو ایسی چیز کے ذکر سے مضبوط کیا جائے جس کے نام کی قسم کھائی ہو۔ وہ قسم کہلاتی ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ غموس۔ لغو۔ منعقدہ ؛

(۱) غموس وہ قسم ہے جو کسی گزشتہ معاملے پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی جائے۔

(۲) لغو وہ قسم ہے جو اپنے گمان غالب پر کھائی جائے۔

(۳) منعقدہ وہ قسم ہے جو آئندہ کرنے پر کھائی جائے۔

پہلی صورت کی قسم میں گنہگار ہوگا۔ اور دوسری صورت میں نہیں اور تیسری صورت میں قسم کے خلاف کرنے پر کفارہ آتا ہے۔ خواہ وہ خلاف کسی کی زبردستی سے ہو یا بھول کر۔

قسم کا کفارہ یہ ہے:۔ ایک غلام آزاد کرنا۔ یا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ یا دس آدمیوں کا آدھے سے زیادہ بدن ڈھانکنا دینے (یعنی کپڑا دینا) اگر یہ نہ ہو سکے تو لگاتار تین روزے رکھنا۔

قسم کے الفاظ یہ ہیں:۔ اللہ کے پاک ناموں میں سے کوئی نام یا اس کی صفات میں سے کوئی صفت ہو مثلاً۔ اللہ۔ رحمٰن۔ رحیم عزت بزرگی۔ کبریائی وغیرہ یہ الفاظ بھی قسم ہو سکتے ہیں۔ میں قسم کھاتا ہوں۔ میں حلف اٹھاتا ہوں۔ میں گواہ کرتا ہوں۔ مجھ پر اللہ کی نذر ہے۔ اللہ کے عہد کی قسم۔ ایسا کروں تو کافر ہوں ؛

سوال۔ وہ کون سے الفاظ ہیں جن کے کہنے سے قسم نہیں ہوتی؟

جواب ۔ اللہ اللہ کے علم کی ۔ اس کے غصے ۔ غضب اور رحمت کی قسم ۔ نیز نبی کی ۔ قرآن مجید ۔ کعبے اور اللہ کے حق کی قسم یا مجھ پر اللہ کا غضب یا غصہ ہو ۔ یا میں زانی ۔ چور ۔ شراب خوار ۔ سود خوار ہوں ۔ ان میں سے کسی لفظ کے کہنے سے قسم نہیں ہوتی ۔

سوال ۔ اگر کوئی شخص کسی گناہ کے کام کرنے کے لئے قسم کھائے اور اپنی قسم کے خلاف عمل کرے تو کیا اس کو کفارہ ادا کرنا ہو گا

جواب ۔ اس قسم کو توڑ کر کفارہ دینا ہو گا ۔

سوال ۔ اگر کوئی اپنے ملک کو اپنے اوپر حرام کرلے اور پھر اس کو استعمال میں لائے تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ کفارہ دینا ہو گا ۔ اور حلال چیز کسی کے حرام کرنے سے حرام نہیں ہوتی ۔

سوال ۔ اگر کوئی یوں کہے کہ ہر ایک حلال چیز مجھ پر حرام ہے تو کیا اس کی بیوی بدوں نیت طلاق کے بائنہ ہو جائیگی ؟

جواب ۔ ہاں بدوں نیت طلاق کے اس کی بیوی پر بائنہ طلاق پڑ جاوے گی ۔

باب دخول و خروج وغیرہ پر قسم کھانا

(اندر جانا رہنا اور باہر نکلنا)

سوال ۔ اگر کوئی قسم کھائے کہ میں گھر کے اندر نہ جاؤں گا اور وہ کسی عبادت خانہ میں جائے تو کیا قسم ٹوٹ جائے گی ؟

جواب ۔ نہیں ٹوٹے گی ۔ کیونکہ گھر سے مراد وہ مقام ہے جہاں شب باشی کیجاتی ہو ۔

سوال ۔ اگر کوئی قسم کھائے کہ میری منکوحہ بجز میری اجازت کے نہیں نکلے گی کیا ہر اجازت کے واسطے علیحدہ اجازت شرط ہوگی ؟

جواب ۔ ہاں باہر نکلنے کے واسطے علیحدہ اجازت شرط ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جائے گی ۔

باب اکل و شرب اور کلام وغیرہ پر قسم کھانا

دکھانا پینا اور باتیں کرنا

سوال ۔ اگر کوئی درخت کی طرف اشارہ کر کے قسم کھائے کہ میں اس کا پھل نہ کھاؤں گا تو کیا اس کا میوہ کھانے سے قسم ٹوٹ جائیگی ؟

جواب ۔ ہاں ٹوٹ جائے گی ۔

سوال ۔ اگر کوئی کہے کہ میں گوشت نہیں کھاونگا تو کیا مچھلی کھانے سے قسم ٹوٹ جائیگی ؟

جواب ۔ چونکہ قسم کا دار و مدار عرف عام پر ہے ۔ اور مچھلی کھانے کو گوشت کھانا نہیں کہتے بلکہ صرف مچھلی کھانا کہا جاتا ہے اس لیے قسم نہیں ٹوٹے گی ۔

سوال ۔ اگر کوئی شخص کسی ناممکن امر کی قسم کھائے مثلاً یہ کہے کہ میں آسمان پر چڑھوں گا یا اس پتھر کو سونا بنا دوں گا تو قسم کس وقت ٹوٹے گی ؟

جواب ۔ اسی وقت ٹوٹ جاوے گی ؟
سوال ۔ اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں کلام نہ کروں گا۔ مگر اس نے کلام مجید پڑھایا یا تسبیح پڑھی تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ چونکہ عرف عام میں اس کو بات کرنا نہیں کہتے اس لئے قسم نہیں ٹوٹے گی ؛
سوال ۔ اگر کسی نے اپنی چیزیں استعمال نہ کرنے کی قسم کھائی تو کیا ان کو فروخت کر دینے کے بعد استعمال کرنے سے قسم ٹوٹ جائے گی ؟
جواب ۔ اگر اس نے بوقت قسم ان چیزوں کی طرف اشارہ نہ کیا ہو تو ملکیت زائل ہونے کے بعد قسم نہیں ٹوٹے گی ورنہ ٹوٹ جائے گی ؛
سوال ۔ اگر کسی نے یہ کہا کہ میں فلاں کے اس دوست سے یا اس کی بیوی سے بات نہ کروں گا تو کیا ان کی دوستی اور نکاح نہ رہنے کے بعد بات کرے تو قسم ٹوٹ جائے گی ؟
جواب ۔ ہاں قسم ٹوٹ جائے گی اگر اشارہ نہ کرے تو نہیں ٹوٹے گی ؛
سوال ۔ اگر کسی نے قسم کھائی کہ فلاں کے مکان میں نہ جاؤں گا اور پھر وہ مکان کسی دوسرے شخص کو فروخت کئے جانے کے بعد اس میں جائے تو کیا قسم ٹوٹ جائے گی ؟
جواب ۔ نہیں ٹوٹے گی ؛
سوال ۔ اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں دن کا یا رات کا کھانا نہیں کھاؤنگا یا سحری نہ کروں گا۔ تو کیا وہ دن کا کھانا طلوع آفتاب سے قبل یعنے صبح صادق کو کھائے یا رات کا کھانا مغرب سے پہلے کھائے یا آدھی رات کے بعد سحری کرے تو قسم ٹوٹ جائے گی ؟

جواب ۔ ہاں قسم ٹوٹ جاے گی کہ دن کے کھانے کا وقت صبح سے ظہر تک ہے اور رات کے کھانے کا وقت ظہر سے آدھی رات تک ہے اور آدھی رات سے صبح صادق تک سحری کا وقت ہے ۔

باب الیمین فی الطلاق والعتاق

طلاق دینے اور آزاد کردینے کی بابتہ قسم کھانے کا بیان

سوال ۔ اگر کوئی اپنی بیوی یا لونڈی سے کہے کہ اگر تو بچہ جنے تو آزاد ہے اگر وہ مردہ بچہ جنے تو کیا وہ آزاد ہو جائیگی ؟

جواب ۔ چونکہ بچہ مردہ یا زندہ پیدا ہونے کی کوئی شرط نہیں ہے اس لئے لونڈی آزاد ہو جائیگی ۔

سوال ۔ اگر کسی کا باپ یا کوئی ذی رحم محترم کسی کے غلام یا لونڈی ہوں تو کیا وہ کفارہ ادا کرنے کی غرض سے انہیں خرید سکتا ہے ؟

جواب ۔ ہاں بشرط نیت ادائے کفارہ خرید سکتا ہے ۔ اس کا باپ یا وہ ذی رحم محرم آزاد اور کفارہ ہو جائیگا ۔

خرید و فروخت ۔ نکاح ۔ حج نماز اور روزہ وغیرہ کی بابت قسمیں کھانا

سوال ۔ وہ کون سے امور ہیں اگر خود کرے تو قسم ٹوٹ جائے گی اگر وہ

کسی دوسرے شخص کے ذریعے کرائے تو نہیں ٹوٹے گی ؟

جواب۔ بیچنا۔ خریدنا۔ ٹھیکہ دینا۔ مزدوری پر کام لینا۔ مال دے کر صلح کرنا۔ تقسیم کرنا۔ مقدمات میں جواب دہی کرنا۔ اولاد کو مارنا۔ اگر ان امور کے کرنے کے متعلق خود قسم کھائے اور دوسرے شخص کو ان کے کرنے کی اجازت دے تو اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی ؟

سوال۔ وہ کونسے کام ہیں خواہ خود کرے یا دوسرے کو ان کے کرنے کی اجازت دے تو دونوں حالتوں میں قسم ٹوٹ جاتی ہے ؟

جواب۔ وہ امور یہ ہیں :- نکاح کرنا۔ طلاق دینا۔ خلع کرنا۔ آزاد کرنا۔ مکاتب بنانا۔ عمداً قتل کرنے سے صلح کرنا۔ ہبہ کرنا۔ صدقہ دینا۔ قرض لینا۔ غلام یا لونڈی کو مارنا۔ ذبح کرنا۔ مکان بنانا۔ سینا۔ اپنی چیز دوسرے کے پاس امانت رکھنا۔ یا دوسرے کی اپنے پاس امانت رکھنا۔ اپنی چیز مانگے دینا۔ یا دوسرے کی چیز مانگے لینا۔ قرض ادا کرنا۔ اپنا قرض وصول کرنا۔ کپڑا پہننا۔ کوئی چیز سواری پر لادنا۔

سوال۔ اگر کوئی یہ کہے کہ میں غلام کو نہ بیچوں تو میری عورت پر طلاق ہے اور پھر خود ہی آزاد کردیا یا مدبّر کردیا تو کیا حکم ہے ؟

جواب۔ اس کی قسم ٹوٹ جائے گی اور بیوی پر طلاق پڑ جائے گی ؟

سوال۔ اگر عورت نے اپنے شوہر سے کہا کہ تو نے مجھ پر نکاح کرلیا ہے۔ اس نے کہا کہ میری جو بیوی ہو اس پر طلاق ہے تو کس پر طلاق پڑے گی ؟

جواب۔ اس قسم دلانے والی بیوی پر اور اگر کوئی اور بیوی ہو تو اس پر بھی طلاق پڑ جائے گی ؟

سوال۔ اگر کوئی کہے کہ خانہ کعبہ کی طرف پیدل جانا میرے ذمہ ہے اگر اس نے سواری پر راستہ طے کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایک بکری ذبح کرنی پڑے گی۔

سوال۔ اگر کوئی قسم کھائے کہ میں روزہ نہیں رکھوں گا۔ لیکن اس نے روزہ کی نیت سے ایک ساعت کا روزہ رکھا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ قسم ٹوٹ جائے گی۔ کفارہ ادا کرنا پڑے گا۔

سوال۔ اگر کسی نے کہا کہ میں نماز نہ پڑھوں گا یا کوئی نماز نہ پڑھوں گا تو کیا نماز پڑھنے سے قسم ٹوٹ جائیگی؟

جواب۔ پہلی صورت میں ایک رکعت پڑھنے سے اور دوسری صورت میں دو رکعت پڑھنے سے قسم ٹوٹ جائیگی۔

سوال۔ اگر کسی نے قسم کھائی تھی کہ میں زیور نہ پہنوں گا۔ پھر اس نے چاندی کی انگوٹھی پہن لی تو کیا قسم ٹوٹ جائے گی؟

جواب۔ نہیں ٹوٹے گی۔ کیونکہ چاندی کی انگوٹھی زیور کے حکم میں نہیں ہے

مارنے یا مار ڈالنے وغیرہ پر قسم کھانا

سوال۔ اگر کسی نے قسم کھا کر دوسرے شخص سے کہا کہ میں تجھ کو مارونگا یا کپڑے چھین لوں یا تجھ سے راستہ میں ملونگا یا تیرے پاس آؤں تو میرا غلام آزاد ہے تو بتاؤ یہ قسم کب تک باقی رہے گی؟

جواب۔ یہ قسم دوسرے شخص مخاطب کی زندگی تک رہیگی اگر وہ شخص مر جانے کے بعد یہ کام کریگا تو قسم نہیں ٹوٹے گی

سوال ۔ اگر کوئی شخص یہ کہکر کہ فلاں کام میں کبھی نہ کروں گا۔ ایک بار کرلیا تو کیا اس کی قسم ٹوٹ جائیگی؟

جواب ۔ ہاں ایک دفعہ کے کرنے ہی سے قسم ٹوٹ جائے گی۔ چاہئے کہ اسے کبھی نہ کرے۔

سوال ۔ اگر کسی نے اس بات پر قسم کھائی کہ میرے پاس مال یا روپیہ نہیں ہے حالانکہ کسی مفلس یا نادہندہ مالدار کے ذمہ اس کا قرض ہے تو کیا اس کی قسم ٹوٹ جائیگی؟

جواب ۔ اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی۔

کتاب الصید

شکار کرنے کا بیان

سوال ۔ کسی شکاری جانور کے ذریعہ شکار کرنے میں کتنی باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب ۔ تین باتیں ضروری ہیں۔ اول یہ کہ شکاری جانور مثلاً کتا۔ چیتا۔ باز وغیرہ تعلیم یافتہ ہو۔ دوم یہ کہ جب کسی شکار پر جانور چھوڑا جائے تو بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا جائے۔ سوم یہ کہ کسی نہ کسی جگہ زخم ہو جائے۔

سوال ۔ شکاری جانور کے تعلیم یافتہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب ۔ شکاری جانور تعلیم یافتہ ہونے سے یہ مطلب ہے کہ کتا یا چیتا وغیرہ کم از کم تین مرتبہ شکار پکڑ کے خود نہ کھایا ہو بلکہ اپنے مالک کے لئے

چھوڑ دے۔ اور باز وغیرہ تعلیمیافتہ ہونے کی یہ علامت ہے کہ جب اس کا مالک شکار پر چھوڑنے کے بعد بلائے تو واپس چلا آئے ۔

سوال ۔ کن صورتوں میں شکار حرام ہے ؟

جواب ۔ اگر شکار زندہ مل جائے تو اس کو ذبح نہ کرنا۔ کتے کا شکار کو کہیں زخم نہ لگا کر جان سے مار دینا۔ شکار کو پکڑنے میں تعلیمیافتہ کتے کے ساتھ ایک غیر تعلیمیافتہ کتے کا۔ یا کسی آتش پرست وغیرہ کا کتا مل جانا۔ شکار چھوڑتے وقت قصداً بسم اللہ نہ پڑھنا۔ ان پانچوں صورتوں میں شکار کھانا حرام ہے ۔

سوال ۔ اگر کسی مسلمان نے بسم اللہ کہکر شکار کے تیر مارا اگر وہ شکار نظروں سے غائب ہو گیا۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد مرا ہوا ملا تو کیا یہ شکار کھانا حلال ہے یا حرام ؟

جواب ۔ اگر تیر مارنے کے بعد تلاش کرنے پر مرا ہوا ملا تو حلال ہے اگر تلاش نہ کریں بلکہ چپ ہو کر بیٹھے رہیں اور مرا ہوا پائیں تو حرام ہے

سوال ۔ اگر شکار گولی یا تیر کھا کر زمین پر مردہ گرے تو کیا حلال ہوگا ؟

جواب ۔ ہاں حلال ہے۔ مگر گولی کھانے کے بعد پہلے چھت یا پہاڑ پر سے زمین پر گر کر مر جائے یا پانی میں گر کر مر جائے تو حرام ہوگا ۔

سوال ۔ اگر کوئی تیر سے لاٹھی کی طرح شکار مارے اور وہ مر جائے تو کیا حلال ہے ؟

جواب ۔ حرام ہے ۔

سوال ۔ اگر زید نے ایک شکار کے تیر مار کر اس کو سست کر دیا پھر عمرو نے اس کو تیر مار کر مار ڈالا تو وہ شکار کس کا ہوگا اور کیا وہ حلال ہوگا ؟

جواب - شکار زید کا ہوگا۔ اور اس کا کھانا حرام ہوگا۔ کیونکہ جب شکار سست ہو گیا تھا تو اس کو ذبح کر لینا چاہئے تھا۔

سوال - اگر کسی نے شکار کے لئے تیر مارا اور تیر سے شکار کا کوئی عضو کٹ کر الگ گر گیا تو کیا وہ حلال ہوگا؟

جواب - شکار حلال ہوگا مگر وہ عضو حلال نہیں۔

سوال - اگر کسی نے تلوار وغیرہ سے شکار مارا تھا اور وہ تہائی حصہ کٹ گیا یعنی ایک حصہ سر کیطرف رہا اور دو حصے دم کی طرف تو کیا وہ شکار حلال ہے؟

جواب - ہاں وہ سارا شکار حلال ہے۔

سوال - کیا تمام جانوروں کا شکار حلال ہے؟

جواب - ہاں سب جانوروں کا شکار کرنا درست ہے۔ خواہ ان کا گوشت حلال ہو یا حرام۔ کیونکہ جن کا گوشت حرام ہے ان کی ہڈی اور چمڑا استعمال کرنا جائز ہے۔

کتاب الذبح

ذبح کئے ہوئے جانور کا بیان

سوال - کن لوگوں کا ذبح کیا ہوا حلال ہے اور کن کا حرام؟

جواب - کتابی نابالغ لڑکے۔ عورت۔ گونگے۔ اور بے ختنہ کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ اور آتش پرست۔ بت پرست۔ مرتد۔

احرام باندھے ہوئے اور بوقت ذبح قصداً بسم اللہ نہ پڑھنے والے کا ذبح کیا ہوا حرام ہے ؃

سوال ۔ کیا کسی پیٹ والے جانور کے ذبح کرنے سے کیا اس کے پیٹ کا بچہ بھی ذبح ہو جاتا ہے ؟

جواب ۔ اگر بچہ زندہ نکلا ہے تو ذبح کر لینا چاہئے اگر مرا ہوا نکلا تو مردار اور حرام ہے ۔

سوال ۔ کن جانوروں کا گوشت کھانا جائز نہیں ؟

جواب ۔ کچلیوں والے چوپائے ۔ اور پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت حرام ہے ؃

سوال ۔ اگر کوئی وحشی جانور مثلاً گائے ۔ اونٹ وغیرہ بھاگ جائے یا کنوئیں میں گر جائے اور ذبح نہ ہو سکے تو کیا کرنا چاہئے ؟

جواب ۔ اس کو زخمی کر کے مار دینا کافی ہے ۔ پھر ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ۔ اور اونٹ کو دونوں صورتوں میں نحر بھی کرنا سنت ہے ؃

سوال ۔ جانور کو کس چیز سے اور کس جگہ سے ذبح کرنا چاہئے ؟

جواب ۔ کسی تیز ہتھیار سے جو کاٹنے سے خون بہا دیتا ہو، حلق اور سینے کے اوپر کی ہڈی کے درمیان ذبح کرنا چاہئے ۔ نرخرا اور دانہ پانی جانے کی رگ اور شہ رگیں کاٹنی چاہئیں ؃

کتاب الاضحیہ

(قربانی کرنے کا بیان)

سوال ۔ قربانی کس پر واجب ہے؟
جواب ۔ مسلمان آزاد ۔ مقیم ۔ مالدار (صاحب نصاب) پر واجب ہے؟
سوال ۔ قربانی کی مدت کب سے کب تک ہے ۔ اور قربانی کے جانور کون کون ہیں؟
جواب ۔ عید الضحیٰ کی صبح (۱۰ ذی الحجہ) سے بارھویں کی شام تک قربانی کیجا سکتی ہے ۔ بھیڑ ۔ دنبہ ۔ بکری ۔ گائے ۔ اونٹ ۔ بھینس (نر ہو یا مادہ) یہ سب قربانی کے جانور ہیں ۔ ایک شخص کی طرف سے ایک بکری ہونی چاہیئے ۔ اور گائے اونٹ بھینس میں کوئی ایک جانور سات آدمیوں کی طرف سے قربانی کیا جاسکتا ہے ۔
سوال ۔ قربانی کا جانور کیسا ہونا چاہیئے؟
جواب ۔ اندھا ۔ کانا ۔ بہت دبلا (جو مذبح تک نہ جا سکے) آدھے سے زیادہ کان ۔ یا دم کٹی ہوئی ۔ دانت ٹوٹے ہوئے ۔ آنکھ پھوٹی ہوئی ۔ یا آدھے سے زیادہ دم کی چکتی کٹی ہوئی ہو تو ایسے جانور کی قربانی درست نہیں ۔ البتہ جس کے سینگ نہ ہوں ۔ یا خصی یا دیوانہ ہو تو اس کی قربانی جائز ہے ۔
سوال ۔ کس عمر کے جانور قربانی کے لائق ہیں؟
جواب ۔ اونٹ پانچ برس سے کم نہ ہو اور گائے بھینس دو برس سے اور بکری ایک برس سے کم نہ ہو ۔ البتہ مینڈھا چھ برس سے زیادہ کا قربانی کرنا درست ہے ۔ بشرطیکہ تیار ہو ۔
سوال ۔ جو مالدار ہو کر قربانی نہ دے اس کے بارے میں آنحضرت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب ۔ وہ ارشاد مبارک یہ ہے کہ :۔ جس میں وسعت ہو اور پھر بھی قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے ۔ (ترجمہ حدیث نبوی)

سوال ۔ اگر قربانی کے دو بکرے دو آدمیوں کے تھے اور دونوں نے غلطی سے دوسرے کا بکرا ذبح کر دیا تو کیا قربانی دونوں کی درست ہوگی؟

جواب ۔ ہاں قربانی درست ہو جائے گی اور ایک دوسرے سے کچھ تاوان نہ لے ؛

کتاب الکراہتہ

ممنوع چیزوں کا بیان

سوال ۔ مکروہات کے متعلق ائمہ کا کیا اختلاف ہے؟

جواب ۔ مکروہ تحریمی امام ابوحنیفہؒ اور امام ابویوسفؒ کے نزدیک قریب حرام ہے ۔ اور امام محمدؒ کے نزدیک ہر مکروہ حرام ہے ؛

کتاب الوقف

سوال ۔ وقف کی تعریف لکھو!

جواب ۔ اصل چیز کو اپنی ملکیت میں رکھ کر اس کا نفع خیرات کر دینا وقف کہلاتا ہے ۔ (اور اس چیز کو موقوف اور وقف کرنے والے کو واقف کہتے ہیں)

سوال ۔ وقف کرنے کی شرطیں کیا ہیں؟

جواب ۔ دو ہیں ۔ (۱) وقف کرنے کے بعد موقوف چیز بحکم قاضی واقف

کی ملکیت سے نکل جائے گی پھر کسی کی ملکیت نہیں رہے گی (۲) جو چیزیں تقسیم ہوسکتی ہوں واقف کو چاہیئے کہ انھیں اپنی ملکیت سے علیحدہ کر کے اس پر متولی کا قبضہ کرا دے تاکہ وہ ہمیشہ جاری رہے ؛

سوال ۔ کیا کوئی شخص کوئی چیز وقف کر دینے کے بعد اس کو باطل کر سکتا ہے ۔ یا ترکہ میں تقسیم کر لیا جا سکتا ہے ؟

جواب ۔ نہ واقف وقف باطل کر سکتا ہے نہ ترکہ میں تقسیم ہو سکتا ہے ؛

سوال ۔ اگر کوئی شخص مسجد بنائے مگر اس کا راستہ اپنی ملک سے نہ دے تو کیا وہ وقف ہو سکیگی ؟

جواب ۔ نہیں جب تک کہ واقف مسجد کو معہ راستہ کے اپنی ملک سے علیحدہ نہ کر دے اور لوگوں کو اس میں نماز پڑھنے کی اجازت نہ یدے وہ وقف نہ ہو سکے گی ۔ اجازت کے بعد اگر ایک شخص بھی اس میں نماز پڑھے گا تو مسجد اس کی ملک سے نکل جائے گی ؛

سوال ۔ کیا واقف خود وقف کا متولی ہو سکتا ہے اور تاحیات اس کا نفع خود لے سکتا ہے ؟

جواب ۔ ہاں ۔ تاحیات نفع لے سکتا ہے اور متولی بھی رہ سکتا ہے اگر خیانت کرے تو وہ چیز اس کے قبضہ سے لے لی جائے گی ۔ اگرچہ کہ وقف نامہ میں تاحیات دینے کی شرط نہ ہو ؛

سوال اگر کسی نے ایسی مسجد بنائی کہ جس کے نیچے تہ خانہ ہو یا اوپر کوئی کمرہ ہو اور اس نے اس کا راستہ دروازہ کی طرف کر دیا اور اپنی ملک سے بھی نکالدی ۔ یا کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنائی اور لوگوں کو اس میں آنے جانے کی اجازت بھی دیدی تو کیا یہ مسجدیں وقف میں داخل ہیں ؟

جواب۔ نہیں یہ مسجدیں وقف میں داخل نہیں۔ ایسی مسجدوں کا بیچنا بھی درست ہے اور مالک کے مرنے کے بعد اس کے وارثوں کے ترکہ میں ہو جائیں گی ؛

سوال۔ اگر راستہ میں سے کچھ زمین مسجد میں لے لی جائے یا مسجد کی کچھ زمین راستہ میں شامل کر دی جائے تو کیا درست ہے ؟

جواب۔ ہاں جائز ہے ؛

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصطلاحاتِ فقہ و لغات

علم فقہ۔ فقہ کی معنی جاننے کی ہیں۔ لیکن اصطلاح میں اس علم کا نام فقہ ہے جسے دین کے پکے اور نہایت پرہیزگار علماء نے ہمارے سمجھنے کے لئے قرآن مجید و احادیث اور اقوالِ صحابہ سے ضروری اور مشکل مشکل باتوں کو جمع کر کے ایک مجموعہ مسائل کا مرتب فرمایا۔

مجتہد۔ کوشش کرنے والا۔ ٹھیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا۔ مگر اصطلاح فقہ میں دین کی باریک اور دقیق باتیں بتلانے والا۔

چار مشہور مجتہدین۔ (۱) حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رح۔ (۲) حضرت امام شافعی رح۔ (۳) حضرت امام مالک رح۔ (۴) حضرت امام احمد بن حنبل رح۔

شیخین۔ مراد حضرت امام اعظم رح و حضرت امام ابو یوسف رح۔

صاحبین۔ مراد حضرت امام محمد رح و حضرت امام ابی یوسف رح۔

طرفین۔ حضرت امام محمد رح و حضرت امام اعظم رح۔

طہارت۔ پاکیزگی۔ اصطلاحاً حقیقی یا حکمی نجاست سے کسی جگہ کو پاک کرنا۔

نجاست حقیقی۔ وہ ہے جو ظاہراً موجود ہو اور جسم رکھتی ہو۔ اور دکھائی دے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) نجاست غلیظہ۔ (۲) نجاست خفیفہ۔

نجاست غلیظہ ۔ وہ ہے جیسے شریعت نے زیادہ ناپاک بتلایا ہو۔ مثلاً آدمی کا پیشاب ۔ لید پرندوں کی بیٹ وغیرہ ۔

نجاست حکمی ۔ وہ ہے جو ظاہراً جسم رکھتی ہو اور نہ نظر آئے لیکن شرع نے اس کو ناپاکی کا حکم دیا ہو۔ مثلاً جنابت اور بے وضو ہونا ۔

فرض ۔ لغوی معنی اندازہ کرنا۔ اصطلاح شرع میں وہ امر شرعی ہے جو دلیل قطعی سے وجوباً ثابت ہو۔ فرض کا کرنے والا ثواب پائے گا اور نہ کرنے والا عذاب اور انکار کرنے والا کافر ہو جائے گا۔

واجب ۔ وہ ہے جس کا حکم دلیل ظنی (جس میں کچھ شبہ ہو) جس سے وجوباً ثابت ہوا ہو۔ واجب کا کرنے والا ثواب پائیگا ۔ اور نہ کرنے والا عذاب مگر منکر کافر نہ ہوگا ۔

سنت ۔ وہ کام جس کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیا یا اس کے کرنے کا حکم دیا ہو یا کسی صحابی کو وہ کام کرتے ہوئے دیکھ کر آپ نے سکوت فرمایا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) سنت موکدہ ۔ (۲) سنت غیر موکدہ ۔

سنت موکدہ ۔ وہ کام جس کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے ایک آدھ بار کے ہمیشہ کیا ہو یا اس کے کرنے کا حکم دیا ہو ۔ سنت موکدہ پر عمل کرنے والا ثواب پائے گا۔ اور ترک کرنے والا عتاب ۔ لیکن سبک جاننے والا کافر ہو گا ۔

سنت غیر موکدہ ۔ وہ کام جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کیا اور کبھی چھوڑ دیا ہو۔ اسی کو مستحب بھی کہتے ہیں ۔ فعل مستحب کا کرنے والا ثواب اور فضیلت پائے گا اور ترک کرنے والے پر عذاب ہوگا نہ عتاب ۔

حرام۔ وہ حکم شرعی جس کی ممانعت دلیل قطعی سے وجوباً ثابت ہوئی ہو اس کا چھوڑنے والا ثواب پائے گا اور کرنے کا عذاب اور حرمت کا منکر کافر ہو جائے گا ۔

مکروہ تحریمی۔ وہ حکم شرعی جس کی ممانعت دلیل ظنی سے وجوباً ثابت ہوئی ہو اس کا نہ کرنے والا ثواب پائے گا اور کرنے والا عتاب ۔

مکروہ تنزیہی۔ وہ ہے جس کی ممانعت شفقتاً یا ادباً و اخلاقاً ہو۔ اس سے بچنے والا فضائل و ثواب پائے گا۔ اور کرنے والے پر نہ عذاب ہوگا نہ عتاب ۔

مباح۔ وہ اختیاری کام جس کے نہ تو کرنے کا امر ہو اور نہ ترک کرنے کی ممانعت ۔

مباشرت فاحشہ۔ مرد اور عورت کا ننگے ہو کر ملنا ۔

شہوت۔ لذت۔ خواہش جماع ۔

قُبل۔ فرج۔ عورت کی پیشاب گاہ ۔

دُبر۔ پشت۔ مقعد۔ پاخانہ کی جگہ ۔

حشفہ۔ ذکر کا سر۔ عضو تناسل کا سر ۔

مرتکب۔ اختیار کرنے والا۔ عمل میں لانے والا ۔

ختنہ۔ عضو تناسل کے آگے کی کھال کاٹنا ۔

انزال۔ لغوی معنی اتارنا۔ ترتیب دینا۔ اصطلاحاً منی کا خارج ہونا خواہ مرد کی ہو یا عورت کی ۔

حیض۔ وہ معمولی خون جو عورتوں کے رحم سے ہر مہینے آتا رہتا ہے ادنیٰ مدت اس کی تین دن اور انتہا دس دن ہے ۔

نفاس - وہ خون جو بچہ جننے کے بعد عورت کے جاری ہو۔

استحاضہ - وہ خون جو عورتوں کو ایک رگ سے آتا ہے اور یہ ایک قسم کی بیماری ہے۔

احتلام - نیند کی حالت میں انزال ہونا۔ حالت خواب میں کپڑا منی سے گیلا ہو جانا۔

منی - وہ رطوبت جو شہوت کے ساتھ کود کر عضو تناسل سے نکلے۔

مذی - وہ رطوبت جو عورت کو چھیڑنے کے وقت عضو تناسل سے نکلے۔

ودی - وہ رطوبت جو پیشاب کرنے کے بعد کسی قدر غلیظ او ینگلوں پانی آجاتا ہے۔

جَنابَت - لغوی معنی دوری۔ اصطلاحاً وہ ناپاکی جو مرد اور عورت باہم صحبت کرنے سے ہو۔

جُنبی - جو ناپاکی کی حالت میں ہو۔

عرفہ - ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس روز مسلمان حج ادا کرتے ہیں۔

احرام - لغوی معنی اپنے اوپر کسی چیز کو حرام کر لینا۔ اصطلاحاً وہ بن سلے ہوئے کپڑے جو ادائی حج کے وقت حاجی لوگ پہنتے ہیں۔

آب دہ دردہ - جس پانی کی لمبائی اور چوڑائی دس دس گز کی ہو۔ سو ۱۰۰ مربع گز پانی۔ مگر اصطلاح فقہا میں وہ سو مربع گز پانی مراد ہے جو طول اور عرض میں تو دس دس گز ہو اور گہرا اتنا ہو کہ چلو بھر کر اٹھانے سے زمین نظر نہ آئے۔

دباغت - چمڑے کو سکھا کر یا کسی دوا وغیرہ سے اس کی بدبو اور اس کا سڑنا وغیرہ دور کر دینا۔

نبیذ تمر۔ وہ پانی جس میں اتنے چھوارے بھگوئے جائیں کہ پانی میٹھا ہو جائے۔

تیمم۔ لغوی معنی ارادہ۔ قصد۔ اصطلاح میں پاک مٹی کو پاکی کے مقصد سے استعمال کرنا۔

حدث۔ وہ ہوا جو پاخانے کے مقام سے باہر نکلے۔

فرسخ۔ تین میل کو کہتے ہیں۔ اور ایک میل چوبیس انگل کے گز سے چار ہزار گز کا ہوتا ہے۔

مُرتد۔ وہ شخص جو دین اسلام سے پھر جائے۔

مسح۔ لغوی معنی ہاتھ ملنا۔ اصطلاح فقہ میں پانی کا تر ہاتھ کسی عضو پر پھیرنا

موزہ۔ چمڑے یا ایسے دبیز کپڑے کے جراب جن میں پانی سرایت نہ کرے۔

طُہر۔ ان دنوں کو کہتے ہیں جن میں عورت کو حیض نہ آتا ہو۔ عورت کی پاکی کا زمانہ۔

طُہر متخلل۔ خلل ڈالنے والی پاکی۔ حیض و نفاس کی مدت مقررہ کے اندر کی وہ پاکی جو کچھ روز خون بند ہو کر پھر بہنا شروع ہو جائے۔

سَلَسُ البُول۔ ایک بیماری ہے جس میں پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے

انجاس۔ نجس کی جمع۔ پلید۔ ناپاک

خَبَث۔ پلیدگی۔ ناپاکی۔

درہم۔ ساڑھے تین ماشے کا سکہ۔

استنجا۔ ناپاکی دور کرنا۔

مخرج۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔

صلوٰۃ ۔ لغت میں صلوٰۃ کی معنی دعا۔ ثنا۔ قرارت اور رحمت کی ہیں اور شرع میں چند مقررہ اور مخصوصہ ارکان کا نام ہے۔ کیونکہ اس کے قیام میں قرارت اور تعوذ میں ثنا اور دعا اور ان کے ادا کرنے والے کے لیئے رحمت ہوتی ہے

اذاں ۔ آگاہ کرنا۔ شرع میں اوقات نماز سے خاص طریقہ پر آگاہ کرنے کو کہتے ہیں ؛

ترجیع ۔ رجوع کرنا۔ بوقت مصیبت انّا للہ وانّا الیہ راجعون کہنا۔ مراد دوبار آہستہ کہکر پھر بلند آواز سے دوبار کہنا ؛

لحن ۔ خوش آوازی۔ نغمہ۔ راگ ؛

مدرک یا مقتدی ۔ وہ ہے جس نے امام کے ساتھ نماز شروع کی ہو ؛

مسبوق ۔ وہ ہے جسے امام کے ساتھ ایک یا دو رکعت یا زیادہ نہ ملی ہو اور بعد میں آکر شریک جماعت ہوا ہو ؛

حدث ۔ وضو ٹوٹنا بے وضو ہو جانا ؛

وِتر ۔ تنہا۔ طاق۔ اصطلاح فقہ میں نماز عشا کے بعد کی تین رکعت واجب نماز

تراویح ۔ ترویحہ کی جمع ہے جو راحت سے ماخوذ ہے۔ ترویحہ شرع میں خاص چار رکعتوں کا نام ہے۔ وہ سنت نماز جو رمضان شریف میں بیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھتے ہیں اور ہر چار رکعت کے بعد آرام لیتے ہیں ؛

گھرنی آنا ۔ چکر آنا دوران سر ہونا ؛

عرفہ ۔ ماہ ذیحجہ کی نویں تاریخ جس روز مسلمان حج ادا کرتے ہیں ؛

کسوف ۔ سورج گہن ؛

خسوف ۔ چاند گہن ؛

زلزال۔ زلزلہ جنبش زمین ؞
استسقا۔ بارش طلب کرنا طلب باران ؞
جنائز۔ جنازے کی جمع۔ مردے۔ (بفتح جیم)
جنازہ۔ مردہ کو لٹانے کا تختہ (بکسر جیم)
دار الحرب۔ لڑائی کا گھر۔ وہ ملک جہاں مسلمان لوگ مذہبی ارکان ادا کرنے سے مجبور ہوں۔ ملک کفار جو مطیع اسلام نہ ہو چونکہ وہاں جہاد جائز ہے اس لئے اس کو دار الحرب کہتے ہیں ؞
اُشنان۔ نام ایک گھاس کا جس سے کپڑا دھوتے ہیں اور وہ مانند صابون کے کپڑوں کو سفید کرتی ہے۔ اور اسی کو جلا کر سجی بناتے ہیں ؞
قصاص۔ کسی بے گناہ کے دانستہ مارا جانے کے عوض اس کے قاتل کو قتل کرنا ؞
حد شرعی۔ وہ سزا جو شرع محمدی کے موافق دیجائے ؞
زکواۃ۔ زکا اس کا مادہ ہے بمعنی بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ اصطلاح شریعت میں ارکان اسلام کا تیسرا رکن ہے اور اللہ کی خوشنودی کے لئے بغیر کسی عوض کے مسلمان فقیر کو مال کا مالک کر دینے کو زکواۃ کہتے ہیں ؞
نصاب۔ لغوی معنی اصل کی ہیں۔ اصطلاح شریعت میں مال اسباب اور جانوروں کی اس مقدار کا نام ہے جس پر زکواۃ واجب ہوتی ہے ؞
سوائم۔ سائمہ کی جمع ہے۔ وہ جانور جو صرف باہر چرنے پر گزارہ کرتے ہوں ؞
بقر۔ چیرنا پھاڑنا۔ چونکہ بیلوں کے ذریعہ کاشتکار زمین کو پھاڑتے ہیں اس لئے یہ نام گائے بیل کے لئے رکھدیا گیا ؞

غنم ۔ بھیڑ ۔ بکری ۔

درم ۔ ساڑھے تین ماشے کا وزن ۔

مثقال ۔ ساڑھے چار ماشے کا وزن ۔

دینار ۔ ڈھائی روپے کا سونے کا سکہ ۔

عُشر ۔ دسواں حصہ (۱/۱۰) ۔

عاشر ۔ ۱/۱۰ وہ شخص جس کو سوداگروں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بادشاہ مقرر کرے ۔

رکاز ۔ زمین سے نکلنے والی چیزیں خواہ وہ معدنی ہوں یا دفینہ ۔

بضاعت ۔ وہ مال جو کسی سے تجارت کرنے کے لئے لیا جائے اور منافع کل اصل مالک کا ہو ۔

مضاربت ۔ وہ مال تجارت جس کے اصل اور نفع میں دوسرے شریک ہوں

ماذون ۔ وہ غلام جسے آقا نے تجارت کرنے کی اجازت دے رکھی ہو

خارجی ۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو حضرت علیؓ کی خلافت کو برحق نہیں مانتا ۔

ذِمّی ۔ اس کافر کو کہتے ہیں جو بادشاہ کی اجازت سے دارالاسلام میں رہنے لگا ہو ۔

حربی ۔ وہ کافر ہے جو دارالحرب سے فقط تجارت وغیرہ کرنے کی غرض سے دارالاسلام میں آیا ہو ۔

امّ الولد ۔ وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نطفہ سے بچہ جنا ہو ۔ ایسی لونڈی کو مالک فروخت نہیں کر سکتا ۔ اور مالک کے مرنے پر وہ لونڈی آزاد ہو جائیگی کسی کو ترکہ میں نہ ملے گی ۔

غیر منصوص ۔ جس کی بکمال تحقیق نہ کی گئی ہو ۔

مُدَبَّر۔ وہ غلام جو آقا کے مرجانے پر آزاد ہو جائے ۔

ممتد ۔ دراز۔ لمبا ۔

عادل ۔ وہ شخص مراد ہے جو کبیرہ گناہ نہ کرے اور صغیرہ سے بھی حتی المقدور پرہیز کرتا رہے ۔

پیر فانی ۔ ایسا بوڑھا جس کی قوت بڑھاپے کی وجہ سے فنا ہو گئی ہو ۔

اعتکاف ۔ مسجد میں گوشہ نشین ہونا ۔

معتکف ۔ اعتکاف کرنے والا۔ گوشہ نشین ہونے والا

بَوَل ۔ پیشاب ۔

براز ۔ پاخانہ ۔

مبیع ۔ فروخت ہونیوالی شئے ۔ سودا ۔

مُحرِم ۔ احرام باندھنے والا ۔

حَرَم ۔ مکہ کی چاروں طرف کی زمین کو کہتے ہیں ۔

میقات ۔ وہ مقام جہاں حج کے لئے احرام باندھتے ہیں ۔

تلبیہ ۔ حج وغیرہ کے موقع پر لبیک کہنا ۔

حطیم ۔ شکستہ۔ کعبہ کا پتھر درمیان رکن اور زمزم کے ۔ کعبے کے باہر کی دیوار جہاں کعبہ شریف کا پرنالہ ہے ۔

میزاب ۔ پرنالہ ۔ نالی۔ سوراخ ۔

طواف ۔ خانہ کعبہ کے گرداگرد پھرنا۔ چاروں طرف گھومنا ۔

تکبیر و تہلیل ۔ اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ کہنا ۔

یوم الترویہ ۔ ماہ ذیحجہ کی آٹھویں تاریخ ۔

منا ۔ حرم کعبہ کا ایک گاؤں ہے جو مکہ سے ۳ ½ میل کے فاصلے پر ہے

عرفات ۔ ایک جگہ کا نام ہے جو منا سے اوپر مکہ سے ۱۲ میل کے فاصلے پر ہے ۔

مزدلفہ ۔ منا اور عرفات کے درمیان ایک گاؤں ہے ۔

جبل ۔ پہاڑ ۔ کوہ ۔

بطن محسر ۔ مزدلفہ سے بائیں طرف ایک جگہ کا نام ۔

رمی الجمار ۔ کنکریاں پھینکنا ۔ (رمی پھینکنا ۔ جمرہ واحد کنکری) (حاجی لوگ ادائے حج میں جمرۂ عقبہ پر کنکریاں مارتے ہیں اس کا اشارہ اسی طرف ہے ۔)

جمرۂ عقبہ ۔ ایک مقام کا نام ہے جہاں حاجی لوگ ادائے حج میں کنکریاں مارتے ہیں ۔ (عقبہ ۔ دشوار گزار راہ) ۔

رمل ۔ اکڑ کر چلنا ۔

سعی ۔ صفا اور مروا کے درمیان دوڑنا ۔

محصب یا بطحا ۔ مکہ کے قریب ایک پتھریلی زمین کا نام ہے ۔

ملتزم ۔ خانۂ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیاں ایک جگہ ہے ۔

بدنہ ۔ قربانی کا جانور بکری کے سوائے مثلاً گائے ۔ اونٹ ۔

قلادہ ۔ جانور کے گلے کی ڈوری ۔

موقف ۔ کھڑے ہونے کی جگہ مراد مقام عرفات جو حاجیوں کے کھڑے ہونے کے لائق میدان ہے ۔

ہدی ۔ قربانی کا جانور جو مکہ معظمہ بھیجیں ۔

عمرہ ۔ بیت اللہ کے طواف اور صفا مروا کے سعی کرنے کا نام ہے ۔ اور یہ سنت موکدہ ہے جو بلا تعین وقت تمام سال میں جب چاہیں کر سکتے ہیں ۔

دَم ۔ خون ۔ لہو ۔ جان ۔ روح ۔ مراد قربانی کا وہ جانور جو دوران حج میں کسی قصور و خطا کے بدلے ذبح کیا جائے ؛

احصار ۔ حج سے رک جانا ؛

صابیہ ۔ ایک فرقہ ہے جو فرشتوں کی تعظیم کرتا ہے ؛

اکفاء ۔ کفو کی جمع ہے ۔ ہمسر و نظیر مراد برادری ؛

حُر ۔ آزاد جو غلام نہ ہو ؛

کنوارہ پن ۔ جب لڑکی بالغ ہو جاتی ہے تو اس کی شرمگاہ کے اندر ایک باریک سی جھلی ہوتی ہے وہی جھلی مراد ہے ۔ عربی میں بکارت (دوشیزگی) کہتے ہیں ؛

وعید ۔ سرزنش ۔ دھمکی کا وعدہ ۔ سزا کا وعدہ ؛

ایجاب و قبول ۔ نکاح کو قبول و منظور کرنا ۔ نکاح کا قول و قرار ؛

عُصبہ ۔ باپ کے جانب کے رشتہ دار ؛

مُتعہ ۔ میعادی نکاح جو شیعوں کے پاس جائز اور سنیوں کے پاس ناجائز ہے ؛

مُرتد ۔ وہ شخص جو دین اسلام سے پھر جائے ؛

قسم ۔ اپنی بیویوں میں کھلانے پہنانے اور مکان وغیرہ کے دینے میں برابری کرنا ؛

رضاعت ۔ شیر خوار بچہ ایام شیر خوارگی میں کسی عورت کی چھاتی سے دودھ پینا ؛

اخیافی ۔ وہ بھائی یا بہن جن کی ماں ایک ہو اور باپ جدا جدا ؛

علاتی ۔ وہ بھائی یا بہن جن کا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا ؛

موطوہ۔ وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو۔
غیرموطوہ یا غیرمدخولہ۔ وہ عورت جس سے صحبت نہیں کی گئی ہو۔
تعلیق۔ معلق کرنا۔ ایک شے کو دوسری شے پر موقوف رکھنا۔
حلالہ۔ وہ عورت جو ایک شخص سے طلاق پا چکنے کے بعد دوسرے شوہر سے نکاح کرلے اور دوسرا شوہر اس سے ہم صحبت ہو اور پھر وہ طلاق دیدے تو وہ پہلے شوہر کے لئے جائز ہو جائے گی۔ ایسی عورت کو حلالہ کہتے ہیں۔
رجعت۔ شوہر کا اپنی زوجہ مطلقہ کی طرف رجوع کرنا۔
ایلاء۔ عورت سے مقاربت نہ کرنے پر قسم کھالینا (یہ طلاق کی ایک قسم ہے)۔
ظہار۔ لغوی معنی ہم پشت ہونا۔ شرع میں اپنی منکوحہ کو ایسی عورت سے تشبیہ دینے کو کہتے ہیں جو اس پر ہمیشہ کو حرام ہو۔
لعان۔ لعنت کرنا۔ دھتکارنا۔ (شرعی تعریف دیکھو باب اللعان)
عنین۔ نامرد۔ جو عورت سے صحبت نہ کرسکے۔
خصی۔ جس کے فوطے نکالدیے گئے ہوں۔ مخنث۔
عدت۔ وہ مدت انتظار جس میں عورت کو شوہر مرنے پر یا طلاق کے بعد دوسرے شوہر سے نکاح کرنا شرعاً ممنوع ہے۔
حضانت۔ بچے کا پالنا پرورش کرنا۔
نفقہ۔ وہ خرچ جو اہل و عیال کی پوشاک و خوراک وغیرہ کے لئے دیا جائے۔
مقسم بہ۔ جس کی قسم کھائی جائے۔
غموس۔ وہ جھوٹی قسم جو جان بوجھ کر کھائی جائے۔
لغو۔ وہ قسم جو دل سے نہ کھائی ہو بلکہ گمان غالب پر کھائی جائے۔
قسم منعقدہ۔ وہ قسم جو زمانہ آئندہ میں کوئی امر کرنے کے لئے کھائی جائے۔

حانث۔ قسم توڑنے والا ٭ **عتاق**۔ لونڈی و غلام کا آزاد ہونا ٭
ذی رحم محرم۔ وہ قریبی رشتہ دار عورت جس سے شادی جائز نہ ہو ٭
مکاتب۔ وہ غلام جس کو آقا یہ لکھدے کہ اتنی رقم ادا کرنے میں تو آزاد ہوجائیگا ٭
مملوک۔ لونڈی غلام ٭ **کتابی**۔ اہل کتاب یہودیوں اور نصرانیوں کو کہتے ہیں ٭
ذبائح۔ ذبیحہ کی جمع ہے۔ ذبیحہ وہ جانور جو ذبح کیا جائے ٭
ذبح۔ گلے کی رگیں کاٹنا ٭
نخع۔ وہ سفید دھاگا جو گردن کی ہڈی کے بیچ میں ہوتا ہے جسکو گووا بھی کہتے ہیں ٭
نحر۔ سینے کے اوپر گردن کی جڑ میں نیزہ مار کر کاٹ دینا ٭
ابقع۔ ابق۔ جس میں سیاہی اور سپیدی دونوں شامل ہوں ٭
غراب۔ کوا ٭ **کرگس**۔ گدھ ٭ **مذبح**۔ جانور ذبح کرنے کی جگہ ٭
چکتی۔ دنبہ کی چوڑی دم ٭
وقف۔ لغوی معنی ٹھیرنا اور اصطلاح شرع میں۔ مالک کا اصل چیز اپنے قبضہ میں رکھ کر اس کا فائدہ خیرات کردینا ٭ **موقوف**۔ لغوی معنی ٹھیرا ہوا۔ اور اصطلاح شرع میں وہ شے جو دوسروں کے فائدہ کیلئے چھوڑدی یا وقف کردی جائے ٭
واقف۔ لغوی معنی ٹھیرنے والا۔ جاننے والا۔ اور اصطلاح شرع میں وہ شخص جو کوئی چیز وقف کردے ٭ **ہالی**۔ ہل چلانے والا ہرواہا ٭
کمیرون۔ باغبان یا کسان کے نوکر چاکر وغیرہ۔ (کمیرا واحد)
مشاع۔ مشترک شے جس کی تقسیم نہ ہوئی ہو ٭
ملبہ۔ خس و خاشاک مراد آمدنی۔ نفع ٭
متولی۔ موقوفہ چیزوں کا انتظام کرنیوالا ٭
وصی۔ جس کو وصیت کی جائے ٭

تمت